حیّ

قیّوم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

گنجینہ درود شریف

معہ

اورادِ فتحیہ واسمِ اعظم

محمد اسلم نقشبندی مجددی

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

یا حی یا قیوم

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

گنجینہ

درود شریف

معہٗ

اورادِ فتحیہ واسمِ اعظم

وخصائص عظمیٰ

کتاب ہذا میں اللہ جل شانہٗ کے پیارے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان و عظمت کی فضیلت بیان کرتے ہوئے مجموعہ درود شریف معہ اوراد فتحیہ دیا گیا ہے جس میں آپ کیلئے بے شمار فیوض و برکات اور مشکلات، پریشانیوں کا حل درج کیا گیا ہے امید ہے کہ یہ کتاب آپ کیلئے مفید ثابت ہوگی

محمد اسلم نقشبندی مجددی

مشتاق بک کارنر الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

نام کتاب ـــــــ گنجینہ درود شریف

مرتب ـــــــ محمد اسلم نقشبندی مجددی

اشاعت ـــــــ اکتوبر ۱۹۹۸ء

زیر اہتمام ـــــــ مشتاق احمد

مطبع ـــــــ اسد نیر، پرنٹرز لاہور

ناشر ـــــــ مشتاق بک کارنر لاہور

تصیحح ـــــــ حافظ قاری نجم احمد

ہدیہ مجلد ـــــــ 170 روپے

سٹاکسٹ : عظیم پبلشرز اردو بازار لاہور

فہرست

شروع کرتا ہوں ساتھ نام

اللہ کے

الرحمن الرحیم

جو بڑا مہربان اور رحیم ہے

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ

کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ

بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَأَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِيْ

وَأَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَآءُ

خُلِقْتَ مُبَرَّأً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ

كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَآءُ

میری آنکھوں نے کبھی آپ سے زیادہ کوئی حسین نہیں دیکھا
عورتوں نے آپ سے زیادہ کوئی صاحبِ جمال نہیں جنا
آپ کو ہر عیب سے پاک پیدا کیا گیا ہے،
جیسے آپ اپنی مرضی کے مطابق پیدا کیے گئے ہوں

اُوقات دُرُود پاک

دُرُود پاک ایک ایسا بابرکت وظیفہ ہے کہ جو کسی بھی وقت پڑھا جا سکتا ہے یعنی دُرُود شریف پڑھنے کی نہ تو کوئی تعداد معیّن ہے اور نہ ہی وقت۔ اسے جب دل چاہے اور جس قدر چاہے پڑھے۔ دن کو پڑھے یا رات کو پڑھے نماز سے قبل پڑھے یا نماز ادا کرنے کے بعد بطور وظیفہ اس کا وِرد کرے، کھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے اس کے پڑھنے میں وقت اور تعداد کی کوئی قید نہیں ہے۔ مگر اکثر مقامات اور اوقات میں دُرُود شریف پڑھنا بہت زیادہ فضیلت کا باعث ہے۔

حسب ذیل اوقات میں دُرُود شریف پڑھنا بے پناہ فضیلت رکھتا ہے بلکہ ذیل میں دِیئے گئے بعض اوقات میں تو دُرُود شریف پڑھنا انتہائی لازم ہے۔

(۱) نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد دُرُود پاک پڑھنا لازم ہے۔

(۲) نماز پنجگانہ کے بعد دُعا سے پہلے دُرُود شریف پڑھنا

مستحب ہے۔

(۳) جمعۃ المبارک کے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

(۴) نماز خسوف اور نماز کسوف کے خُطبات میں بھی دُرود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

(۵) نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد حضُور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر دُرود پاک پڑھنا لازم ہے۔

(۶) نماز استسقاء کے خطبے میں بھی دُرود شریف ضرور پڑھنا چاہیئے۔

(۷) نماز عیدین کے خطبوں میں بھی دُرود شریف پڑھنا نہایت ضروری ہے۔

(۸) دُعا کے شروع اور اختتام پر دُرود شریف پڑھنا دُعا کی قبولیت کی ضمانت ہے۔

(۹) سوموار کے دن صبح کے وقت دُرود شریف پڑھنا بہت ہی فیوض و برکات کا باعث ہے اس لیے کہ اسی دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔

(۱۰) جمعرات کو نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد یا نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد دُرود شریف کثرت سے پڑھنا مستحب ہے۔

(۱۱) جمعہ کے روز نماز جمعہ سے پہلے یا نماز جمعہ کے بعد دُرود

شریف بہت ہی افضل ہے۔

(۱۲) ہفتہ کے دن بکثرت درود شریف پڑھنا جنت میں داخلے کی ضمانت ہے۔

(۱۳) اتوار کے دن نماز فجر کے بعد مسجد میں بیٹھ کر درود پاک پڑھنا ایمان کی سلامتی میں مضبوطی کا باعث ہے۔

(۱۴) ہر روز صبح اور شام کے اوقات میں درود شریف پڑھنا رحمتِ باری تعالےٰ کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔

(۱۵) مسجد میں داخلے سے قبل اور باہر نکلنے سے پہلے درود شریف پڑھنا باعث برکت ہے۔

(۱۶) مسجد میں بیٹھ کر جماعت کھڑی ہونے کے انتظار کے وقت میں درود شریف پڑھنا بہت بہتر ہے۔

(۱۷) ختم قرآن مجید کے وقت درود پاک پڑھنا فضیلت کا باعث ہے۔

(۱۸) رمضان المبارک میں ہر روز درود شریف پڑھنا بہت زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے۔

(۱۹) حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسّلام کا اسم پاک لکھتے وقت سنتے وقت اور لیتے وقت درود شریف پڑھنا لازم ہے

(۲۰) حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے روضہ مبارک کی زیارت کے وقت بھی درود پاک پڑھنا افضل ہے۔

(۲۱) مدینہ طیبہ اور مسجد نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں داخل ہونے

وقت درُود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

(۲۲) حضُور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بابرکت آثار دیکھتے وقت بھی درُود شریف ہی پڑھنا چاہیئے۔

(۲۳) کسی بھُولی ہوئی چیز کی تلاش کے وقت درُود شریف پڑھنے سے بھولی ہوئی چیز یاد آجاتی ہے۔

(۲۴) رات کو سونے سے پیشتر درُود پاک پڑھنا حفاظت و سلامتی کا باعث ہے۔

(۲۵) سو کر اٹھتے وقت درُود پاک پڑھنا عمر میں برکت کا باعث ہے۔

(۲۶) گھر میں داخلے کے وقت درُود پاک پڑھنا گھر میں خیر و برکت کا باعث ہوتا ہے۔

(۲۷) مقام بدر اور مقام احد کو دیکھتے وقت درُود پاک پڑھنا بہت اچھا ہے۔

(۲۸) قبرستان میں داخلے کے وقت درُود شریف پڑھنا بخشش و مغفرت کا باعث ہوتا ہے۔

(۲۹) وعظ و تدریس کے وقت درُود شریف پڑھنا علم میں زیادتی کی علامت ہے۔

(۳۰) وضو کرتے وقت اور وضو کے بعد تیمّم کرنے کے بعد غسل جنابت کرنے کے بعد درُود شریف پڑھنا مستحب ہے۔

(۳۱) تنگی، سختی اور مصیبت کے وقت درُود شریف پڑھنے سے راحت حاصل ہوتی ہے۔

(۳۲) شب برات میں نصف شب کے وقت استغفار کے بعد دُرود شریف پڑھنا قبولیّت دُعا کا باعث ہے۔

(۳۳) نکاح کے موقع پر درُود پاک پڑھنا میاں بیوی کے مابین محبّت اور خیر و برکت کا باعث ہوتا ہے۔

(۳۴) ریاض الجنّۃ اور اصحاب صفہ کے چبوترے پر درُود پاک پڑھنا فیوض و برکات کا حامل ہے۔

(۳۵) مصافحہ اور معانقہ کرتے وقت درُود پاک پڑھنا محبّت کی علامت ہے۔

(۳۶) کسی مجلس سے اُٹھ کر جاتے وقت دُرود پاک پڑھنا عزّت و شرف کا باعث ہے۔

(۳۷) عرفات، منیٰ اور مزدلفہ میں قیام کے وقت بھی دُرود شریف پڑھنا بہت بہتر ہے۔

(۳۸) حج کے دوران بیشتر وقت دُرود شریف پڑھنا بہت زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے۔

(۳۹) غربت و افلاس کی حالت میں درُود شریف پڑھتے رہنے سے بفضل باری تعالےٰ غربت دُور ہو جاتی ہے۔

(۴۰) حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت دُرود پاک پڑھنا نہایت مستحب ہے۔

(۴۱) صفا و مروہ پر درود پاک پڑھنا خیر و برکت کا باعث ہے۔

(۴۲) اگر نیند نہ آتی ہو تو اس وقت درود شریف پڑھنا دلی سکون ہوتا ہے اور نیند آجاتی ہے۔

(۴۳) کسی مجلس یا اجتماع میں کلام کا آغاز کرنے سے پہلے درود شریف پڑھنا خیر و برکت کی علامت ہے۔

(۴۴) توبہ کرتے وقت درود پاک کا پڑھنا توبہ کی قبولیت کا باعث ہے،

(۴۵) ذکر و اذکار کی مجلس کے آغاز اور اختتام پر درود شریف پڑھنا اہل مجلس کی دلی حاجات کی قبولیت کی علامت ہے

(۴۶) طواف وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلتے وقت بھی درود پاک کا وِرد کرنا بہتر ہے۔

(۴۷) جمعتہ الوداع کے دن درود پاک پڑھنا سعادت و فلاح کا باعث ہے،

(۴۸) تہمت سے خلاصی حاصل کرنے کے لیے کثرت سے درود شریف پڑھنا بہت بہتر ہے۔

(۴۹) وصیّت لکھتے وقت درود پاک پڑھنا خاتمہ بالخیر کی علامت ہے،

(۵۰) ہر اچھے کام کا آغاز کرتے وقت درود شریف پڑھنا خیر و برکت کا باعث ہے۔

(۵۱) شب قدر میں کثرت سے درود شریف پڑھنا اخروی معاملات میں نجات و خلاصی کا باعث ہے

(۵۲) علم کی اشاعت کے وقت درود شریف سے آغاز کرنا چاہیئے۔

(۵۳) صاف شفاف پانی کو بہتے ہوئے دیکھ کر درود شریف پڑھنا

شکر کی علامت ہے۔

۵۴ سفر کے وقت اور سفر کی حالت میں کثرت سے دُرود شریف پڑھنا سفر میں خیر و عافیت کا باعث ہے۔

۵۵ صحت یابی کے لیے بیماری کے وقت درُود شریف پڑھنا اکسیر ہے۔

۵۶ قرآن مجید کے حِفظ کرنے کی دُعا میں بھی درُود شریف پڑھنا حافظے کی مضبوطی اور دُعا کی قبولیّت کا باعث ہے۔

۵۷ خوشبو سونگھتے وقت درُود شریف پڑھنا مستحب ہے۔

۵۸ کسی شے کے اچھا لگنے کے وقت درُود شریف پڑھنا افضل ہے۔

۵۹ تجارت یا کاروبار شروع کرتے وقت درُود شریف پڑھنے سے کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہوتی ہے اور رزق میں زیادتی ہوتی ہے۔

۶۰ دوست احباب اور عزیزوں، رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت درُود شریف پڑھنا باہمی محبّت میں اضافہ کا باعث ہے۔

۶۱ کسی دعوت میں شمولیّت کے وقت درُود پاک کا پڑھنا عزّت و شرف اور برکت کا باعث ہے۔

۶۲ مُردے کو قبر میں اتارتے وقت درُود شریف کا پڑھنا مُردے کے لیے قبر میں راحت کا باعث ہے۔

آدابِ درُود شریف

(۱) جب اسمِ مبارک لکھے، صلوٰۃ وسلام بھی لکھے یعنی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پُورا لکھے۔ اس میں کوتاہی نہ کرے۔ صرف صؐ یا صلعم پر اکتفا نہ کرے

(۲) ایک شخص حدیث شریف لکھتا تھا اور بسبب بُخل کاغذ کے نامِ مبارک کے ساتھ درُود شریف نہ لکھتا تھا۔ اس کے سیدھے ہاتھ کو مرضِ آکلہ عارض ہوا یعنی ہاتھ اُس کا گل گیا۔

(۳) شیخ ابنِ حجر مکّی نے نقل کیا ہے کہ ایک شخص صرف صلی اللہ علیہ پر اکتفا کرتا تھا، وسلم نہ لکھتا تھا۔ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کو خواب میں ارشاد فرمایا۔ تو اپنے آپ کو چالیس نیکیوں سے کیوں محروم رکھتا ہے۔ یعنی وسلم میں چار حرف ہیں۔ ہر حرف پر ایک نیکی اور ہر نیکی پر دس گنا ثواب۔ لہٰذا وسلم میں چالیس نیکیاں ہوئیں۔

(۴) درُود شریف پڑھنے والے کو مناسب ہے کہ بدن اور کپڑا پاک وصاف رکھے۔

(۵) آپ کے نامِ مبارک سے پہلے سَیّدِنا بڑھا دینا مستحب اور افضل ہے۔ دُرِ مختار

حکایاتِ دُرُود شریف

(١) مواہب لدنّیہ میں تفسیر قلیشری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہوجاویں گی تو رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہوجائے گا۔ وہ مومن کہے گا۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوجاویں۔ آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ فرماویں گے۔ میں تیرا نبی ہوں اور یہ دُرُود ہے جو تُو نے مُجھ پر پڑھا تھا۔ میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔

(٢) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کہ جلیل القدر تابعی اور خلیفہ راشد ہیں، شام سے مدینہ منوّرہ کو خاص قاصد بھیجتے تھے کہ ان کی طرف سے روضہ شریف پر حاضر ہوکر دُرُود وسلام عرض کرے۔

(٣) روضۃ الاحباب میں امام اسمٰعیل بن ابراہیم مزنی سے جو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے شاگردوں میں ہیں نقل کیا ہے کہ میں نے امام شافعیؒ

کو بعد انتقال کے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالےٰ نے آپ سے
کیا معاملہ فرمایا۔ وہ بولے مجھے بخش دیا اور حکم دیا کہ مجھ کو تعظیم و احترام
کے ساتھ بہشت میں لے جاویں اور یہ سب برکت ایک دُرُود کی ہے
جس کو میں پڑھا کرتا تھا۔ میں نے پوچھا۔ وہ کون سا دُرُود ہے؟ فرمایا
یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ٥

(۴) مناہج الحسنات میں ابنِ فاکہانی کتاب فجرِ منیر سے نقل کیا ہے کہ ایک
بزرگ شیخ صالح موسیٰ ضریر (نابینا) تھے انھوں نے اپنا گزرا ہوا
قصہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا اور میں اس میں موجود
تھا۔ اس وقت مجھ کو غنودگی سی ہوئی۔ اس حالت میں رسُول اللہ
صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھ کو دُرُود شریف تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا
جہاز والے اس کو ایک ہزار بار پڑھیں۔ ہنوز تین سو بار پر نوبت
نہ پہنچی تھی کہ جہاز نے نجات پائی۔

(۵) حضرت عبید اللہ بن عمر قواریری سے نقل ہے کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ
تھا وہ مرگیا۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ پاک
نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ کہا مجھے بخش دیا۔ میں نے سبب

پوچھا۔ کہا۔ میری عادت تھی جب نامِ پاک رسُول اللہ ——— صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کتاب میں لکھتا تو صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی بڑھاتا۔ خدائے تعالےٰ نے مجھ کو ایسا کچھ دیا کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا، نہ کسی دل پر گزرا۔

(۶) دلائل الخیرات کی وجہ تالیف مشہور ہے کہ مؤلّف کو سفر میں وضو کے لیے پانی کی ضرورت تھی اور ڈول رسّی کے نہ ہونے سے پریشان تھے ایک لڑکی نے یہ حال دیکھ کر دریافت کیا اور کنویں کے اندر تھوک دیا۔ پانی کنارے تک ابل آیا۔ مؤلّف نے حیران ہو کر اس کی وجہ پوچھی۔ اس نے کہا یہ برکت درُود شریف کی ہے جس کے بعد انھوں نے یہ کتاب دلائل الخیرات تالیف کی۔

(۷) شیخ زردق رحمۃ اللہ تعالےٰ عنہ نے لکھا ہے کہ مؤلف دلائل الخیرات کی قبر سے خوشبو مشک وعنبر کی آتی ہے اور یہ سب درُود شریف کی برکت ہے

(۸) ایک معتمد دوست نے راقم سے ایک خوشنویس لکھنؤ کی حکایت بیان کی کہ ان کی عادت تھی کہ جب صبح کے وقت کتابت شروع کرتا تو اوّل ایک بار درُود شریف ایک بیاض پر جو اسی غرض سے بنائی تھی لکھ لیتے اس کے بعد کام شروع کرتے۔ جب اُن کے انتقال

کا وقت آیا تو غلبۂ فکرِ آخرت سے خوف زدہ ہو کر کہنے لگے کہ دیکھئے وہاں جا کر کیا ہوتا ہے ۔ ایک مجذوب آنکلے اور کہنے لگے بابا کیوں گھبراتا ہے وہ بیاض سرکار میں پیش ہے اور اس پر صاد بن رہے ہیں۔

۹ مولانا فیض الحسن صاحب سہارنپوری مرحوم کے داماد نے مجھ سے بیان کیا کہ جس مکان میں مولوی صاحب کا انتقال ہوا وہاں ایک مہینے تک خوشبو عطر کی آتی رہی ۔ حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے اس کو بیان کیا ۔ ارشاد فرمایا ۔ یہ برکت درود شریف کی ہے مولوی صاحب کا معمول تھا کہ ہر شب جمعہ کو بیدار رہ کر درود شریف کا شغل فرماتے ۔

۱۰ ابو زرعہ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان میں فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے اُس سے سبب حصول اس درجے کا پوچھا اس نے کہا ۔ میں نے دس لاکھ حدیثیں لکھی ہیں جب نام مبارک آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آتا میں درود لکھتا تھا ۔ اس سبب سے مجھے یہ درجہ ملا ۔

۱۱ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک اور حکایت ہے کہ اُن کو بعد انتقال کے کسی نے خواب میں دیکھا اور مغفرت کی وجہ پوچھی ۔

انھوں نے فرمایا کہ یہ درود شریف کی برکت ہے جو میں شب جمعہ کو پڑھا کرتا تھا۔

(۱۲) شیخ ابنِ حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ ایک صالح کو کسی نے خواب میں دیکھا۔ اس سے حال پوچھا۔ اس نے کہا کہ خدا تعالیٰ نے مجھ پر رحم کیا اور مجھے بخش دیا اور جنت میں داخل کیا۔ سبب پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ فرشتوں نے میرے گناہ اور میرے درود کو شمار کیا۔ سو شمار درود کا زیادہ نکلا۔ حق تعالےٰ نے فرمایا۔ اتنا بس ہے۔ اس کا حساب مت کرو اور اس کو بہشت میں لے جاؤ۔

(۱۳) شیخ ابنِ حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ ایک مرد صالح نے معمول مقرر کیا تھا۔ کہ ہر رات کو سوتے وقت درود بعددِ معیّن پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور تمام گھر اس کا روشن ہوگیا۔ آپ نے فرمایا۔ وہ منہ لاؤ جو درود بہت پڑھتا ہے کہ میں اُسے بوسہ دُوں۔ اس شخص نے شرم کی وجہ سے رخسارہ سامنے کر دیا۔ آپ نے اس کے رخسار پر بوسہ دیا۔ بعد اس کے وہ بیدار ہوگیا تو سارے گھر میں مُشک کی خوشبو باقی رہی۔

(۱۴) شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مدارج النبوۃ میں لکھا ہے کہ جب حضرت حوّا علیہا السلام پیدا ہوئیں۔ حضرت آدم علیہ السلام نے اُن پہ ہاتھ بڑھانا چاہا۔ ملائکہ نے کہا صبر کرو جب تک نکاح نہ ہو جائے اور مہر ادا نہ کردو۔ انہوں نے کہا مہر کیا ہے۔ فرشتوں نے کہا کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تین ۳ بار درود شریف پڑھنا۔ اور ایک روایت میں بیس ۲۰ بار آیا ہے۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط

فضائلِ درُودشریف

درود شریف

قرآن مجید کی روشنی میں

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم پر درود پاک بھیجنے کا حکم، اور اس کی فضیلت کے بارے میں قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ پ ۲۲

"ترجمہ: "بے شک اللہ اور اس کے فرشتے اپنے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی درود و سلام آپؐ پر بھیجا کرو۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تو حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ انور کا رنگ انار کے دانوں کی طرح انتہائی خوشی و مسرت سے کھِل گیا۔ اور ارشاد فرمایا:

"مجھے مبارکباد پیش کرو کہ آج مجھ پہ وہ آیت کریمہ نازل ہوئی ہے جو میرے نزدیک دنیا و مافیہا میں سے ہر چیز سے بہتر ہے۔"

اس کے بعد نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مذکورہ بالا آیت تلاوت فرمائی۔ میں نے حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ خوشخبری سنتے ہی عرض کیا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو یہ نعمت مبارک ہو۔ پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مبارکباد پیش کرتے رہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ اس آیت مبارکہ کی وضاحت فرمائیں۔ تاکہ ہم لوگ اس کی حقیقت سے آگاہ ہو جائیں۔ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"تم لوگوں نے مجھ سے پوچھ لیا ہے۔ اگر تم لوگ مجھ سے

دریافت نہ کرتے تو میں کسی کو نہ بتاتا۔ اللہ تعالٰے نے دو فرشتے مقرر فرما دیئے ہیں کہ جب کوئی مسلمان جہاں کہیں مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو یہ دونوں فرشتے اس کے لیے کہتے ہیں۔ "اللہ اسے تیری طفیل بخشے" ان دونوں فرشتوں کے جواب میں اللہ تعالٰے اپنے تمام فرشتوں سمیت آمین کہتا ہے۔ اور اگر کوئی شخص میرا نام سن کر درود پاک نہیں پڑھتا تو وہ دونوں فرشتے اس کے لیے کہتے ہیں "اللہ اس کو معاف نہ کرے۔" اس وقت بھی اللہ تعالٰے اور اس کے فرشتے آمین کہتے ہیں۔"

"روایات میں آتا ہے کہ جب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک بھیجنے کی آیت کریمہ نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کی بارگاہِ اقدس میں کس طرح درود وسلام پیش کیا جائے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا اس طرح درود وسلام بھیجا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

مفسرین کرام فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے درود پاک کو مخصوص کرنے میں حکمت یہ ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں حضور علیہ الصّلوٰۃ

والسلام کی اُمت کے لیے کلمات خیر حاصل کیے
اور دعا مانگی۔

"وَاجۡعَلۡ لِّیۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ۝"

تو اللہ تعالےٰ نے اس دعا کو قبولیت کا شرف بخشا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو فرمایا۔ اے ابراہیمؑ! تم چاہتے ہو کہ میرے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت تمھارے ذکر خیر سے اپنی زبانوں کو مشرف کرتی رہا کرے۔ اور میں بھی اس ذکر خیر میں شریک رہوں اور فرشتے بھی اس میں مشغول رہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا اے اللہ تیرا کرم و عنایت ہے، چنانچہ خداوند تعالےٰ نے تمام امت محمدیہ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود پاک بھیجنے پر مامور فرما دیا۔

حضرت علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام خانہ کعبہ کی تعمیر سے فارغ ہوئے، تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دُعا فرمائی، آپ دعا فرماتے جاتے تھے، اور حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت سارہ علیہا السلام اور حضرت بی بی ہاجرہ سلام اللہ علیہا آمین کہتے جاتے تھے، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اس خواہش کا اظہار فرمایا۔ کہ امتِ محمدیہ کے تمام مشائخ جب کعبۃ اللہ کی زیارت کیلئے آئیں، تو دو نفل شکرانہ ادا کریں، تو اے اللہ! مجھے ان کا شفیع مقرر فرمانا،

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے دعا مانگی اے اللہ! امتِ محمدیہ میں سے جو بوڑھا ہو کر خانہ کعبہ میں آئے اور تیری عبادت کرے تو تُو اس کو بخش دے۔ سب نے آمین کہا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام نے دعا مانگی یا اللہ! امت محمدیہ کا جو نوجوان خانہ کعبہ میں آکر تیری عبادت کرے تو تو اس کو بخش! سب نے آمین کہا حضرت بی بی سارہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی عورتوں اور حضرت بی بی ہاجرہ نے امتِ محمدیہ کی کنیزوں کے حق میں دعا مانگی کہ اے اللہ! جب وہ تیرے گھر کی زیارت کے لیے آئیں اور اس میں عبادت کریں تو تُو ان کو بخش دینا۔ سب نے آمین کہا۔

اللہ تعالےٰ حضور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطاب فرمایا کہ اے میرے حبیبؐ! میرے ابراہیمؑ اور اس کی آل نے آپ کی امت کو اس وقت فراموش نہیں کیا تو آپ کی اُمت کا ہر فرد جب میری عبادت کرے تو ان کو خیر و برکت سے یاد کر لیا کرے" تا کہ ان کے احسانات کا بدلہ دیا جا سکے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ اور اس کے فرشتوں کے دُرود بھیجنے سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ اور فرشتے حضور علیہ السلام پر برکتیں نازل کرتے ہیں۔

دُرُودْ شَرِیْف

احادیث مبارکہ کی روشنی میں

۱

بخاری شریف میں حضرت جابر رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام منبر پر تشریف فرما ہوئے، آپ نے تین مرتبہ آمین فرمایا۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! آپ نے آج خلافِ معمول تین بار آمین آمین فرمایا ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہاں! حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے تھے اور کہا کہ جس شخص کے والدین زندہ ہیں یا ان میں سے ایک بھی زندہ ہے اور وہ شخص ان کی خدمت سے محروم رہا اسے اللہ تعالےٰ اپنی رحمتوں سے محروم کر دے۔ میں نے کہا آمین! پھر کہا جو شخص رمضان المبارک میں موجود ہو اور روزے نہ رکھے۔ اللہ تعالےٰ اسے اپنی رحمت سے محروم کر دے۔ میں نے

کہا آمین! پھر کہا تیسرا وہ شخص جس نے آپ کا نام مبارک سنا اور درود نہ پڑھا اسے بھی اللہ تعالےٰ اپنی رحمت و بخشش سے محروم کر دے میں نے کہا آمین!

۲

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام خوش و خرم تشریف لا رہے تھے، ارشاد فرمایا میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کیا آپ اس بات پر راضی نہیں ہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اس پر دس بار درود شریف پڑھوں۔ آپ کا امتی آپ پر ایک بار سلام پڑھے اور میں اس پر دس بار سلام پڑھوں۔

۳

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود شریف بھیجا اللہ تعالےٰ اس کے اسیؔ ۸۰ سالہ کے گناہ معاف کر دے گا۔

ایک صحابی رضؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم!

ابو مقاتل نے بتایا ہے کہ آپ پر جمعہ کے دن جو کوئی ساٹھ مرتبہ درود پاک پڑھے گا اللہ تعالےٰ اس کے اسیؔ سالہ گناہ معاف فرماوے گا۔ آپ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہاں اس نے درست کہا ہے۔

اس حدیث شریف کے بارے میں حضرت ابو الحجاج بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خواب میں دیکھا تو آپ نے ابو مقاتل والی حدیث کی تائید فرمائی۔ حضرت ابو الحجاجؒ جب بھی یہ حدیث پاک بیان فرماتے تو کہتے کہ مجھے ابو مقاتلؒ کی روایت کی تصدیق حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے خواب میں فرما دی ہے اور میرا ایمان ہے کہ جس نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خواب میں دیکھا بے شک اس نے حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیکھا۔ کیونکہ شیطان حضورؐ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صورت میں آنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

۴

حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا،

"مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔"

حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! آپ کے اس دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد بھی آپ کو درُود پہنچتا رہے گا؟ ارشاد فرمایا ہاں! اللہ تعالےٰ نے میری قبر پر فرشتے مقرر کر دیئے ہیں۔ ان کے سردار کا نام صلصابیل ہے۔ اس کی شکل مرغ جیسی ہے اس کے تین پَر ہیں۔ اگر وہ پَروں کو کھول دے تو ایک مشرق تک اور دوسرا مغرب تک پھیل جاتا ہے اور ایک میری قبر کو ڈھانپ لیتا ہے۔ جب کوئی مسلمان یہ درُود پاک پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

تو فرشتہ اس مسلمان کے منہ سے یہ الفاظ ایسے چن لیتا ہے جس طرح ایک پرندہ دانے کو چنتا ہے۔ میری قبر پر وہ فرشتہ پر پھیلا کر کہتا ہے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! فلاں شخص فلاں کے بیٹے نے آپ پر درُود پاک بھیجا ہے۔

اس درُود پاک کو فرشتے لکھ لیتے ہیں یہ تحریر نور کے کاغذ پر مشک اذفر سے تحریر کی جاتی ہے۔ اس کے بیس ہزار درجات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بیس ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ بیس ہزار برائیاں

نامہ اعمال سے ختم کر دی جاتی ہیں۔ بیس ہزار درخت نہر کے کنارے لگا دیئے جاتے ہیں۔ اس تحریر کو مشک اذفر سے سر بمہر کر دیا جاتا ہے۔ (اور جب وہ شخص انتقال کر جاتا ہے تو) اس کے سرہانے رکھ دیتے ہیں۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ قیامت کے دن جب زمین پھٹے گی۔ تو میں باہر سب سے پہلے نکلوں گا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے لیے سواری لائیں گے۔ اس کی پیشانی پر کلمہ طیبہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ لکھا ہو گا۔ اس کے ستر ہزار پر ہوں گے اس وقت میں لوائے حمد اٹھا کر رضوانِ بہشت کو دوں گا۔ لوائے حمد کے درمیان بھی لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ لکھا ہوا ہے۔ لوائے حمد اس قدر وسیع ہے کہ اگر اس کو کھول دیا جائے تو پوری کائنات اس کے نیچے آجائے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے داہنے ہاتھ ہوں گے۔ میکائیل علیہ السلام بائیں ہاتھ پر ہوں گے۔

اس کے بعد جب میزان عدل کے پاس لوائے حمد نصب کر دیا جائے گا۔ ترازو لگا دیا جائے گا۔ لوگوں کو بلایا جانے لگے گا اور حساب وکتاب شروع ہو گا۔ جب کوئی ایسا شخص حاضر ہو گا۔ جس نے مجھ پر درود پاک پڑھا تھا اور کثرت سے پڑھا تھا اس کے اعمال ترازو میں رکھے جائیں گے ترازو ہلکا ہو گا۔ اعمال تھوڑے ہوں گے

میں وزن کرنے والے کو کہوں گا، اللہ تعالٰے تجھ پر رحم فرمائے ذرا ٹھہر جاؤ۔ اس شخص کی ایک امانت میرے پاس ہے اس نے میرے ساتھ ایک نیکی کی ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں لکھی ہوئی ہے۔

چنانچہ اس کا نام جس نے درُود پاک پڑھا سامنے لایا جائے گا۔ ترازو پر رکھا جائے گا اس کا پلڑا وزنی ہو جائے گا اور اس کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

۵

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ تعالٰے عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس مجلس میں مجھ پر درُود پاک نہیں پڑھا جاتا وہاں پر سوائے حسرت و یاس کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ اگر یہ لوگ جنت میں بھی چلے جائیں تو درُود شریف کے بغیر خوشی و مسرت نہیں پا سکیں گے۔"

۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰے عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جب کوئی مسلمان مجھ پر درُود پاک پڑھتا

ہے تو میں اسی وقت اس درُود شریف کا جواب دیتا ہوں ۔اسی طرح جو سلام پیش کرتا ہے اس کا بھی جواب دیتا ہوں ۔

۷

حدیث پاک میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ میرا جو اُمتی خلوص دل کے ساتھ مجھ پر درُود شریف پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درُود بھیجے گا اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا ۔اس کے دس درجات بلند ہوں گے اور دس بُرائیاں مٹا دی جائیں گی ۔

۸

حدیث پاک میں آتا ہے کہ ایک صحابی نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ! اگر میں رات کا تیسرا حصّہ آپ پر درُود پاک پڑھوں تو کافی ہے ؟ آپؐ نے فرمایا اگر زیادہ پڑھو تو زیادہ اچھا ہے ۔صحابیؓ نے عرض کیا کہ اگر آدھی رات تک درُود پاک پڑھوں تو کافی ہو گا ؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا نہیں ، زیادہ پڑھو تو اس سے بھی بہتر ہے ۔

صحابیؓ نے پوچھا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم! اگر میں آپ پر ساری رات درود پاک پڑھوں تو پھر؟ آپ نے خوش ہوتے ہوئے فرمایا۔ پھر تو اللہ تعالےٰ کی بھرپور رحمتیں نازل ہوں گی۔ تمہارے غم ختم ہو جائیں گے۔ سارے گناہ مٹ جائیں گے۔

۹

حدیث پاک میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف اللہ تعالےٰ نے وحی نازل فرمائی کہ اے موسیٰؑ! کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں تمہارے انتہائی نزدیک ہو جاؤں، تمہارے کلام سے بھی نزدیک، تمہارے دل سے بھی نزدیک، تمہاری زبان سے بھی نزدیک، تمہاری روح اور جسم سے بھی نزدیک، تمہاری آنکھوں کے نور اور تمہاری آنکھ سے بھی نزدیک ہو جاؤں۔ حتیٰ کہ جس طرح تمہاری سماعت کان کے نزدیک ہے، جس طرح تمہاری آنکھوں کی سفیدی آنکھوں کی سیاہی کے نزدیک ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا، یا اللہ! میری تو یہ دل کی خواہش ہے کہ میں تیرے قریب تر ہو جاؤں۔ ارشاد باری تعالےٰ ہوا اے موسیٰؑ پھر تم محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو تاکہ تمہیں میری قربت کی دولت میسر ہو سکے۔ یہ پیغام بنی اسرائیل

کو بھی پہنچا دو کہ جو شخص میرے حبیب محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منکر ہو گا اور ان سے بغض رکھے گا اس پر جہنم کی آگ مسلط کر دی جائے گی۔ اسے میں اپنی زیارت سے محروم کر دوں گا۔ میرا کوئی فرشتہ اس پر رحم نہیں کرے گا۔ میرا کوئی پیغمبر اس کی شفاعت نہیں کرے گا۔ اور اس کو دوزخ کی آگ میں ڈال دیا جائے گا اور اس کی نجات کی کوئی راہ نہیں ہو گی۔

۱۰

ایک مرتبہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم بھی پاس ہی تشریف رکھتے تھے۔ اسی اثنا میں ایک اعرابی آیا اور اس نے آتے ہی حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کرتے ہوئے کہا:

"اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَهْلَ الْقُوٰی الْمَشَائِخُ الْکِرَامِ السَّاجِدُ۔"

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس اعرابی کو اپنے انتہائی قریب بٹھایا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے عرض

کیا، یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! کیا وجہ ہے کہ آپ نے اس شخص کو اپنے انتہائی نزدیک بٹھا لیا ہے؟ حضورِ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا، اے ابوبکرؓ! جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ اعرابی مجھ پر درود و سلام بھیجتا رہتا ہے اور ان الفاظ میں درود پاک پڑھتا ہے کہ آج تک کسی دوسرے نے یہ الفاظ استعمال نہیں کیے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے دریافت کیا، یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! وہ درود پاک کونسا ہے ارشاد فرمایا۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَائِکَۃِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔"

۱۱

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ حدیث پاک بیان فرماتے ہیں کہ جب کوئی مسلمان حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھتا ہے تو اللہ تعالےٰ ایک فرشتہ کو مقرر کرتا ہے کہ اس درود شریف

کے تحفے کو فوراً حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں پہنچاؤ۔ وہ فرشتہ کہتا ہے۔ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم! فلاں بن فلاں یا فلاں بنت فلاں نے آپ پر ایک بار درود پاک بھیجا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام انتہائی خوشی اور مسرت سے جواب دیتے ہیں کہ میری طرف سے اسے دس بار سلام پہنچاؤ اور اسے پیغام پہنچا دو کہ تم جنت میں میرے نزدیک ہو گے اور اس کی مثال میری ان دو انگلیوں کی طرح ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ متصل ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بات اپنی دونوں انگشت ہائے مبارک ملا کر فرمائی کہ وہ یقینی طور پر میری شفاعت کا مستحق ہو گا۔

۱۲

ترمذی شریف میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہو گا جس نے مجھ پر سب سے زیادہ درود پاک بھیجا ہے۔

۱۳

ترمذی شریف میں حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ روایت فرماتے

ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اصل میں بخیل وہ شخص ہے۔ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔

۱۴

ترمذی شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پہ درُود پاک نہ پڑھے۔

۱۵

ترمذی شریف میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپ پر کثرت سے درُود پاک پڑھنا چاہتا ہوں اب اس کے لیے اور اپنے اوراد و وظائف کے لیے کتنا وقت مقرر کروں؟ ارشاد فرمایا جتنا تم چاہو۔ عرض کیا چوتھائی؟ فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کر لو تو تمہارے لیے اور بہتر

ہے۔ میں نے عرض کیا نصف؟ فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر اس سے بھی زیادہ کر لو، تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا، دو تہائی؟ فرمایا جتنا تم چاہو اگر زیادہ کر لو تو یہ تمہارے لیے اور بہتر ہے، میں نے عرض کیا۔ تو پھر میں سارا وقت درود پاک ہی کے لیے مقرر کر لوں۔ ارشاد فرمایا ایسا ہو تو وہ تمہارے سارے کاموں کے لیے کافی ہو گا۔ اور تمہارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

۱۶

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا تم مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درُود شریف کثرت سے بھیجا کرو۔ کیونکہ باقی دنوں میں ملائکہ تمہارا درُود پاک پہنچاتے رہتے ہیں لیکن جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات جو کوئی مجھ پر درُود پاک پڑھتا ہے اس کو میں اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

۱۷

مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درُود پاک بھیجا کرو۔ کیونکہ یہ یوم مشہود

ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ جو بندہ مجھ پر دُرود شریف پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے۔ جہاں پر بھی وہ بندہ ہو۔ عرض کیا گیا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! کیا آپ کے وصال مبارک کے بعد بھی آپ تک دُرود شریف پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی؟ ارشاد فرمایا ہاں! وصال کے بعد بھی میں سنوں گا۔ اللہ تعالےٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا زمین پر حرام فرمادیا ہے لہذا اللہ کے نبی زندہ ہیں، رزق دیئے جاتے ہیں۔

۱۸

مشکوٰۃ شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نماز ادا کی جبکہ اس وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے۔ جب میں نماز کی ادائیگی کے بعد بیٹھا اور خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کی۔ پھر میں نے حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود پاک پڑھ کر دعا مانگی تو حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو مانگ تو تجھے عطا کیا جائے گا۔ تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔

۱۹

مشکوٰۃ شریف میں حضرت فضالہ بن عبید رضؓ کے حوالے سے حدیث مبارک درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف فرما تھے کہ ایک نمازی آیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس نے اس طرح دعا مانگنا شروع کی اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کہ حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے نمازی! تو نے عجلت سے کام لیا ہے۔ جب تو نماز پڑھ کر بیٹھے تو پہلے اللہ تعالےٰ کی حمد وثنا بیان کیا کر جو اس کی شان کے لائق ہے۔ اس کے بعد مجھ پہ دُرود پڑھ کر دُعا مانگ پھر ایک اور نمازی آیا اور اس نے نماز ادا کر کے اللہ تعالےٰ کی حمد وثنا بیان کی اور پھر دُرود شریف پڑھ کر دعا مانگی تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اے نمازی! تو دعا کر تیری دعا قبول ہو گی۔

۲۰

ایک حدیث پاک میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہر روز سو مرتبہ دُرود پاک پڑھے اس کی سو حاجات پوری کی جائیں گی۔ جن میں سے تیس دنیا میں اور باقی آخرت

میں پوری کی جائیں گی۔

۲۱

بیہقی نے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری قبر پر درود پاک پڑھتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلہ پر پڑھتا ہے وہ میرے پاس (فرشتوں کے ذریعہ سے) پہنچا دیا جاتا ہے۔

۲۲

حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر کثرت سے درود پاک بھیجے گا وہ عرش کے سایہ تلے ہو گا۔

۲۳

طبرانی نے حضرت ابو الدردا رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح وشام مجھ پر دس۔ دس مرتبہ درود پاک پڑھے اس کو روز قیامت

میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔

۲۴

مسند فردوس میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا، جو شخص مجھ پر درُود پاک بھیجتا ہے تو ایک فرشتہ اس درُود پاک کو لے جا کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس میں پیش کرتا ہے پھر ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے کہ اس درُود پاک کو میرے بندہ کی قبر کے پاس لے جاؤ یہ اس کے لیے استغفار کرے گا۔ اور اس کے باعث اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو گی۔

۲۵

بخاری شریف میں لکھا ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ اے عبدالرحمٰن! میں تجھے ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے۔ میں نے کہا ضرور چنانچہ انھوں نے فرمایا کہ ہم نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے

عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ پر کن الفاظ کے ساتھ درود پاک پڑھا جائے (کیونکہ) اللہ تعالےٰ نے یہ تو ہمیں بتا دیا ہے کہ آپ پر کس طرح سلام بھیجیں۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح درود پاک پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

۲۶

ابوداؤد شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ جب درود پاک پڑھے ہمارے گھرانے پر، تو اس درود پاک کا ثواب بہت بڑی تعداد میں دیا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پاک پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ: "اے اللہ! درود بھیج محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبی اُمّی ہیں اور آپ کی ازواج مطہرات پر جو تمام مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی آل پر اور آپ کے اہل بیت پر جیسا کہ درود بھیجا تو نے آل ابراہیم پر۔ بیشک حمد اور بزرگی کے لائق تو ہی ہے۔

۲۷

ابوداؤد شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے۔ کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے، اور اس مجلس میں اللہ تعالےٰ کا ذکر اور اس کے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پاک نہ ہو تو یہ مجلس ان پر روز قیامت ایک وبال ہوگی۔ پس اللہ تعالےٰ چاہے، تو ان کو عذاب دے، اور اگر چاہے، تو ان کو معاف کر دے۔

۲۸

مسلم شریف و ترمذی شریف میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضہ کے حوالے سے درج ہے، کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد

فرمایا، جب تم اذان کی آواز سنا کرو، تو مؤذن جو الفاظ کہے، وہی تم کہا کرو، اس کے بعد مجھ پر درود پاک پڑھا کرو، اس لیے کہ مجھ پر جو شخص ایک مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس پر دس مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالےٰ سے میرے لیے وسیلہ کی دعا کرو۔ کیونکہ وسیلہ جنت کی ایک منزل (درجہ) ہے جو صرف ایک نبی بندے کو ملے گا، اور مجھے امید ہے، کہ وہ ایک بندہ میں ہی ہوں۔ پس جو شخص میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعا کرے گا۔ اس پر میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

۲۹

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے۔ کہ حضور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مجھے سوار کے پیالہ کی مانند نہ بناؤ، جو پہلے اس کو پانی سے بھرتا ہے۔ پھر اس کو رکھ دیتا ہے۔ اور اپنے سامان کی ترتیب اور اس کو اٹھانے اور ہٹانے میں مصروف ہو جاتا ہے۔ اور جب پھر اس کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے، تو اس میں سے پیتا ہے، وضو کرتا ہے، ورنہ اس کو پھینک دیتا ہے، تم جب بھی دعا کرو۔ تو شروع میں مجھ پر درود پاک پڑھو۔ دعا کے درمیان میں بھی درود پاک پڑھنے سے غفلت نہ برتو اور دعا کے آخری کلمات درود پاک

پر ختم ہونے چاہئیں۔

۳۰

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔ کہ جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا۔ جب تک اس کتاب میں میرا نام ہے۔ اس کے لکھنے والے کے لیے فرشتے مغفرت طلب کرتے رہیں گے۔

۳۱

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جتنی دیر تک کوئی مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے۔ اتنی مدت تک فرشتے اس کے لیے رحمت طلب کرتے رہتے ہیں۔ اب چاہے۔ بندہ زیادہ دیر تک پڑھے۔ یا کم وقت پڑھے۔

۳۲

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔ کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اذان سنتے ہی بعد میں یہ کلمات

پڑھے، اس کے لیے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

۳۳

حضرت ابن وہب رضی اللہ عنہ، بیان فرماتے ہیں۔ کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا، کہ جس نے میرے لیے دس مرتبہ درود پاک پڑھا۔ اس کو اتنا اجر ملے گا۔ جتنا کہ ایک غلام آزاد کرنے سے ملتا ہے

۳۴

حدیث پاک میں آتا ہے۔ کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام! حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہوئے۔ اور کہا کہ میں نے آسمانوں پر ایک ایسا فرشتہ دیکھا، جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا۔ اور اس کی خدمت میں ستّر ہزار فرشتے صف بستہ کھڑے تھے۔ اس کے ہر سانس سے اللہ تعالےٰ ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے۔ ابھی ابھی میں نے اسے شکستہ پروں کے ساتھ کوہِ قاف میں روتے ہوئے دیکھا ہے، اس نے جب مجھے دیکھا، تو

کہا تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں میری سفارش کرو، میں نے اس سے پوچھا۔ کہ تیرا جرم کیا ہے؟ اس نے کہا کہ معراج شریف کی شب جب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی سواری گزری۔ تو میں تخت پر بیٹھا رہا۔ تعظیم کے لیے کھڑا نہیں ہوا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس جگہ اس عذاب میں مبتلا کر دیا ہے۔ حضرت جبرائیل فرماتے ہیں، کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور اس کی سفارش کی۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا تم اس سے کہو، کہ یہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ چنانچہ اس فرشتہ نے آپ پر درود پاک بھیجا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس کی اس لغزش کو معاف فرما دیا۔ اور اس کے نئے پر بھی پیدا فرما دیئے۔

۳۵

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہٗ بیان فرماتے ہیں، کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔ کہ قیامت کے دن ایک جماعت کو حکم ہو گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہ سُن کر عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! یہ کون لوگ ہونگے؟ آپ نے فرمایا۔ یہ وہ لوگ ہوں گے۔ جن کے سامنے میرا نام لیا گیا۔ مگر وہ درود پاک نہ پڑھ سکے۔

۳۶

حضرت علی رضی اللہ عنہ، روایت فرماتے ہیں۔ کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔ کہ ہر دعا کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچنے کے لیے ان حجابات سے گزرنا پڑتا ہے۔ جو آسمانوں کے درمیان ہیں۔ یہ حجابات درود پاک کے بغیر کسی چیز سے نہیں کھلتے۔ جب درود پاک پڑھا جاتا ہے۔ تو یہ حجابات اُٹھ جاتے ہیں، اور یہ دعا آسمانوں سے بلند ہوتی جاتی ہے۔ اگر درود پاک نہ پڑھا جائے۔ تو یہ دعا واپس لوٹ آتی ہے۔

۳۷

حضرت زید بن رفیع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔ کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔ کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک سو مرتبہ درود شریف بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس کے سمندروں کے جھاگ کی مقدار میں گناہ معاف فرمادے گا۔

۳۸

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔ کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ

والسلام نے حجتہ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا۔ اے میری اُمت! اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو اس استغفار کی وجہ سے بخش دے گا۔ جو تم نے صدقِ نیت سے کی ہے۔ تمہارے وہ گناہ معاف فرما دے گا۔ جو تم صدقِ نیت سے معاف کروانے کی خواہش رکھو گے۔ تم اس استغفار کے ساتھ "لا الٰہ الا اللہ" ضرور پڑھو۔ لیکن یاد رکھو کہ جو مجھ پر درود پاک پڑھے گا۔ میں قیامت کے روز اس کی شفاعت کروں گا۔

۳۹

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ، بیان فرماتے ہیں۔ کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے بیتِ اطہر سے باہر آئے۔ اور ارشاد فرمایا۔ کہ کل رات مجھے عجیب و غریب خواب دکھائی دیا ہے۔ میں نے اپنی امت کا ایک آدمی پُل صراط پر سے گزرتے ہوئے دیکھا۔ جو کانپ رہا تھا۔ اور لرزتا ہوا جا رہا تھا۔ (اسی اثنا میں) درود پاک کا وہ تحفہ جو اس نے اپنی زندگی میں مجھ پر بھیجا تھا۔ آپہنچا۔ اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے پُل صراط پار کرا دیا۔

۴۰

حضرت علی رضی اللہ عنہ، روایت فرماتے ہیں۔ کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم

نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حج ادا کرنے کے بعد کفار کے ساتھ جہاد میں شریک ہوا۔ اس حج کا ثواب چار سو حج جیسا ہو گا۔ لیکن جو غریب مساکین حج و جہاد کی نعمت سے محروم رہیں گے۔ وہ شکستہ خاطر اور مایوس ہوں گے (مگر) اللہ تعالٰے نے مجھے وحی کے ذریعہ سے بتا دیا ہے کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ کا کوئی بھی امتی اگر آپ پر درود پاک بھیجے گا تو میں ان کے نامہ اعمال پر چار سو غزوات کی شرکت کا ثواب اور چار سو حج کے درجات لکھ دوں گا۔

(۴۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالٰے عنہما روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میری امت کے ایک شخص کو جہنم کی آگ میں ڈالنے کا حکم ہو گا۔ وہ روتے ہوئے کہے گا، اے ملائکہ مجھے کہاں پر پھینکنے کا حکم ہوا ہے؟ فرشتے کہیں گے کہ جہنم میں۔ وہ کہے گا کہ مجھے چند لمحات کی مہلت دے دو، تاکہ میں اپنی حالت پر رو سکوں۔ فرشتے کہیں گے اے شخص! یہ ندامت کے آنسو تو تجھے اپنی زندگی میں بہانے چاہئیں تھے تاکہ تجھے کوئی فائدہ ہوتا آج رونے سے کیا حاصل ہے۔ وہ شخص کہے گا کہ

میں حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہوں۔ جہنم کی آگ کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے ہوں۔ مجھے اپنے خدا تعالٰے سے یہ گمان کبھی نہ تھا۔

فرشتے اس سے پوچھیں گے اے اللہ کے بندے! تجھے اپنے اللہ تعالٰے سے کیا گمان تھا؟ وہ کہے گا کہ مجھے اپنے اللہ تعالٰے سے یہ اُمید تھی کہ وہ مجھے کفار کے ساتھ دوزخ میں نہیں رکھے گا فرشتے کہیں گے وہ دیکھو حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالٰے کی بارگاہ میں کھڑے ہیں ان کو پکارو تاکہ وہ تیری شفاعت کر سکیں ورنہ تجھے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ وہ بندہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پکارے گا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس بندہ کی آواز پر توجہ فرمائیں گے اور دیکھیں گے کہ اس کو عذاب کے فرشتوں نے جکڑ رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرشتوں سے فرمائیں گے کہ اسے میرے حوالے کر دیا جائے تاکہ اس کے اعمال کو دوبارہ تولا جا سکے۔ فرشتے عرض کریں گے یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اللہ تعالٰے کے فرمانبردار ہیں یہ جو کچھ ہم کر رہے ہیں اسی کے حکم کے تحت کر رہے ہیں۔ جب تک اللہ تعالٰے کا فرمان نہ ہو ہم اس کو

نہیں چھوڑ سکتے۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس وقت سجدہ میں گر جائیں گے اور عرض کریں گے اے اللہ! آج تیرے فرشتے میرے اور تیرے ایک بندے کے درمیان حائل ہو رہے ہیں۔ ارشاد باری تعالےٰ ہو گا اے فرشتو میرے بندے کو میرے پیغمبر کے حوالے کر دو۔ چنانچہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس گنہگار امتی کو لے کر میزان کے پاس تشریف لائیں گے اور نیکیوں کے دفتر میں سے ایک مٹھی میزان میں رکھیں گے جس سے بُرائیاں دب کر رہ جائیں گی۔ ارشاد باری تعالےٰ ہو گا کہ اس بندے کو جنت میں لے جاؤ۔ جب اس بندے کو جنت کی طرف لے جایا جائے گا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جنت کے دروازے پر کھڑے دکھائی دیں گے۔ آپ مسکرا کر فرمائیں گے مجھے پہچانتے ہو؟ وہ کہے گا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمائیں گے کہ وہ نیکیوں کی ایک مٹھی جو تمہاری تمام بُرائیوں پر غالب آ گئی تھی وہ دُرود پاک تھا جو تم دنیاوی زندگی میں میرے لیے پڑھا کرتے تھے۔

وہ شخص اسی وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قدم

بوسی کرے گا اور عرض کرے گا اگر آپ آج میری شفاعت نہ فرماتے اور میرا درُود پاک آپ کی ذاتِ اطہر پر نہ ہوتا تو میں دوزخ کی آگ میں ہوتا۔

قصیدہ بردہ شریف کا شعر

وَمَنْ تَکُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ نُصْرَتُہٗ
اِنْ تَلْقَہُ الْاُسْدُ فِیْ اٰجَامِھَا تَجِمِ

اور جس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید و نصرت ہو اگر اس کے سامنے جنگلوں کے شیر بھی آجائیں تو وہ خوف کی وجہ سے خود بخود بھاگ جائیں گے

دُرُودِ اِبرَاھِیمی

درُود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل قرآن کریم اور احادیث نبویؐ سے ثابت ہیں۔ قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت کریمہ سے درُود شریف پڑھنے کی تاکید معلوم ہو گی۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا٥

(بیشک اللہ اور اس کے فرشتے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اے مسلمانو! تم بھی ان پر درُود اور سلام بھیجو)

اس درُود شریف سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی، خاندانِ ابراہیمؑ سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبّت کی بنا پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیمؑ نے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی اُمت کو میرا سلام پیش کر دیجئے گا۔

اس سلام کے جواب میں آپ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دُرودِ ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔ یہ درُود تمام درُودوں سے افضل ہے اس درُود کے الفاظ حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرمودہ ہیں اس لیے اس درُود شریف کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے دنیا کے سب کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔ حضور کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی دُور ہو جاتی ہے۔ اس درُود شریف کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

صلوٰۃ بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ پر

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر صلوٰۃ بھیجی بیشک تو

مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تعریف کیا گیا عظمت والا ہے اے اللہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی

اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح تو نے حضرت

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی بے شک

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

درود زہرہ بتول رضؓ

غوث وقت حضرت سیّد عبدالعزیز دباغ فارسی قدس سرّہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دیوان صالحین میں حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کو اپنے والد حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر یہ درود پڑھتے سُنا الفاظ تو یہ نہ تھے (غالباً سریانی ہوں گے) مگر معنی جو میں نے عبارت سے اخذ کیے وہ یہ تھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنۡ رُّوۡحُہٗ

مِحۡرَابُ الۡاَرۡوَاحِ وَالۡمَلٰٓئِکَۃِ

وَالۡکَوۡنِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

مَنۡ ھُوَ اِمَامُ الۡاَنۡبِیَآءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنۡ ھُوَ اِمَامُ

اَھۡلِ الۡجَنَّۃِ عِبَادِ اللّٰہِ

الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ○

درود خمسہ

ہر قسم کے مصائب و مشکلات سے محفوظ رہنے کے لیے درود خمسہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور مؤثر ہے۔ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنا ہر مشکل کا حل یقیناً کامیابی ہے۔ اس درود شریف کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال و جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا باعث بنے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اے اللہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج

مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی

جتنی کہ بھیجی گئی ہے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ

پر اپنی چاہت اور رضا کے مطابق رحمت نازل

تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ

کہ تونے جیساکہ نازل کی ہے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی

جیساکہ تونے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْهِ ط

پر درود بھیج جیساکہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے

درود اوّل و آخر

جو شخص اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے گا اللہ تعالےٰ اس کے تمام گناہ معاف کردے گا۔ دشمن پر غالب رہے گا۔ قبر اور حشر کا خوف جاتا رہے گا۔ قید سے رہائی ہوگی۔ رزق میں کشادگی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ اَکْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ

اے اللہ اپنے اوّل اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل

وَالْاٰخِرِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

پر اور ان کے صحابہ پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

درود برکت اور سلام بھیج

درودِ مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

جو شخص اس دُرود شریف کو ہر نماز کے بعد تلاوت کرتا رہے گا وہ ہمیشہ عزّت پائے گا اور اس کا دل روشن ہو جائے گا۔ بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی خواب میں زیارت ہو گی اگر شدید بیماری میں مریض مبتلا ہو تو اس کے سرہانے سو دفعہ پڑھ کر دم کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اے اللہ درُود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ

حبیب مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل

وَسَلِّمْ ۱۰۰ مرتبہ

پر اور سلامتی

درود حصولِ رحمت

جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا اپنا معمول بنالے گا اللہ تعالےٰ اس سے راضی ہوکر اپنی نعمتوں اور رحمتوں سے نوازے گا۔ جس کی بدولت بے پناہ دینی اور دنیاوی کام ہیں فوائد ہوں گے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً دَآئِمًا وَّسَلِّمۡ

اے اللہ درود بھیج ابدی درود بھیج اور ابدی سلام

سَلَامًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیۡبِکَ وَسَیِّدِ

اپنے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم اور انبیاءؑ کے سردار پر

النَّبِیِّکَ وَاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

اور ان کی آلؑ پر اور ان کے صحابہ پر پس

فَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

درود حبیب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ درود عاشقانِ حبیب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے شمار فیوض و برکات ہیں۔ پڑھنے والے پر اللہ کی خاص رحمت ہوتی ہے اور اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے۔ دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ نامہ اعمال میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ پڑھنے والے کو حضورؐ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ صبح وشام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت افضل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو اور اے اللہ کے

اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا

حبیب تمہاری آل اور صحابہ پر بھی

حَبِیْبَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام ہو

درُودْ تاجْ

اگر کوئی شخص زیارت جمال بے مثال رسول اللہ صلے اللہ علیہ آلہٖ وسلم کی آرزو دل و جان سے رکھتا ہو تو عروجِ ماہ شب جمعہ کے بعد فراغت نماز عشاء کے باوضو جامہ پاک خوشبودار پہن کر ایک سو ستر (۱۷۰) مرتبہ اس درُود شریف کو پڑھ کر سو رہے گا۔ گیارہ شب اسی طرح سے پڑھے۔ انشاء اللہ شرفِ زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

سحر آسیب اور جن شیاطین اس سے دُور بھاگتے ہیں۔ فراخیِ رزق کے لیے اس کا ایک چلّہ شب انوار کے وقت اکتالیس مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الہٰی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

فرما جو صاحب تاج اور معراج

وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ؕ دَافِعِ الْبَلَآءِ

اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا

وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ؕ

وبا اور قحط اور مرض اور دکھ دور ہوتا ہے

اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

آپؐ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت کیا گیا

مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ؕ سَیِّدِ

اور لوح و قلم میں کھودا ہوا ہے آپؐ

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ؕ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ

عرب و عجم کے سردار ہیں آپؐ کا جسم نہایت مقدس

مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَ

خوشبودار پاکیزہ اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں

الْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی

منوّر ہے آپؐ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری رات کے

صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی كَهْفِ

ماہتاب بلندیوں کے صدرنشین راہ ہدایت کے نور مخلوقات

الْوَرٰی مِصْبَاحُ الظُّلَمِ جَمِیْلُ الشِّیَمِ

کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِیْعُ الْاُمَمِ صَاحِبُ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ

امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں

وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ

اللہ آپ کا نگہبان اور جبریلؑ آپؐ کے خدمت گزار براق

مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ

آپ کی سواری معراج آپؐ کا سفر اور سدرۃ

الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ

المنتھی آپؐ کا مقام اور (قربِ خداوندی میں) قاب قوسین

مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ

کا مرتبہ آپؐ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپؐ کا مقصود ہے

وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِالْمُرْسَلِیْنَ

اور مقصود آپؐ کو حاصل ہے آپؐ رسولوں کے سردار نبیوں

خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے بخشوانے والے

اَنِیسِ الغَرِیبِینَ رَحمَۃٍ لِّلعَالَمِینَ

مسافروں کے غم خوار دنیا جہان کے لیے رحمت عاشقوں کی

رَاحَۃِ العَاشِقِینَ مُرَادِ المُشتَاقِینَ

راحت مشتاقوں کی مراد خدا شناسوں کے

شَمسِ العَارِفِینَ سِرَاجِ السَّالِکِینَ

آفتاب راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں

مِصبَاحِ المُقَرَّبِینَ مُحِبِّ الفُقَرَآءِ

کے راہ نما محتاجوں غریبوں

وَالغُرَبَآءِ وَالمَسَاکِینَ سَیِّدِ الثَّقَلَینِ

اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے جن وانس کے

نَبِیِّ الحَرَمَینِ اِمَامِ القِبلَتَینِ

سردار حرمین کے نبی دونوں قبلوں (بیت المقدس وکعبہ) کے پیشوا

وَسِیلَتِنَا فِی الدَّارَینِ صَاحِبِ

اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ

قَابَ قَوسَینِ مَحبُوبِ رَبِّ

قاب قوسین پر فائز ہیں دو مشرقوں

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ

اور دو مغربوں کے رب کے محبوب

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَ

ہیں حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے جدِّ امجد اور

مَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ

ہمارے اور تمہارے (تمام) جنّ وانس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد

ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ

بن عبد اللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں

يَآاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

اے نور جمال محمدی کے مشتاقو! آپؐ پر اور آپؐ کی

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

آلؑ اور آپؐ کے صحابہؓ پر دُرود وسلام

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط

بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے

درودِ لکھی

سُلطان المشائخ، واقف اسرارِ معنوی حضرت محمود غزنوی علیہ الرحمۃ کا یہ معمول تھا کہ ہر روز وظیفہ صدق نیّت اور فرطِ محبّت سے لاکھ بار دُرود شریف پڑھتے اور اس کا ثواب سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نذر کرتے چونکہ اس قدر پڑھنے میں تمام دن گذر جاتا اور انتظامِ مملکت کے واسطے فرصت کا وقت ہاتھ نہ آتا۔ ایک رات عالمِ خواب میں رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (کہ آپ ہی کی ذات بابرکات کا آخرت و دُنیا میں اُمّت عاصی کو سہارا ہے خود بادشاہِ جہاں ہیں۔ یہ محنتِ اُمّت اور فتورِ سلطنت آپ کو کب گوارا ہے) سلطان محمود کو زیارت جمال جہاں آرا سے سرفراز کیا اور ارشاد زبان وحی ترجمان سے یوں ممتاز کیا کہ اے محمود! اس درُود شریف کو ہر روز بعد نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھا کر۔ لاکھ درُود کا ثواب حاصل ہوگا۔ اس کی برکت سے میری محبّت میں کامل ہوگا۔ اور جس قدر اس سے زیادہ پڑھا جائے گا، اسی قدر لاکھوں تک ثواب پائے گا۔

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لیے بہت اکسیر ہے اس درود پاک کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنا وسیلہ بخشش ہو گا۔ دینی دنیوی حاجات پوری ہوں گی۔ رزق میں اضافہ ہو گا۔

درود لکھی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور آپ کی آلؑ پر بےشمار اپنی رحمت

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ

کے درود وسلام نازل فرما الٰہی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر۔ اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپؐ کی آل پر بےشمار اپنے فضل

فَضْلِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آلؑ پر بےشمار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

آپؐ کی آلؑ پر بےشمار اپنی معلومات کے رحمت کاملہ

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی

وَّعلیٰ اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بَعَدَدِ

کی آل پر بشمار اپنے کلمات کے رحمت کاملہ اور

کَلِمٰتِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی

سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اپنی بزرگی کے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ

برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعَدَدِ حُرُوْفِ

کلام اللہ کے حروفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی

کَلَامِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

پر اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ

بارشوں کے قطروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آلؑ پر درختوں کے پتوں کے برابر رحمت

اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آلؑ پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ

صحراؤں کی ریت (کے ذروں) کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

کی آلؑ پر بےشمار ہر اس چیز کے جو سمندروں

مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ہیں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر دانوں اور

لِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ

پھلوں کی تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل

وَالثِّمَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار راتوں

بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ

ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا اور دن نے

عَلَيۡهِ الَّيۡلُ وَاَشۡرَقَ عَلَيۡهِ النَّهَارُ ط

روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما —

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ

آپ کی آلؑ پر بشمار (ان نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس

مَنۡ صَلّٰی عَلَيۡهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ

پر درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آلؑ پر بشمار (نفوس) کے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ مَنۡ لَّمۡ یُصَلِّ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود نہیں

عَلَيۡهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا

بھیجا الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر

وَمَوۡلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کی آل پر اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی الٰہی ہمارے

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ

آسمان کے ستارے کے برابر رحمتِ کاملہ اور سلامتی

السَّمٰوٰتِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

وسلم پر اور آپؐ کی آلؑ پر دُنیا اور آخرت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَیْءٍ فِی

کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ط صَلَوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰی

اور سلامتی نازل فرما خدائے برتر کی رحمتیں

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَ

اور اس کے فرشتوں، نبیوں رسولوں اور

جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

تمام مخلوقات کا درود رسولوں کے سردار

وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ

پرہیزگاروں کے پیشوا درخشاں پیشانی والوں کے راہنما

وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی) ہمارے آقا و مولیٰ

وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل، آپ کے اصحاب، ازواج

وَاَھْلِ بَیْتِهٖ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ

مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں

مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ بِرَحْمَتِكَ

پر، جو آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ

میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے کرم کرنے والوں میں

وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے میری یہ التجا قبول فرما حق تعالیٰ

وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحٰبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آلؓ پر اور تمام

تَسۡلِیۡمًا دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیۡرًا کَثِیۡرًا ط

صحابہ پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت و سلامتی نازل فرما اور ہر قسم کی حمد و ثنا حق تعالیٰ

وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ط

ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

درُودِ استغاثہ

دلی مراد کے لیے اور فراخی رزق کے لیے اور آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبّت کے لیے اکسیر ہے۔

① صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَ

اٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً

وَّسَلَامًا عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ

قَلَّتْ حِیْلَتِیْ اَنْتَ وَسِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ

یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ

اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

۳ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

سَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَلَّتْ حِیْلَتِیْ

اَدْرِکْنِیْ ط

درُود شریف ہزارہ

طالبان روحانیت کے لیے یہ درُود ہزارہ محبُوب ترین درُود شریف ہے طالب کے لیے روحانی منازل طے کرنے میں آسانی ہو جاتی ہے اور حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے درُود ہزارہ تہجّد کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کی دولت سے مالا مال ہو گا۔ ہر مشکل میں آسانی۔ وسعت رزق، قرضہ کی ادائیگی ہو گی۔ جمعہ کے روز ایک ہزار بار پڑھنے والا جنت میں داخل ہو گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ درود بھیج محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آلؑ کے اُوپر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ

ہر ایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار

اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور برکت دے اور سلام بھیج

درود روحی

قبرستان میں زیادہ تر پڑھا جاتا ہے۔ اس وجہ سے اس کی برکت سے روحوں کو نجات ملتی ہے اور اس کی برکت سے قیامت تک روحوں کو آرام ملتا رہتا ہے۔ جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا زیادہ ثواب ہو گا۔ یہاں تک کہ اس کا ثواب ماں باپ کی روح کو بخشنے کا ایسا ثواب ہے گویا تمام عمر کے ان کے حقوق ادا کر دیئے۔ انہیں اس سے اتنا درجہ ملتا ہے کہ فرشتے بھی زیارت کو آتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ

اے اللہ درود بھیج محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے

الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ

اور درود بھیج محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جب تک

الرَّحْمَةُ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ

رحمت باقی ہے اور درود بھیج اوپر محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جب تک

الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ

برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی رُوح

فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى صُوْرَةِ

پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اوپر صُورت

مُحَمَّدٍ فِى الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد

مُحَمَّدٍ فِى الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے اور درود بھیج اوپر نفس

مُحَمَّدٍ فِى النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفس کے اور درود بھیج اوپر

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ

قلب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود

عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ وَصَلِّ

بھیج اوپر قبر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے

عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ

اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان روضوں کے

وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ

اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں

وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ

کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان

وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خاک اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار

وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اوپر ان کے اولاد کے اور ان کے اصحاب اور ان کی ازواج

ذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ

پر اور ان کی ذریات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب

اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

پر اور درود نازل کر اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے

الرَّاحِمِیْنَ ○

زیادہ رحم کرنے والے

دوامی درود شریف

اس درود شریف کے پڑھنے کا اتنا ثواب ہے جیسا ایک شخص نے پوری دلائل الخیرات کا ورد کیا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آ

یا اللہ ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج آپ کی

لِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیۡ

آل کے پر اس تعداد کے مطابق جو

عِلۡمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ

تیرے علم میں ہے ایسا درود جو اللہ تعالے کے دائمی

مُلۡکِ اللّٰہِ

ملک کے ساتھ دوامی ہے

درود تنجینا

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف لکھتے ہیں کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ خاص نیت سے یہ درود شریف پڑھے اور نماز عشاء کے بعد ایک ہزار بار پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ چالیس دن کے اندر اندر ہی زیارت سے مشرف ہو گا۔ صبح شام دس دس مرتبہ پڑھے اللہ تعالےٰ راضی ہو گا۔ ہر قسم کی تکلیف سے محفوظ رہے۔ اس درود شریف کے بے پناہ فوائد ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا

ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی آلؑ پر ایسی رحمت و برکت نازل

بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

فرما جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے

وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ

نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا

وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ

ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَایَاتِ مِنْ

متمکن اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے

جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوةِ وَبَعْدَ

بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل

الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ وَ

کریں خدائے پاک بتحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے

رَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ

والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں

وَیَا كَافِیَ الْمُهِمَّاتِ وَیَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ

کو بر لانے والے اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت

وَیَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ

مشکلات کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں اور اسے اپنے حضور

اَغِثْنِیْ یَا اِلٰھِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ

تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں الٰہی بتحقیق تو ہی ہر چیز پر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

قدرت والا ہے

درُود قرآنی

درُود قرآنی کے بے شمار فوائد ہیں لیکن مختصراً درج ہیں اس کے پڑھنے سے رحمتِ ربّی کا بادل فوراً آجاتا ہے اور رحمت برسانا شروع کر دیتا ہے اس کے پڑھنے سے حضُور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زبردست محبّت نصیب ہوتی ہے اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ملائک آسمان پر اور آدمی زمین پر اگر رحمت کو جمع کرے تو ناممکن ہے کہ ایک حصّہ بھی جمع کر سکے۔ یہ درُود شریف پڑھنے سے بڑے زبردست فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اس کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے زبردست دینی و دنیوی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی

اَصۡحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا فِیۡ جَمِیۡعِ

آل پر اور ان کے دوستوں پر مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے

الۡقُرۡاٰنِ حَرۡفًا حَرۡفًا وَّ بِعَدَدِ کُلِّ

اور ہر ہر حرف کے بدلے ایک ایک ہزار کے

حَرۡفٍ اَلۡفًا اَلۡفًا ط

عدد کے مطابق

دُرودِ ناریہ

یہ ایسا دُرود شریف ہے جس کے فوائد لکھنا ناممکن ہے۔ یہ دُرود ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی سمجھ نہ سکا۔ اس میں بے شمار خاص فوائد ہیں جن کو اگر لکھا جائے تو دُنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائیں۔ سب سے زیادہ اس دُرود

شریف کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج وملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے۔ انشاء اللہ تعالےٰ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیں گی۔ اندھیرا اُجالے میں بدل جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام

سَلَامًا تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

بھیج ایسا سلام ہو جو مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ

آقا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے جن کے ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں

وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی

اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں

بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ

اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ

وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

بخیر ہوتا ہے اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

دیکھ کر سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر

فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ

اور آپ کے دوستوں پر ہر لمحہ اور ہر نفس میں مطابق اپنی معلومات

مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ط

کے شمار کے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

درودِ قلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر دعا قبول ہو اور ہر ایک حاجت اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لیے یہ لاجواب درود ہے اس کو چاہیے کہ ہر دعا میں اس کو پڑھے۔ انشاء اللہ اس درود

شریف کی برکت سے اس کی ہر دعا قبول ہوگی۔

دُرودِ قلبی اللہ تعالےٰ عزاسمہٗ کے فضل وکرم سے قلب کو منوّر کرتا ہے اور کامیابی دیتا ہے۔ خاص طور پر جب بھی دُعائیں پڑھے گا اللہ تعالےٰ ضرور دُعا قبول کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

یا الٰہی درود بھیج اُوپر ہمارے سردار ہمارے

رَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَشَفِیْعِ ذُنُوْبِنَا وَطَبِیْبِ

دلوں کی راحت پر اور ہمارے شفیع

ظَاھِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ

اور ہمیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اور صحابہ اور اولیاء امت پر یوم

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط (روزانہ پڑھیں)

قیامت تک رحمت نازل فرما۔

درودِ اوّل

درودِ اوّل اللہ تعالےٰ نے سب سے زیادہ مقرب بنایا ہے۔ اس درود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا۔ اس کا وِرد کرنے والا اعلانیہ یہ کہہ سکتا ہے کہ "ناکامیابی نیست" درود معرفت کے خزانے کھلنے کی کنجی ہے جو شخص اس درود کو روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر بہت جلد روحانی و باطنی اسرار کے کھلنے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ اور بجلی سے تیز دعا کو قبول کرنے والا درود شریف ہے۔ بیماری سے نجات مل جاتی ہے۔ اس کے پڑھنے سے جھوٹ کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے

اَنْبِیَآئِكَ وَاَکْرَمِ اَصْفِیَآئِكَ مِنْ

نبیوں میں افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ

نُوْرِهٖ جَمِیْعِ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ

بزرگ ہیں جن کے نور سے تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور وہ

الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ

معجزات والے ہیں اور مقام محمود والے

الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ؕ

ہیں اور اوّلین اور آخرین (سب) کے سردار ہیں

درود اول ایک ایسا علاج ہے جس کا ثانی نہیں۔ جس کی کوئی برابری کرنے والا نہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اس درود شریف کو اپنے محبوب محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محبت رکھنے والوں کے لیے بنایا ہے۔ یہاں بھی یہ درود اللہ تعالےٰ کے حکم سے لکھا گیا ہے۔ ورنہ اس سے پہلے کسی کو اس درود کا پتہ نہ تھا۔ بڑا بابرکت درود شریف ہے۔ اس درود شریف کو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے سے جو چاہے وہ مل سکتا ہے۔ کوئی بھی جائز سوال انشاء اللہ تعالےٰ رد نہ ہوگا۔ دعا واپس نہیں۔ اللہ تعالےٰ اس کے پڑھنے والوں کو بہت اونچا مقام عطا فرماتا ہے۔

فرمایا حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ زیادہ درُود مجھ پر پڑھا کرو کیونکہ سب سے پہلے قبر میں تم سے میرے ہی بارے میں سوال ہو گا۔ (معراج النبوّت صفحہ ۱۴۳)

درُودِ نوُر

سُبحان اللہ یہ درُود کیا ہے ایک اسم اعظم ہے۔ خداوند تعالےٰ نے اپنے جبیب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے اپنے جبیب پر یہ درُود خود اس دنیا میں ظاہر کیا ہے۔ اگر کوئی نیک دل ولی اللہ یا عارف باللہ بننا چاہے تو اس کو پڑھے جمعہ کے دن کم ازکم ایک مرتبہ تو ضرور پڑھنا چاہیئے۔ اس درُود کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالےٰ دل میں نوُر پیدا ہو گا۔ جب اس کے پڑھنے کی عادت ہو جاتی ہے تو اسرارِ الٰہی کھلنے کے بعد اس آدمی کا کیا مرتبہ ہو گا وہ ہر کوئی جانتا ہے

یہ درُود نوُر کا نوُر ہے اس کے ایک ایک لفظ میں نوُر کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔ صرف اس جگہ اتنا لکھنا کافی ہو گا کہ اس کی بدولت اللہ تعالےٰ اگر چاہے تو ایک ہی دن میں غوث اور قطب اور ابدال بنا دے۔ اس درُود شریف کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ

اس دنیا اور اس دنیا کے بیچ کا پردہ اٹھ جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نوروں

الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ ط

کا نور ہے جو اسراروں کا سر ہے اور جو ابراروں کا سردار ہے

درودِ طیّب

اس درود شریف میں بہت سے راز ہیں جو پڑھنے سے کھلیں گے یہ بہترین درود ہے اگر انسان گناہوں سے چمٹا رہے اور ہر طرف سے ناکامی اور شرمندگی کا احساس ہو اور اس کا دل خود بخود گواہی دے کر ساری زندگی گناہوں میں گذری۔ اب آخری زندگی میں کیا خاک مسلمان ہوں گا۔ اگر اس کا اپنا دل کہہ رہا ہے کہ اب سزا کے لیے تیار ہو جا کسی چیز سے اس کو کوئی فائدہ اور کسی عالم، فقیر، عامل سے اس کو فیض نہیں پہنچتا تو وہ اس کو پڑھے۔

کم از کم دن میں ۳۱۳ مرتبہ ضرور پڑھا جائے اس میں حاضر کا صیغہ ہے بڑا زبردست درُود شریف ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ

اللہ کی صلوٰۃ ہو آپ پر اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اَحْمَدِ مُجْتَبٰى

سردار اور آقا و مولا احمد مجتبیٰ

مُحَمَّدِ مُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ

وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ

اور آپ کی ازواج اور آپ کے احباب پر اور آپ کے رشتہ دار پر

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ

اور آپ کے اہلبیت پر اور تمام آپ کی اطاعت کرنے والوں پر

اَجْمَعِیْنَ ط

سلام ہو

دَرُوْدِ کَوْثَر

جس کو تمنا ہو کہ ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حوض کوثر سے حسب خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہیئے کہ درُود شریف کا کثرت سے وِرد کرے نہ فقط یہ بلکہ اس کو انشاء اللہ تعالےٰ قیامت کے دن پیاس کی شدّت نہیں ستائے گی۔ یہ درُود شریف ایک مجرّب دوا بھی ہے۔ اگر آدمی چاہے کہ گرمی کی تکلیف اور ملال قیامت میں نہ ستائے تو کثرت سے اس درُود شریف کو پڑھے۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالےٰ عنہ جو اپنے وقت کے زبردست ولی اللہ گزرے ہیں جن سے خود اللہ تعالیٰ بہت راضی تھا اور جن کے حضرت حبیب عجمی جیسے بزرگ شاگرد اور مُرید تھے۔ انھوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہے کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ درُود کوثر کو پڑھا کرے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درُود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر

فِى الۡاَوَّلِيۡنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اولین میں اور درُود بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ وَصَلِّ عَلٰى

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر آخرین میں اور درُود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيۡنَ وَ

سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

درُود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر

الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مرسلین میں اور درُود بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ فِى الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰى اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر ملأ اعلیٰ میں قیامت کے دن تک

درودِ اعلیٰ

کہتے ہیں کہ امام شافعی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا اللہ تعالےٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا کہ مجھ کو بخش دیا اور اعلیٰ سے اعلیٰ مرتبہ دیا. سب سے بڑی چیز تو یہ کہ میرا کوئی حساب کتاب نہ ہوا۔ امام صاحبؒ نے فرمایا یہ کیوں؟ اس نے جواب دیا کہ یہ درود شریف جو میں پڑھتا تھا اس کی برکت ہے۔

جو شخص اسے ہمیشہ ورد رکھے گا تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے۔ بدامنی، راہ زنی، خوف، حادثات، چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ واقعی اعلیٰ مرتبہ کا یہ درود شریف اس دنیا میں اللہ تعالےٰ نے انسانوں پر احسان کر کے عطا فرمایا ہے خدا توفیق دے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ

یَنۡبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیۡہِ ط

درود بھیجنے کا حق ہے ان پر

درُود شافعی

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں حضورِ انور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی سعادت حاصل کی اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم امام شافعیؒ کو آپ کی بارگاہ سے کیا انعام ملا؟ ——— انہوں نے اپنی کتاب الرسالت میں یہ درُود شریف لکھا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ

الٰہی محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر تمام ذکر کرنے

الذَّاکِرُوۡنَ وَغَفَلَ عَنۡ

والوں کے ذکر جتنا اور ذکر سے غافل رہنے والے

ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ط

کے	برابر	درود	بھیج

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا ہے کہ بروز قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا جاوے گا۔ (سبحان اللہ)

دُرودِ غوثیہ

یہ وہ دُرود پاک ہے جس پر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اپنے اوراد وظائف کو ختم کیا ہے۔ "مطلع المسرات" میں مذکور ہے کہ اکابر اولیاء کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ صبح وشام اس درود شریف کو دس بار پڑھے گا تو پڑھتے ہی اللہ تعالےٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب وحضوری عطا فرمائے گا۔ اور اس آدمی پر رحمتوں کا نزول اس قدر ہو گا کہ جس کا کوئی حساب نہ ہو گا۔ اللہ تعالےٰ اس کو ہر بدی سے محفوظ رکھے گا اور ہر مسئلہ جلد آسان ہو گا اور ہر مشکل غیب سے آسان ہو جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلے اللہ علیہ

السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٍ

وسلم پر جن کا نور ساری مخلوق سے پہلے پیدا ہو

لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ

اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لیے رحمت ٹھہرا شمار

مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَ مَنْ بَقِيَ

میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت

وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ

اور بد بخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو

صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ

شمار میں نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس

بِهٖ اَلْحَدَّ صَلٰوۃً لَّا غَایَۃَ لَھَا وَ

درود کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ انتہی اور

لَا مُنْتَھٰی وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوۃً

نہ اختتام ایسا درود جو

دَآئِمَۃً بِدَوَامِكَ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ

ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی اولاد

صَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ

اور اصحاب پر اور اسی طرح ان پر خوب سلام نازل فرما

درود غوثیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ ہمارے سردار و آقا مولیٰ حضرت

مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو جود و کرم کا خزینہ

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

ہیں اور ان کی آل پر درود برکت اور سلام بھیج

درود محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ ایک ایسا درود شریف ہے جو ہر کام کے لیے ایک عجیب طاقت ہے۔ درود محمدی کے راز کو اب تک کوئی نہیں جان سکا۔

حضور پُرنور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُمت پر ایک نہیں، کروڑوں احسانات ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ یہ کہ ہم بدکار گنہگار اور غافل ہوکر سُستی اور کاہلی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ مگر حضورِ پُرنور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر وقت درگاہِ ایزدی میں اپنی گنہگار اُمت کے بخشوانے کے لیے کوشاں ہیں — یہ دن میں ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں، تو اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے کہ وہ دس مرتبہ پڑھنے والے پر رحمتیں نازل فرمائے گا۔ اس کے دس گناہ معاف فرمائے گا اور دس نیکیاں دے گا۔ ساتھ ساتھ اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

آج تک اللہ تعالےٰ کے سوا کسی کو طاقت نہیں کہ اس درود شریف کے فوائد یا فضائل بیان کر سکے بلکہ اس درود شریف کو عارفانِ وقت نے "درود اعظم" کہہ کر پکارا ہے"

درودِ محمدی اللہ تعالےٰ کی بندوں پر نعمت ہے۔ اس درود شریف سے فائدہ اٹھایئے۔ اور اپنے گناہ بخشوا لیئے۔

درود محمدی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی آلؑ پر جو ہیں بندے

وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ

رسول نبی اُمّی اس مقدار میں کہ تعداد

اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً

ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود اتنا جب

بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

تک قائم رہے اللہ کی مخلوق

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کا نسخہ

(۱) جذب القلوب میں ہے کہ جو شخص پاکی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا حق تعالےٰ خواب میں حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ط

(۲) مفاخر الاسلام میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کے روز ہزار بار یہ درود شریف پڑھے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ن النَّبِیِّ

الاُمِّیِّ

تو حضور سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی زیارت پاک سے مشرف ہوگا۔ یا جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔ کم از کم پانچ جمعہ تک یہ عمل کرے

۳ جامع التفاسیر میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کی شب کو دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) کے بعد گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قل ھو اللہ احد پڑھے اور بعد از سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ

الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

تو انشاء اللہ تعالےٰ تین جمعوں تک حضور پُرنور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف ہوگا۔

۴ جمعہ کی شب کو دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں الحمد

شریف کے بعد ۲۵ مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

پانچ جمعوں کے اندر اندر انشاء اللہ تعالےٰ زیارت حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہو جائے گی۔

درود رضویہ

اعلیحضرت امام اہلسنت شاہ احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ درود شریف ترتیب دیا ہے اس کی خوبی یہ ہے کہ تین مختصر درودوں کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا جو شخص ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا وہ حقیقتاً تین مرتبہ درود پڑھنے کے ثواب کا حق دار ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ

اے اللہ اپنے امی نبی پر درود بھیج اور

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

ان کی آلؑ پر اور اصحابؓ پر اے اللہ سلامتی ہو

وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ

اللہ کے رسول آپ پر صلوٰۃ ہو

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اور سلام

دُرُودِ شفائے قلوب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طَبِّ

دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں

الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ

اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا

الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ

ہیں اور آنکھوں کا نور

وَضِيَآئِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَآئِمًا

اور ان کی چمک ہیں اور آپ کی آل اور اصحاب پر ہمیشہ

اَبَدًا ط

ابدیت تک درود وسلام بھیج

درود شفا گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دم کریں شفا ہو۔ پیٹ کے امراض میں پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اختناق الرحم، باؤ گولا و دیگر ریاحی امراض، درد دل میں ہیرا ہینگ پر دم کر کے گیہوں برابر ایک چمچہ گرم پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ بیہوش مریض کی ناک میں بھی دو قطرے ڈالیں فوراً ہوش آجائے گا۔

درودِ مُقدّس

جو مسلمان خواہ مرد ہو یا عورت اس درود مقدس کو تعظیم و تکریم اور نیک عقیدہ کے ساتھ پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی تمام دینی، اُخروی اور دنیاوی حاجتیں، مقاصد اور مطالب پورے ہوں گے۔
اس درود مقدس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ خوب دل لگا کر اللہ تعالیٰ کے لیے وضو کرے، پاک اور صاف کپڑے خوشبو لگا کر پہنے۔ اس کے بعد مسجد میں یا کسی دوسری پاک اور صاف جگہ میں گیارہ بار درود مقدس قبلہ رُخ بیٹھ کر خضوع و خشوع کے ساتھ پڑھے اور اس کا ثواب سرورِ کائنات فخرِ موجودات سرورِ عالم، سیّد الانبیاءؑ رسولِ خدا حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی رُوح اقدس کو بخشے۔ اس کے بعد جو نیک دُعا ہو اللہ تبارک تعالیٰ سے مانگے اللہ کے فضل سے اس کی دُعا بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوگی۔

درود مقدّس پڑھنے سے پہلے تین بار مع بسم اللہ کے اسے پڑھیں۔ اس کے بعد درود مقدّس پڑھیں۔

(دوسری طرف)
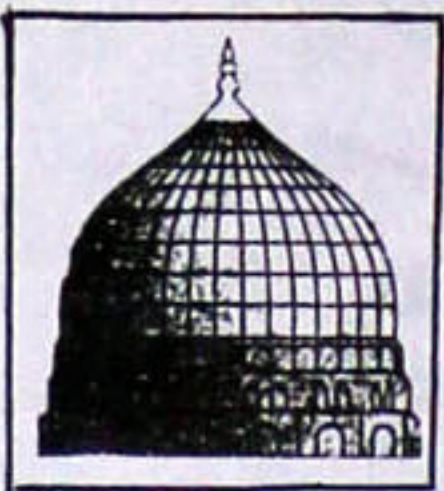
القرآن الحکیم
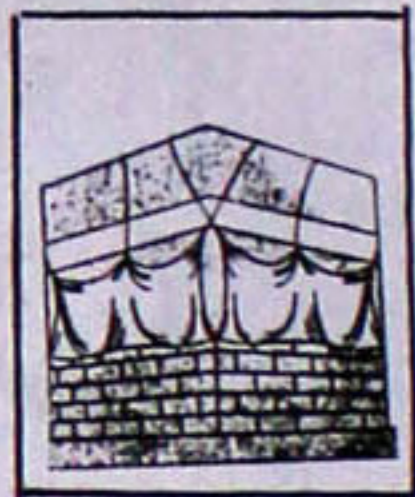
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ

عَزِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِیۡصٌ

عَلَیۡکُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ

رَّحِیۡمٌ ○ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ

اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ

وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ○

صدق اللّٰہُ العظیمؕ

درودِ مقدّس

بسم اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم ○

یَا اِلٰھِی بِحُرمتِ اَقوالِ سَیّدِنا				
یا	الٰہی	بحرمت	اقوال	سردار
مُحمّدٍ وَّاَفعالِ سَیّدِنا مُحمّدٍ وَّ				
محمدؐ	اور	افعال	سردار	محمدؐ	اور
اَحوالِ سَیّدِنا مُحمّدٍ وَّاَصحاب				
احوال	سردار	محمدؐ	اور	اصحاب
سَیّدِنا مُحمّدٍ صَلّی اللهُ عَلَیہِ				
سردار	محمدؐ	صلی	اللہ	علیہ
وَسلّم ط یَا اِلٰھِی بِحُرمتِ بدنِ				
وسلم	یا	الٰہی	بحرمت	بدن

سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ بَطْنِ سَیِّدِ نَا

سردار محمدؐ اور بطن سردار

مُحَمَّدٍ وَّ بَرَکَتِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ

محمدؐ اور برکت سردار محمدؐ اور

بَیْعَۃِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ بُرَاقِ سَیِّدِ نَا

بیعت سردار محمد اور براق سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ تَوَلُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے الٰہی بحرمت تولد سردار محمدؐ

وَّ تَعَبُّدِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ تَھَجُّدِ

اور تعبد سردار محمدؐ اور تہجد

سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ ثَنَاءِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ

اے الٰہی بحرمت ثناء سردار محمدؐ

وَثوابِ سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّثمالِ

اور ثواب سردار محمدؐ اور ثمال

سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَؐ

سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم

یَااِلٰھِی بِحُرْمَۃِ جَلَالِ سَیِّدِنَا

اے الٰہی بحرمت جلال سردار

مُحَمَّدٍ وَّجَمالِ سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّ

محمدؐ اور جمال سردار محمدؐ اور

جَلِّ سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّوُجھَۃِ سَیِّدِنا

جل (شان والا) سردار محمدؐ اور وجھۃ سردار

مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ صَلَّی

محمدؐ اور جعد (گیسو) سردار محمد صلے

اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمؐ یَااِلٰھِی بِحُرْمَۃِ

اللہ علیہ وسلم اے الٰہی بحرمت

سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّحُسْنِ سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ

سردار محمدؐ اور حسن سردار محمدؐ

وَحسناتِ سیّدنا محمّدٍ وحرمۃِ

اور حسنات سردار محمدؐ اور حرمت

سیّدنا محمّدٍ وحالِ سیّدنا محمّدٍ

سردار محمدؐ اور حال سردار محمدؐ

وحلیۃِ سیّدنا محمّدٍ صلّی اللہُ

اور حلیہ سردار محمد صلی اللہ

علیہِ وسلّمْ یا الٰھی بحرمۃِ سیّدنا

علیہ وسلم اے الٰہی بحرمت سردار

محمّدٍ وخلقِ سیّدنا محمّدٍ و

محمدؐ اور خلق سردار محمدؐ اور

خلقِ سیّدنا محمّدٍ وخطبۃِ سیّدنا

خلق سردار محمدؐ اور خطابت سردار

محمّدٍ وخیراتِ سیّدنا محمّدٍ صلّی

محمدؐ اور خیرات سردار محمد صلی

اللہُ علیہِ وسلّمْ یا الٰھی بحرمۃِ

اللہ علیہ وسلم اے الٰہی بحرمت

دِینِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدِیَانَةِ سَیِّدِنَا

دین سردار محمدؐ اور دیانت سردار

مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

محمدؐ اور دولت سردار محمدؐ اور

دَرَجَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدُعَآءِ

درجات سردار محمدؐ اور دعا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم

یَآاِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ذَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے الٰہی بحرمت ذات سردار محمدؐ اور

ذِکْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ سَیِّدِنَا

ذکر سردار محمدؐ اور ذوق سرار

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَآاِلٰهِیْ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم اے الٰہی

بِحُرْمَةِ رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ

بحرمت رُوح سردار محمدؐ اور راس

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمد اور رزق سردار محمد

وَّرَفِیْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرِضَآءِ سَیِّدِنَا

اور رفیق سردار محمد اور رضاء سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَآ اِلٰهِیْ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم اے الہی

بِحُرْمَةِ زُهْدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ

بحرمت زہد سردار محمد اور زہادۃ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّزَهْرَةِ سَیِّدِنَا

سردار محمد اور زہرۃ سردار

مُحَمَّدٍ وَّزِیْنَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

محمد اور زینت سردار محمد صلے

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ

اللہ علیہ وسلم اے الہی بحرمت

سِیَادَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ سَیِّدِنَا

سیادت سردار محمد اور سعادت سردار

مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ

محمدؐ اور سنت سردار محمدؐ اور بھید

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلَامِ سَیِّدِنَا

سردار محمدؐ اور سلام سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یَا اِلٰھِی بِحُرْمَۃِ شَرْعِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الٰہی بحرمت شرع سردار محمدؐ

وَّشَرَفِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ

اور شرف سردار محمدؐ اور شوق

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّشَادِیِ سَیِّدِنَا

سردار محمدؐ اور شاد سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

محمد صلے اللہ علیہ وسلم

یَا اِلٰھِی بِحُرْمَۃِ صِدْقِ سَیِّدِنَا

اے الٰہی بحرمت صدق سردار

مُحَمَّدٍ وَّصَوْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

محمد اور صوم سردار محمد اور

صَلٰوَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَفَآءِ

صلوٰۃ سردار محمد اور صفار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم

يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ضِيَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے الٰہی بحرمت ضیاء سردار محمد

وَّضَمِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّضَحَآءِ

اور ضمیر سردار محمد اور ضحاء

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّضِيَافِ سَيِّدِنَا

سردار محمد اور ضیافت سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم اے

اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی بحرمت طلعت سردار محمد

وَطَهَارَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ

اور طہارۃ سردار محمدؐ اور طہر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطَرِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمدؐ اور طریق سردار محمدؐ

وَطَوَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور طواف سردار محمد صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ

علیہ وسلم اے الہی بحرمت ظاہر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظُهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمدؐ اور ظہر سردار محمدؐ

وَظِلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظُهُوْرِ سَيِّدِنَا

اور ظل سردار محمدؐ اور ظہور سردار

مُحَمَّدٍ وَّظَفَرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمدؐ اور ظفر سردار محمدؐ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ

اللہ علیہ وسلم اے الہی بحرمت

عِشْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِرْفَانِ سَیِّدِنَا

عشق سردار محمدؐ اور عرفان سردار

مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعُلُقِ

محمدؐ اور علم سردار محمدؐ اور علق

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَوْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمدؐ اور عون سردار محمدؐ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰھِیْ

صلے اللہ علیہ وسلم اے الہٰی

بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَارِ

بحرمت غربت سردار محمدؐ اور غار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَزِیْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمدؐ اور عزیز سردار محمدؐ

وَّغَیْرَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَنِیْمَةِ سَیِّدِنَا

اور غیرت سردار محمدؐ اور غنیمت سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰھِیْ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم اے الہٰی

بِحُرْمَةِ قُرْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ

بحرمت قرب سردار محمدؐ اور قدر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ وَقُوَّةِ سَيِّدِنَا

سردار محمدؐ اور قناعت اور قوت سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم اے الٰہی

بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ سَيِّدِنَا

بحرمت سردار محمدؐ اور فقر سردار

مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

محمدؐ اور فراق سردار محمدؐ اور

فَضْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّفَضِيْلَةِ

فضل سردار محمدؐ اور فضیلت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم

يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ كَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے الٰہی بحرمت کلام سردار محمدؐ

وَكَشْفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّكِيَاسَةِ سَيِّدِنَا

اور کشف سردار محمدؐ اور کیاست سردار

مُحَمَّدٍ وَّكِتَابَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّكُنْيَةِ

محمدؐ اور کتابت سردار محمدؐ اور کنیت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ لَيْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے الٰہی بحرمت لیل سردار محمدؐ

وَّلِقَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلِيَاقَةِ سَيِّدِنَا

اور لقاء سردار محمد اور لیاقت سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم اے الٰہی

بِحُرْمَةِ مِعْرَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

بحرمت معراج سردار محمدؐ اور

مُجَاهِدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

مجاہدات سردار محمدؐ اور

مُشَاهِدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمُلَاحِظِ

مشاہدات سردار محمد اور ملاحظ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مَسَاحَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمد اور ساخت سردار محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

صلے اللہ علیہ وسلم اے الٰہی بحرمت

نُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ نَوَالِ سَيِّدِنَا

نور سردار محمدؐ اور نوال سردار

مُحَمَّدٍ وَّنَصِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّنَفِيْرِ

محمدؐ اور نصیر سردار محمد اور نفیر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ وَدُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے الٰہی بحرمت ودود سردار محمدؐ

وَّوَقَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّوُجُوْدِ سَيِّدِنَا

اور وقاء سردار محمدؐ اور وجود سردار

مُحَمَّدٍ وَّ وَدِيْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمدؐ اور ودلیعت سردار محمد صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ

اللہ علیہ وسلم اے الٰہی بحرمت

هِمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّهِدَايَةِ سَيِّدِنَا

ہمت سردار محمدؐ اور ہدایت سردار

مُحَمَّدٍ وَّهَدِيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمدؐ اور ہدیتہ سردار محمد صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ

اللہ علیہ وسلم اے الٰہی بحرمت

يُتْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّيُسْرِ سَيِّدِنَا

یتم سردار محمدؐ اور یُسر سردار

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط لَآ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ہے کوئی معبود مگر اللہ محمد اللہ کے رسُول ہیں صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللہ علیہ اور آلُ آپکی اور صحابہؓ پر سلام ہو

بِعَدَدِ مَا ھُوَ الْمَکْتُوْبُ فِی اللَّوْحِ وَ

بعدد اس تعداد کے مطابق جو لوح و

الْقَلَمِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ وَّسَاعَۃٍ

قلم میں لکھی ہوئی ہے ہر دن اور رات اور ہر ساعت

وَّنَفَسٍ وَّمِحْیَا اَلْفَ اَلْفَ مِئَۃِ اَلْفَ

اور سانس میں اور دس کروڑ مرتبہ یوم

مَرَّۃٍ اِلٰی یَوْمِ الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ

علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کہ اللہ تعالےٰ کے

اللّٰہِ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○

دوستوں پر نہ تو کوئی خوف طاری ہوگا اور نہ ہی وہ غمزدہ

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

ہوں گے ۔ تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

درودِ خضری

یہ درود شریف الفاظ کے لحاظ سے بہت مختصر ہے لیکن معنی کے لحاظ سے بہت جامع ہے یہ اولیاءِ اکرام کا اکثر معمول ہے۔ سکون قلب کی دولت سے مالا مال جاتا ہے۔ یہ درود شریف نقشبندیہ سلسلہ کا معمول ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

اے اللہ اپنے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل اور

اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ ؕ

ان کے اصحاب پر سلام اور درود بھیج

درود نعمت عظمیٰ

اس درود شریف کے پڑھنے سے انسان کے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دِلی خواہشات پوری ہوتی ہیں قلب و رُوح کو تروتازگی ملتی ہے۔ دِلی حاجات پوری ہوتی ہیں۔ اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ایک بار ضرور پڑھیے فیوض و برکات کی نعمتوں سے مالا مال ہو گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آ

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور سردار

لِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَصْحَابِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

درود امام بوصیری رض

یہ درود امام بوصیری کے قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے۔ بے پناہ دینی و دنیوی فوائد ہیں اس کے پڑھنے والے کی دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اس کے دس درجے بلند کر دیتا ہے اور دس گناہ مٹا دیتا ہے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود

عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

اے پروردگار تو اپنے حبیب لبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے اچھے ہیں

درود مُستجاب الدّعوات

یہ درود تنگ دستی اور مفلسی دُور کرنے کی نیت سے پڑھے تو اللہ تعالےٰ اُسے اپنے حفظ و امان میں رکھے گا۔ عظیم نعمتوں سے مالا مال فرمائے گا۔ روزانہ کم از کم گیارہ سو دفعہ پڑھا جائے۔ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال ہوگا۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَ

اے اللہ اپنے اُمّی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور

عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ ط

ان کے صحابہ پر رحمت اور سلامتی نازل فرما

درودِ مجتبیٰ

یہ درود اکثر تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے دلی مراد پوری ہو گی۔ اور دینی و دنیاوی نعمتوں سے مالا مال ہو گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ

اے اللہ درود بھیج اور برکت بھیج اپنے مقبول

الْمُجْتَبٰی وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰی وَعَلٰی

حبیبؐ پر اور اپنے برگزیدہ رسولؐ پر اور آپ

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

کی آل پر اور تمام اصحاب پر

درودِ تعلّق

حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ شخص مجھے بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھے۔ وہ حضورؐ کی نگاہ پُرانوار کی بدولت ظاہری اور باطنی طور پر پاکیزہ ہو جائے گا۔ اور قیامت کے روز حضورؐ کے ساتھ ہو گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے رسول رحمت العالمین

الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَعَلٰٓى

پر جو مبعوث کیے گئے اور آپ کی آل

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

اور صحابہ پر بھی

درود کشف

اس درود شریف کے پڑھنے سے باطنی اور پوشیدہ راز کھل جائیں گے اس کو پڑھنے سے اللہ پاک اس پر رحمت کی بارش کر دے گا۔ اور اس کے گناہ معاف کر دے گا۔ اس کے رزق مال و دولت میں خیر و برکت ہو گی۔ اس کا خاتمہ بالایمان ہو گا۔ قیامت کے روز اسے آپ کی شفاعت نصیب ہو گی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ شَفِيْعِ

اے اللہ اپنے نبی رحمت کی شفاعت کرنے والے

الْاُمَّةِ كَاشِفِ الْغُمَّةِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

اور پوشیدہ بھیدوں کے کھولنے والے پر اور ان کی آل اور

اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اصحاب پر درُود برکت اور سلام بھیج

درُود حل المشکلات

یہ درُود شریف تمام مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ عشاء کی نماز کے بعد دو۲ رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل یاَیُّہا الکٰفرون اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ قل ھو اللہ پڑھیں اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درُود شریف پڑھ کر دعا کریں قبول و منظور ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درُود و سلام

مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ

اور برکت بھیج یا رسول اللہ میری سفارش کیجئے میرا حیلہ اور

يَا رَسُوْلَ اللهِ

کوشش تنگ آچکے ہیں

درود عالی

یہ درود شریف آپ کی دینی و دنیاوی حاجات کو پورا کرنے کا اکسیر تحفہ ہے۔ فتح و نصرت کا بہترین نسخہ ہے۔ ہر روز تہجد کی نماز کے بعد سات سو مرتبہ پڑھے۔ دلی مراد پوری ہو گی۔ مقدمہ میں کامیابی ہو گی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
اے اللہ درود و سلام اور برکت عطا فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم نبی امی
اَلْحَبِیْبِ عَالِی الْقَدْرِ عَظِیْمِ الْجَاہِ
جو تیرا جیب عالی قدر عظیم مرتبے والا ہے
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ؕ
اور آپ کی آل اور صحابہ پر سلامتی عطا فرما

اس درود شریف کو ہر جمعرات اور جمعہ کی رات کو کم از کم ایک مرتبہ ہی پڑھے گا، حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو گا۔

درود کمالیہ

صوفیائے کرام اس درود کمالیہ کو بہت پسند فرماتے ہیں۔ اللہ کا مقبول بندہ بننے کے لیے اسے دس مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیئے تمام روحانی اسرار کھل جائیں گے۔ بے پناہ ثواب ہوگا۔ کسی قسم کی بیماری ہو شفا پائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم نبی کامل پر

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور آپ کی آل پر درود سلام اور برکتیں بھیج

كَمَا لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَ

ایسی جیسی کہ تیرے کمال کی انتہا نہیں اور نبی پاک

عَدَدَ كَمَالِهٖ ۝

کے کمال کا شمار نہیں

نسیان کی بیماری کے لیے اکثر پڑھا کریں۔

دُرودِ قطبؒ

اسے پڑھنے سے بہت سے اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔ حضرت احمد بدوی کا یہ دُرود انوار الہٰی کے حصول کا سبب ہے۔ جو شخص چالیس دن تک روزانہ ایک سو بار اس دُرود پاک کو پڑھے تو اسے بے پناہ انوارات الٰہیہ کا فائدہ ہوگا۔ رزق میں اضافہ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ

یا الٰہی نور الانوار اور اسراروں کے راز کھولنے والے

الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا

اور اغیار کے تریاق سیّدنا محمد صلے اللہ علیہ

مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَ

وسلم اور ان کی آل اطہار اور

اَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ

اور ان کے اچھے صحابہ پر رحمت نازل فرما اللہ کی

وَاَفْضَالِہٖ ط

بے پناہ نعمت اور فضل عطا ہو

درودِ نوری

جو شخص اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے گا تو وہ اسرار الٰہی کے مخفی اثرات سے نورانی تجلیات کا فیض یاب ہوگا دل روشن ہوگا۔ اللہ کی بہت رحمت ہوگی اس کے پڑھنے سے کئی قسم کی امراض سے محفوظ رہے گا اپنے نفس کی اصلاح کے لیے اس درود شریف کو بعد نماز فجر ۷ مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

يَا نُوْرُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ

اے نور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو

الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ

نوروں کا نور ہے جو اسراروں کا سر ہے اور ابراروں کا سردار

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْمُنَوَّرِيْنَ وَبَارِكْ

ہے اور ان کی آلؑ اور صحابہؓ پر جو منور ہیں اور برکت

وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِهَا سِرِّيْ وَسَرِيْرَتِيْ

سلام بھیج اے اللہ منور کر دے میری روح اور جسم کو

وَبَصَرِیْ وَبَصِیْرَتِیْ وَدُنْیَایَ وَ

اور میری آنکھوں کو اور میری بصیرت کو اور میرے دین اور

اَھْلِیْ وَعِیَالِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ط

دنیا کو اور میرے اہل و عیال کو روز قیامت تک

درُوْدِ نقشّبندِیہ

یہ درود سلسلہ نقشبندیہ میں پڑھا جاتا ہے اس کے پڑھنے سے بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ تزکیۂ نفس کے لیے نہایت مجرّب نسخہ ہے۔ تسخیر خلق کی نیّت سے ۱۱۱ بار پڑھے تو دنیا اس کے لیے مسخر ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِّبْرَاسِ الْاَنْبِیَآءِ وَ

سردار انبیاء کے روشن چراغ محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور

نَیِّرِ الْاَوْلِیَآءِ وَزِبْرِقَانِ الْاَصْفِیَآءِ

اولیاء کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں

وَنُورِ الثَّقَلَیْنِ وَضِیَآءِ الْخَافِقَیْنِ

اور ثقلین کے سورج اور مشرق و مغرب کی ضیا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

دَرُودُ الْعَابِدِیْنَ

اس درود شریف کو بکثرت پڑھنے سے انشاءاللہ اس پر کمالات کشف کھل جائیں گے روحانی درجات بلند ہوں گے۔ ہر قسم کی کامیابی قدم چومے گی۔ ہر نماز کے بعد ۱۲ مرتبہ روزانہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ

اتنی رحمت نازل کر کہ دنیا اور آخرت بھر جائے

وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا

اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کو اتنی جزا دے کہ

وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ

اس سے دنیا اور آخرت بھر جائے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنیا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَ

اور ان کی آلؑ پر اتنی

سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

سلامتی عطا کر کہ دونوں جہاں

مِّلْءَ الدُّنیا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ ط

بھر جائیں

دُرُودِ افضل

مشکلات کے حل کے لیے دُرودِ افضل نمازِ فجر کے بعد سو دفعہ ۴۰ دن پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ

اے اللہ درُود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو تیرا

وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ

بندہ اور تیرا نبی اور تیرا رسول نبی اُمّی ہے اور

عَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَسَلِّمْ

آپ کی آلؑ پر آپ کی ازواج پر اور آپ کے رشتہ داروں پر

عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ

اور خلقت تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ؕ

اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو

درودِ شاذلی

اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک لاکھ درود کا ثواب ملے گا۔ اس کے پڑھنے سے باطنی انوارات حاصل ہوں گے اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو اس درود شریف کو پانچ سو بار روزانہ پڑھیں تمام مشکلیں آسان ہوں گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النُّوْرِ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو

الذَّاتِيِّ السَّارِيْ فِيْ جَمِيْعِ الْاٰثَارِ وَالْاَسْمَاءِ

نورِ ذاتی ہیں تمام اسماء و آثار صفات میں سریان کیے ہوئے ہیں اور

وَالصِّفَاتِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ؕ

ان کی آل اور اصحاب پر سلام بھیج

درود نجاتِ وبا

اس درود شریف کو کثرت سے پڑھا جائے تو موذی مرض سے بچا رہے گا۔ سب مل کر سوا لاکھ درود پڑھا جائے تو پورا گاؤں وبا سے محفوظ رہیگا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور سردار

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَاۤءٍ وَّ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی آل پر مطابق تمام بیماریوں کی دوا کے اور

دَوَاۤءٍ وَّ بِعَدَدِ کُلِّ عِلَّۃٍ وَّ شِفَاۤءٍ ط

تمام علت و شفا کی تعداد کے مطابق

درود حبِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جو شخص یہ چاہے کہ اس کے دل میں آقائے نامدار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ کثرت سے یہ درود شریف پڑھے۔ قیامت کے روز حضورؐ کے سایہ تلے ہو گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ حَبِیْبِنَا وَ

اے اللہ ہمارے سردار ہمارے حبیب اور

مَحْبُوْبِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ

ہمارے محبوب اور ہمارے آقا و مولا محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر

وَسَلِّمْ ط

درود برکت اور سلامتی ہو

دُرودِ محمود

یہ دُرود پاک پڑھنا خیر و برکت کا باعث ہے جو شخص یہ چاہے کہ گھر، کاروبار، مال و دولت میں خیر و برکت ہو اور اولاد پر اللہ تعالےٰ کی رحمت ہو تو اسے چاہیئے کہ نماز فجر کے بعد روزانہ یہ دُرود گیارہ مرتبہ پڑھے۔ قرضہ سے نجات پائے گا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِکَ وَ رَحْمَتِکَ وَ

اے اللہ! اپنی صلوٰۃ رحمت اور

بَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ

برکت بھیج سید المرسلین اور

اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ

امام المتقین اور خاتم النبیین پر

عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ

جو تیرے بندے اور رسول خیر کے امام اور

الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ ط اَللّٰھُمَّ

رسول رحمت ہیں اے ہمارے

ابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ

اللہ ان کو مقام محمود عطا فرما جس پر رشک

یَغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ط

کرتے ہیں پہلے والے اور پچھلے سب

درودِ ثمرات

درود ثمرات پڑھنے والے شخص کو اللہ پاک دنیاوی ثمرات سے نوازے گا۔ رزق میں اضافہ ہوگا۔ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اس لیے اس درود کو کثرت سے پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے ہمارے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّیْتُوْنِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جتنے زیتون کے

وَجَمِیْعِ الثِّمَارِ ط

پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں

درُودِ انعام

اس درُود پاک کے پڑھنے سے بہت سے انعام واکرام ملتے ہیں۔ وہ شخص ہمیشہ اللہ کی رحمت سے مال و دولت سے بھرا ہوگا۔ اولاد نیک ہوگی۔ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ ہر جمعہ میں ۱۱۱ بار پڑھے دعا قبول منظور ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ! رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰہِ وَ

اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم

اَفۡضَالِہٖ

فضل و کرم ہے

درُود تریاق امراض

جو شخص یہ دُرود شریف کثرت سے پڑھے گا اسکے قلب و رُوح میں تازگی پیدا ہو جائے گی۔ اسے دنیا میں غیر فانی مقام حاصل ہوگا۔ قبر ہمیشہ روشن رہے گی۔ یہ درُود ایسا ہے کہ جسے پڑھنے سے آخرت سنور جاتی ہے۔
ہر نماز کے بعد یہ درُود شریف ایک مرتبہ ضرور پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ

اے اللہ ارواح میں سے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی رُوح

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ

مبارک پر درُود سلامتی اور برکت بھیج اور قلوب میں سے

وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی

حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے دل پر درُود و سلام بھیج اور جسموں میں

الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ

سے سیدنا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے جسم پر

مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

درُود وسلام بھیج اور قبروں میں سے

قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ط

حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی قبر پر درُود بھیج

درُود اعزاز

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اے اللہ محمد اُمّی نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

آلؑ پر اور آپؐ کے صحابہ پر درُود وسلام بھیج

عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ

اتنی تعداد میں کہ جس کا شمار تیرے

وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ ط

اندازے اور علم کے مطابق ہو۔

درودِ سیّد احمد بدوئی

یہ درود اسرار و رموز کا بیش بہا خزانہ ہے اور بے شمار ظاہری و باطنی اسرار ہیں کسی مقصد کے لیے دل میں نیّت کر کے روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاءاللہ پورا ہوگا۔ صوفیاء کرام اور اولیاء کرام کے مریدین کو اپنے مرشد کی اجازت سے یہ درود ضرور پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

یا اللہ درود بھیج اور برکت ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِيَّةِ

آقا محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو اصل نورانی شجر ہیں

وَ[illegible]ـةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَاَفْضَلِ

اور رحمانی ظہور کی چمک ہیں اور انسانی تخلیق میں

الْخَلِيْقَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ اَشْرَفِ الصُّوْرَةِ

سب سے افضل ہیں اور جسمانی صورت میں سب سے افضل ہیں اور

الْجِسْمَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ

اللہ کے، اسرار کا خزانہ ہیں

الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَآئِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ

اور برگزیدہ علوم کے خزانے ہیں اصلی ظہور

صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ

والے ہیں اور روشن طلعت اور

السَّنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنِ انْدَرَجَتِ

بلند مرتبہ پر ہیں جن کے جھنڈے کے

النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ فَهُمْ مِّنْهُ وَ

نیچے تمام انبیائے کرام علیہم السلام ہوں گے اور

اِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى

سب نبی آپ سے فیض یاب ہیں اور درود و سلام اور برکت

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ

ہو آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ کرام پر اس تعداد کے مطابق جو تو

وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ اِلٰى يَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ

نے مخلوق پیدا کی اور رزق دیا اور موت دی زندگی بخشی اس دن کہ

اَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّ

زندہ کرے گا جس کو مردہ کیا اور خوب سلام بھیج اور

الحمد للہ رب العالمین ط

حمد و ثنا ر اللہ ہی کے لیے ہے

درود وسیلہ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم مجھ پر درود شریف پڑھا کرو تو میرے لیے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وسیلہ کیا ہے تو آپ نے فرمایا، جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے۔ جو شخص ایک دفعہ اس درود شریف کو پڑھے گا۔ عزت پائے گا۔ کسی حاکم یا افسر کے پاس جائے۔ تو اسے چاہیئے کہ ایک دفعہ یہ درود شریف پڑھ کر جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ

اے الٰہی درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر بشمار اس کے کہ احاطہ

اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاہُ کِتَابُكَ

کیا ہے اس کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے

صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَكَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً

ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپ کے حق کو ادا کردے

وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

اور عطا فرما آپ کا وسیلہ اور بزرگی اور درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

بلند اور فائز فرما آپ کو اے اللہ مقام محمود پر جس

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَاَهْلُهٗ

کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری

وَعَلٰی جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ

طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں اور آپ کے تمام بھائیوں پر

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

انبیاء سے اور صدیقین سے اور شہیدوں سے اور صالحین سے

درودِ نصرت

غیبی امداد کے لیے اور کاروبار کے لیے اور خیر و برکت کیلئے یہ درود اکثر پڑھا جاتا ہے۔ حضورؐ کی شفاعت نصیب ہوگی اور جنت میں حوض کوثر کا پانی پیئے گا۔ جو سب سے بڑا اعزاز ہوگا۔ صبح کی نماز کے بعد ۱۱ گیارہ دفعہ یہ درود روزانہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِہٖ

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تو نے

الرِّسَالَۃَ وَاَیَّدْتَہٗ بِالنَّصْرِ وَالْکَوْثَرِ

رسالت کو ختم کیا اور تائید فرمائی اس کی اپنی مدد

وَالشَّفَاعَۃِ ط

سے اور کوثر اور شفاعت سے

درودِ شفاعت

یہ درود پاک حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے لیے بہت مفید ہے۔ روزانہ گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنے سے قیامت کے روز حضورؐ کی شفاعت نصیب ہو گی۔ شب برات کے روز اس درود شریف کو اکیس ہزار بار پڑھے رزق میں اضافہ ہو گا۔ سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی سعادت حاصل ہو گی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی حَبِیْبِکَ

اے اللہ درود بھیج اور برکت بھیج اپنے حبیب

شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَ

شفیع المذنبین پر اور آپؐ کی آلؓ پر اور

اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

آپ کے تمام صحابہؓ پر

درود ابن کثیرؒ

خالد ابن کثیرؒ ہر جمعرات کی رات کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار مرتبہ بڑے خلوص دل کے ساتھ یہ درود پڑھتے تو اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بخشش و مغفرت کی خبر اہلِ دنیا کو دے دی۔ اس درود پاک کو دس ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالایمان ہوگا اور اللہ کا خاص فضل و کرم ہو گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر جو

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ وَ

نبی اُمّی ہیں جو پاک اور پاک کیے گئے ہیں اور

عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

ان کی آلؑ پر اور ان صحابہؓ پر درود برکت اور سلام بھیج

درود مشاہدہ

اس درود پاک کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جو اسے چالیس دن تک روزانہ ۱۲۵ یا ۳۱۳ بار پڑھے گا اس کی ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اپنے حبیب رحمت العالمین پر

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

اور آپ کی آلؑ پر اور آپ کے تمام صحابہؓ پر

درود برکات کثیرہ

یہ درود برکات کثیرہ بہت سی فضیلت رکھتا ہے صدق دل سے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے قیامت کے روز صالحین اور شہداء کے گروہ

میں شامل ہو گا۔ اللہ پاک اس درود شریف کے طفیل پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ قبر میں یہ درود منکر نکیر کے سوال و جواب کے وقت بہت کام آئے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے چنے ہوئے

الْمُصْطَفٰى وَنَبِيِّكَ الْمُرْتَضٰى وَعَلٰى

رسول اور اپنے پسندیدہ نبی پر اور آپؐ کی آل پر

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ

اور آپؐ کے صحابہؓ پر ہر ایک ذرے

مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ ط

کے عوض دس کروڑ بار

درودِ مقرّب

جو شخص درود مقرب پڑھے گا اسے آخرت میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ضرور نصیب ہو گی یہ درود روزانہ نماز فجر کے بعد اٹھ مرتبہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

اے اللہ ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور قیامت کے دن

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط

انہیں بلند مقام پر بیٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

درود ثواب

جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا اس کا ثواب لامحدود پائے گا۔ نماز جمعہ کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے اولاد فرمانبردار رہے گی۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو یہ بات پسند ہے وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

اے اللہ ہمارے اُمّی نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور

اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ

ان کی ازواج مطہرات یعنی مومنین کی ماؤں پر اور

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ

ان کے عزیزوں پر، اور اہل بیت پر درود بھیج جیسا کہ تو نے درود بھیجا ابراہیم

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اور ان کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

درودِ حضوری

ایک مرتبہ شیخ عبداللہ بن نعمان نے خواب میں حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ میں کونسا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کرو۔ مقامِ حضوری حاصل ہو گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج کہ جس سے ان کا

مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَهٗ

دل تیرے جلال اور ان کی آنکھیں تیرے جمال میں تر رہیں پھر

مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا

سرور تائید اور فتح سے صبح کر۔ اور آپ کی آل پر اور

مُؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

آپ کے صحابہ پر سلامتی و تسلیم

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ط

نازل فرما

درودِ حصولِ عزّت

جو شخص روزانہ یہ درود شریف صبح اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھتا ہے اللہ پاک اس کی عزت میں اضافہ فرماتا ہے اگر کسی کے خلاف مقدمہ ہو تو ہر تاریخ پر جاتے ہوئے اس درود کو پڑھ کر جائے۔ جج اس کے حق میں فیصلہ کرے گا۔ دورانِ ملازمت یہ درود پاک پڑھ کر دفتر جائے۔ افسرانِ بالا اس سے خوش رہیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الرَّفِيْعِ

محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی آل پر جن کا مقام بہت

مَقَامُهُ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهُ وَاحْتِرَامُهُ

بلند ہے جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے

صَلٰوۃً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰی

ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ ہو

سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ط

اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے ۔

درودِ دعا و دوا

اس کے پڑھنے سے ہر مرض کو شفا ہوتی ہے ۔ علامہ ابن المشہر کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ پاک کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو تو اسے یہ درود شریف پڑھنا چاہیئے ۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ

اے اللہ تیرے ہی لیے تعریف ہے جو تیری شان کے مناسب ہے

عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ

مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ

بھی وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے

التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ؕ

سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے۔

دُرودِ چشتیہ

یہ دُرود پاک عشقِ رسُول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا کرنے کے لیے نہایت مجرّب نسخہ ہے۔ دُنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے بہترین حل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے اللہ درُود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آلؑ پر

کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی بِاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ ؕ

جیسے تُو نے انہیں محبُوب کیا اور راضی ہوا جیساکہ اُن پر درُود بھیجنے کا حکم ہے

دُرودِ حبیبی

روزانہ بعد نماز تہجد ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھنے سے دِلی مراد پُوری ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَفْضَلِ حَبِیْبِکَ

اے اللہ اپنے افضل حبیب عظیم

النَّبِیِّ الْعَظِیْمِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ

نبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آلؓ

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ط

اور آپؐ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج

درود الفاتح

شیخ المشائخ فرماتے ہیں کہ صدق دل سے اس درود پاک کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ تعالےٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار

مُحمّدِِنِ الفاتحِ لِما اُغلِقَ والخاتمِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں

لِما سبقَ والنّاصرِ الحقّ بالحقّ

اور آپ سابقہ کی انتہا ہیں اور آپ حق کی حق کے ساتھ مدد

والھادِی اِلٰی صِراطِکَ المستقیم

کرنے والے ہیں اور آپ صراط مستقیم کی ہدایت کرنے

صلّی اللہُ علیہِ وعلٰی اٰلِہٖ واَصحابِہٖ

والے ہیں اے اللہ ان پر اور ان کی آلؑ پر اور ان کے صحابہ پر

حقّ قدرِہٖ ومقدارِہِ العظیمِ ط

عظیم قدرو منزلت کے مطابق درود بھیج

درُود اعتصام

جب مسجد نبوی میں داخل ہوں تو ایک مرتبہ اس درُود شریف کو پڑھیں ریاض الجنہ میں بیٹھ کر روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوں گے۔ روزانہ ۱۱۱ بار پڑھنے سے ناحق قید میں ڈالا ہوا قیدی رہا ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

آقا محمدؐ پر اور ہمارے آقا محمدؐ کی اولاد پر جو اُن

مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِکَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ

سب سے افضل ہیں جن کی تعریف تو نے اپنے کلام سے کی ہے اور

لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِکَ وَخَاتِمِ اَنْبِیَآئِکَ

ان سب سے افضل ہیں جنھوں نے تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے

وَرُسُلِکَ صَلٰوۃً تُبَلِّغُنَا فِی الدَّارَیْنِ

اور تیرے انبیاء و رسُل کے خاتم ہیں ایسا درُود کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں

عَمِیْمَ فَضْلِکَ وَکَرَامَۃَ رِضْوَانِکَ

تیرے علم فضل تک اور تیری خوشنودی کی عزت تک

وَوَصْلِکَ ط

اور تیرے وصال تک

درود الزّاہدین

یہ دُرود شریف دنیا اور آخرت سنوارنے کے لیے بہترین نسخہ ہے۔ جوں جوں دُرود شریف کا کثرت سے ذکر ہوگا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خصوصی توجہ ہوتی جائے گی۔ اور بے پناہ عزت اور برکت میں اضافہ اور زہد و تقویٰ میں سرور آئے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درُود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ

محمدؐ پر اور ہمارے آقا محمدؐ کی آلؑ پر جو تیرے بندوں

الْكُرَمَاءِ مِنْ عِبَادِكَ وَ اَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ

میں بزرگ ترین لوگوں سے بزرگ تر ہے اور پکارنے والوں میں سے اشرف

لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَ

ہے جو تیری ہدایت کے راستوں کی طرف بلاتے ہیں اور تیرے

بِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ

ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہے ایسا درُود جو نہ فنا ہو اور نہ ختم ہو

تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ط

پہنچا تو ہمیں اس کی برکتوں سے مزید عزتوں تک

درود فوائد کثیرہ

اس درود شریف کو رات سوتے وقت ۱۱ دفعہ پڑھیں اتباع سنت اور اطاعتِ رسول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر پابند ہو جاؤ گے۔ اور قیامت کے روز حضورؐ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولٰنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ

اور آپؐ کی آلؑ پر اور آپؐ کی ازواج پر اور آپؐ کی اولاد پر بشمار

اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ

آپؐ کی امت پر اے اللہ آپؐ پر درود کی برکت سے ہم کو

عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ مِنَ

آپؐ پر درود بھیجنے میں کامیاب لوگوں میں سے

الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰى حَوْضِهٖ مِنَ

فرما اور آپ کے حوض پر آنے

الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ ○ وَبِسُنَّتِهٖ وَ

والوں اور پینے والوں سے فرما اور آپ کی سنت پر

طَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِيْنَ ○ وَلَا تَحُلْ

اور اطاعت پر عمل کرنے والوں سے فرما اور ہمارے درمیان

بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَارَبَّ

اور حضور کے درمیان قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یارب

الْعَالَمِيْنَ ○ وَاغْفِرْلَنَا وَلِوَالِدِيْنَا

العالمین اور بخشش دے ہمیں اور ہمارے والدین کو

وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور تمام مسلمانوں کو اور سب تعریف اللہ کے لیے

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○

جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے

درودالصّادقین

یہ درود انوار واسرار اور معرفت کا بیش بہا خزانہ ہے۔ دُنیا اور آخرت کی بھلائی کے لیے روزانہ صبح شام پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمدؐ پر

نَبِیِّ الْحُکْمِ وَالْحِکْمَةِ السِّرَاجِ الْوَھَّاجِ

جو حکم اور حکمت کے نبی ہیں جو روشن چراغ

الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَخَتْمِ

ہیں اور مخصوص کیے گئے ہیں خلق عظیم کے ساتھ

الرُّسُلِ ذِی الْمِعْرَاجِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ

نبیوں کے خاتم ہیں معراج والے ہیں اور آپؐ کی آل پر اور

اَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهِ السَّالِکِیْنَ عَلٰی

اصحاب پر اور آپؐ کے پیروؤں پر جو چلنے والے ہیں آپ

مَنْهَجِهِ الْقَوِیْمِ ط فَاَعْظِمِ اللّٰھُمَّ

کے سیدھے راستے پر اور معظم کردے اے اللہ

بِہٖ مِنْہَاجُ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ وَمَصَابِیْحِ

آپ کی برکت سے راستہ اسلام کے ستاروں کا اور اندھیروں

الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰی بِهِمْ فِیْ ظُلْمَةِ

کے چراغ کا جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے شک کی اندھیری رات

الشَّكِّ الدَّاجِّ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

کی تاریکی میں ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا پے در پے ہو جب تک متلاطم رہیں

مَّا تَلَاطَمَتْ فِی الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ وَ

سمندروں میں لہریں اور

طَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ

طواف کرتے رہیں کعبہ شریف کا ہر دور دراز گھاٹی

فَجٍّ عَمِيْقٍ الْحُجَّاجُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ

سے آنے والے حاجی اور افضل ترین درود

وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ

اور سلام ہوں حضرت محمدؐ پر جو اللہ کے رسول کریم ہیں

الْكَرِيْمِ وَصَفْوَتِهٖ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ

اور اس کے بندوں سے چنے ہوئے ہیں اور ساری مخلوق

الْخَلَائِقِ فِی الْمِیْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ

کے شفیع ہیں قیامت کے دن اور صاحب مقام

الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ

محمود ہیں اور اُس حوض کے مالک ہیں جس پر سب لوگ

بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِیْغِ الْاَعَمِّ وَ

آئیں گے جو اٹھانے والے ہیں رسالت اور تبلیغ عام کے بارِ گراں

الْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَایَةِ فِی

گراں کو اور مخصوص ہیں اس کوشش کے شرف سے جس میں لوگوں

الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ ط

کی بڑی بھلائی ہے

دُرُودِ مکین

اس درُود شریف کے پڑھنے سے میاں بیوی کے درمیان محبت بڑھتی ہے۔ گھر میں سکون اور خوشحالی رہتی ہے۔ ہر طرف مخالفت ختم ہو جاتی ہے۔

یہ درُود شریف بلاناغہ پڑھیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپؐ کی

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

آلؑ اور اصحاب اور اولاد اور ازواج

وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَ

اور آپ کی ذریات اور اہل بیتؑ اور آپؐ کے سسرال اور

اَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ

انصار پر اور آپ کے فرمانبرداروں اور محبت کرنے والوں پر

وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ

آپ کی ساری اُمت پر اور ہم پر بھی ان تمام کے ساتھ یا

الرّٰحِمِیْنَ

ارحم الراحمین

درود دافع شراعدا

جو کسی دشمن کی دشمنی سے بہت تنگ آگیا ہو یا طرح طرح کی اذیتوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو اسے چاہیئے کہ وہ روزانہ یہ درود شریف پڑھے۔

يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ صَلِّ عَلىٰ

اے ذلیل کرنے والے ہر زبردست معاند کے درود بھیج

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر اور ان کی آل و اصحاب اور

بَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ بِهَا عَلٰى

برکت و سلام اور میرے دشمنوں پر اس درود سے قہر فرما

اَعْدَائِنَا وَاَلْزِمْهُمْ وَعَجِّلْ اِلَيْهِمْ

اور ان کی طرف جلدی پہنچا دے وہ چیز جو وہ میرے

مَا قَصَدُوْنِيْ بِهٖ فِيْ اَمْوَالِهِمْ وَ

لیے چاہ رہے ہیں ان کے مال اور عزت

عِزَّتِهِمْ وَاٰمَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ط

اور ان کی جانوں میں اور وہ ان سے لازم کردے

درود نعم البدل صدقہ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود پڑھا کرو کیونکہ یہ تمہارے لیے صدقہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں

وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور درود نازل فرما سارے مومنین اور مومنات

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

اور مسلمین اور مسلمات

درود العاشقین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ

اور ہمارے والی محمدؐ بن عبد اللہ بن عبد

الْمُطَّلِبِ الْھَاشِمِیِّ الْقُرَشِیِّ الزَّکِیِّ

المطلب ہاشمی قریشی پاک

الْمَدَنِیِّ الْعَرَبِیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَ

مدنی عربی پر اور آپؐ کی آل پر اور

حَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ

ہمارے حبیب محمد بن عبد اللہ بن عبد

الْمُطَّلِبِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحِجَازِیِّ

المطلب نبی اُمّی حجازی

الْحَرَمِیِّ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ ط

حرمی پر آپؐ کے حسن و جمال کے مطابق

درود بشارت

یہ درود پاک سب سے بڑی خصوصیت یہ رکھتا ہے کہ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو رات سوتے وقت گیارہ روز گیارہ سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ گم شدہ چیز مل جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمدؐ پر

عَدَدَ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا

بشمار اس کے جو ہو چکا ہو رہا ہے اور جو ہو گا اور بے شمار ان

اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَاءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ط

چیزوں کے کہ تاریک ہوئی اُن پر رات اور روشن ہوا اُن پر دن

درود اہل بیت علیہم السلام

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کو یہ پسند ہو کہ اسے بہت زیادہ ثواب ملے تو اسے چاہیئے کہ ہمارے ساتھ اہل بیتؓ پر درود بھیجے اور یوں درود بھیجے اس کے صدقے اللہ پاک اس کی اولاد اور اہل خانہ پر رحمت کی بارش کرے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر جو نبی ہیں اور آپ

اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ

کی ازواج پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپؐ کی اولاد

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر اور آپ کی اہلبیتؓ پر جس طرح درود بھیجا تونے ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ

ابراہیم پر بے شک تو حمیدؑ مجید ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا آ

پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ابراہیمؑ پر بے شک تو حمید مجید ہے

سیّد المرسلین کا درود پاک

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ درود پڑھا اور صحابہ کرامؓ کو پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ بے پناہ فوائد ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ اپنے (برگزیدہ) بندے اور رسول نبی

رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ

اُمّی سیّدنا محمدؐ کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

درود نازل فرما اے اللہ سیّدنا محمدؐ اور سیّدنا محمدؐ کی

عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَكَ

اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو تیری

رِضًی وَّلَہٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّ

رضا کا ذریعہ ہو اور حضورؐ کے لیے پورا بدلہ اور

اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ

آپ کے حق کی ادائیگی ہو اور آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام

الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا

محمود وعدہ کیا ہے جس کا تو نے اور

مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ

حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما

نَبِیًّا عَنْ قَوْمِہٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِہٖ

جو آپ کی شانِ عالی کے لائق ہو اور آپ کو ان سب سے افضل

وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ

بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی

النَّبِیّٖنَ وَالصّٰلِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ

رسول کو اس کی اُمت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضورؐ کے تمام برادران انبیاء و

الرّٰحِمِیْنَ ط

صالحین پر اے ارحم الراحمین درُود نازل فرما۔

درود سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جب تم مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو۔ (حصن حصین)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو نبی

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

اُمّی ہیں اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح درود

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

بھیجا تو نے حضرت ابراہیم پر بے شک

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

تو سب خوبیوں سراہا بزرگ ہے اور برکت نازل فرما حضرت

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

محمدؐ پر جو نبی اُمّی ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

حضرت ابراہیمؑ پر بے شک تو حمیدؐ مجید ہے

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج سیدنا محمدؐ اور آل سیدنا محمدؐ پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیمؑ اور آل سیدنا

اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

ابراہیمؑ پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آل سیدنا

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ

محمدؐ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ پر

تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور رحمت بھیج سیدنا محمدؐ اور آل سیدنا محمدؐ پر

کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی

جس طرح تو نے رحمت بھیجی سیدنا ابراہیمؑ پر اور سیدنا

اٰلِ اِبرٰاھِیمؑ

ابراہیمؑ کی اولاد پر

حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی آلؑ پر

وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور برکت وسلام بھیج سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی آلؑ پر

وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

اور رحمت فرما سیدنا محمدؐ کی اولاد پر جیسا کہ تو نے درود و برکت

صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی

اور رحمت نازل فرمائی سیدنا

اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی

ابراہیمؑ اور آلؑ سیدنا ابراہیمؑ پر سارے جہانوں

اَلْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

میں، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

درود رحمت و برکت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج سیّدنا محمدؐ اور آل سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

محمدؐ پر اور برکت نازل فرما سیّدنا محمدؐ اور آلِ محمد

مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا

پر اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمدؐ اور آل محمدؐ پر

صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ

جیساکہ تونے درود برکت و رحمت سیّدنا ابراہیمؑ

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

اور آلِ سیّدنا ابراہیمؑ پر نازل فرما بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے

درودِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

یہ درود شریف فیوض و برکات کے لیے اور آخرت میں انجام بخیر کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا بہت اکسیر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ اپنے بندے اور رسول سیّدنا محمدؐ پر درود نازل

رَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ

فرما جیساکہ تُو نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد

اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

پر درُود نازل فرمایا اور سیّدنا محمدؐ اور

وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی

آلِ سیّدنا محمدؐ پر برکت نازل فرما جس طرح نے حضرت

اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ ط

ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی

بحضور سرورِ کونین کا درُود پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِهٖ

اے اللہ درُود نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپؐ کے گھر والوں پر

كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

جیساکہ تُو نے حضرت ابراہیمؑ پر نازل فرمایا بیشک تو تعریف

مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ

کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ ہمارے اُوپر اُن کے ساتھ درُود نازل فرما

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ

اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپؐ کے گھر والوں پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

جیساکہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات

مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوٰتُ

بزرگ ہے اے اللہ ہمارے اُوپر اُن کے ساتھ برکت نازل فرما

اللّٰهِ وَصَلَوٰتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِنِ

اللہ تعالٰے کے بکثرت درُود اور مومنین کے بکثرت درُود نبی

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ط

اُمیّ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں

حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درُود بھیج ہمارے آقا و مولٰی محمدؐ پر

وَّعَلٰی اٰلِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اور آپ کی آل پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ابراہیمؑ پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولا محمدؐ پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

اور آل سیدنا و مولانا محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جس طرح برکتیں

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی

نازل فرمائی ہیں تو نے آل ابراہیمؑ پر تمام جہانوں

الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

میں بے شک تو ہی تعریف کیا گیا، بزرگی والا ہے

درود الطالبین

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور درود بھیجے اللہ تعالےٰ ہمارے آقا محمدؐ پر بسشمار اپنی

خَلْقِہٖ وَرِضَآءَ نَفْسِہٖ وَزِنَةَ عَرْشِہٖ

مخلوق کے اور بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے

وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ وَکَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَکُلَّمَا

اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح وہ اُن کے

ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہٖ

شایان شان ہیں اور جب کہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے اور خاص ہیں

الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

آپ کے ذکر سے غفلت برتنے والے اور آپ کی اہل بیتؓ پر اور آپ کی پاک

الطَّاھِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ط

اولاد پر اور سلام بھیجے

درود نور القیامیہ

یہ درود اللہ تعالٰے کی رضا اور قرب حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اعمال پاکیزہ ہو جائیں گے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت دل میں گھر کر جائے گی۔ نورِ معرفت حاصل ہوگی۔ اس درود شریف کا ثواب چودہ ہزار درود شریف کے برابر ہوگا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر جو سمندر ہیں تیرے انوار کے

اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ

جو کان ہیں تیرے اسرار کی اور جو زبان ہیں تیری روشن

حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ

دلیل کی اور جو دُولہا ہیں تیری مملکت کے اور جو امام ہیں

حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ

تیری بارگاہ کے اور جو زینت ہیں تیرے ملک کے اور خزانے ہیں تیری رحمت

رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ

کے اور جو راستہ ہیں تیری شریعت کا اور جو لذت پانے والے ہیں

بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَ

تیری توحید سے جو پتلی ہیں وجود کی آنکھ کی اور

السَّبَبِ فِىْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ

جو سبب ہیں ہر موجود کے وجود کے اور جو آنکھ ہیں تیری مخلوق

خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَآئِكَ

کے برگزیدوں کے اور پہلے ظاہر ہونے والے ہیں تیری ذات کی تجلی کے نور سے

صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى

ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ

بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ

اور نہ انتہا ہو اس کی سوا تیرے علم کے

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى

ایسا درود کہ خوش کردے تجھے اور خوش کردے آپ کو اور خوش

بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

ہو جائے تو اس کے سبب ہم سے یا رب العالمین

دُرُوْدِ مَدَنی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

محمد پر جو نبی اُمّی ہیں اور آپؐ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی

الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً

مائیں ہیں اور آپ کی اولاد اور ان کے اہلبیتؑ پر ایسا درود

وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا يُقْطَعُ

اور سلام کہ نہ شمار کیا جا سکے اُن کا عدد اور نہ ختم ہو

مَدَدُھُمَا ط

اُن کی زیادتی

دُرُودِ حفاظت

فتنے اور لڑائی جھگڑے سے محفوظ رہنے کے لیے یہ درُود اکثر پڑھا جاتا ہے۔ حفاظت الٰہی ہر وقت شاملِ حال رہتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آ

اے اللہ درُود بھیج حضرت محمدؐ پر اور ہمارے آقا محمدؐ کی

لِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ

اولاد پر بلشمار اس کے جس کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے

عِلْمُكَ وَجَرٰی بِہٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ

اور بشمار اس کے کہ تیرے قلم نے لکھا ہے اور بلشمار

بِہٖ مَشِیْئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَیْہِ مَلٰٓئِکَتُكَ

اس کے کہ پہلے ہو چکا ہے ساتھ اس کے ارادہ تیرا اور بلشمار اس کے

صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِكَ بَاقِیَۃً بِفَضْلِكَ

کہ درُود بھیجا ہے آنحضرتؐ پر تیرے فرشتوں نے ایسا درُود جو ہمیشہ رہنے والا ہے

وَاِحْسَانِكَ اِلٰى اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا اَلَّا نِهَايَةَ

تیرے دوام کے ساتھ باقی رہنے والا ہے تیرے فضل و احسان سے ابدالآباد تک کہ جس کی ابدیت

لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ ط

کی کوئی حد نہیں اور جس کے دوام کو فنا نہیں

درود بلندی درجات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ

اور ہمارے آقا محمدؐ کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے

اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ

افق کے آفتاب ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں سے افضل ہیں۔ بھیجے گئے

بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا

ہیں آسانی اور نرمی کے ساتھ ایسا درود جو پے در پے دُہرایا جاتا رہے اور

وَتَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ط

چمکیں سب مخلوق پر اس کے انوار

درودِ مکرّم

یہ درود کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔ اس کا پہلا فائدہ اسرار رموز کا ظاہر ہونا ہے ۲ گھر بار میں عزت ہوگی ہے ۳ اس سے اللہ پاک راضی ہوگا۔ ہے ۴ حج بیت اللہ کی زیارت ہوگی۔ ہے ۵ کاموں میں برکت ہوگی۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء ۱۱ دفعہ روزانہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آپؐ کی

اٰلِہٖ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ

آلؑ پر جو تیرے انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں

وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ

اور جو تیری توحید کی دلیل کی زبان ہیں اور تیری مملکت کے دُولہا ہیں

وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِیَآئِكَ

اور تیری بارگاہِ عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں ایسا

صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰی

درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے

بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ

تیری بقا تک ایسا درود جو راضی کر دے تجھ کو اور راضی کر دے حضور کو

وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اور راضی ہو جائے تو اس کی برکت سے ہم سے یا ارحم الراحمین

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ

اے اللہ! اے مالک حل و حرام اور مالک

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

مشعر حرام کے اور مالک بیت الحرام کے اور مالک

وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا

رکن مقام کے پہنچا ہمارے آقا اور مولیٰ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامُ

محمدؐ کو ہماری طرف سے سلام

درودِ مکاشفہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ ؕ وَسَیِّدِنَا

محمدؐ پر جو تیرے نبی ہیں اور رسول ہیں اور ہمارے سردار

اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِکَ وَصَفِیِّکَ وَسَیِّدِنَا

ابراہیمؑ پر جو تیرے خلیل ہیں اور برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار

مُوْسٰی کَلِیْمِکَ وَنَجِیِّکَ ؕ وَسَیِّدِنَا

موسیٰؑ پر جو تیرے کلیم اور تیرے ہمراز ہیں اور ہمارے

عِیْسٰی رُوْحِکَ وَکَلِمَتِکَ وَعَلٰی جَمِیْعِ

سردار عیسیٰؑ پر جو تیری رُوح اور تیرا کلمہ ہیں اور اپنے جملہ

مَلٰٓئِکَتِکَ وَرُسُلِکَ وَاَنْبِیَآئِکَ وَخِیَرَتِکَ

فرشتوں پر اور اپنے رسولوں پر اور اپنے نبیوں اور اپنی خلق سے

مِنْ خَلْقِکَ وَاَصْفِیَآئِکَ وَخَاصَّتِکَ

چنے ہوئے لوگوں پر اپنے برگزیدہ بندوں پر اور اپنے خاصوں پر اور

وَاَوْلِیَآئِکَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِکَ وَسَمَآئِکَ ؕ

اپنے دوستوں پر جو تیری زمین میں بستے ہیں یا تیرے آسمان میں رہتے ہیں

درود جمالی

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہم کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم یا پریشانی یا مصیبت میں ہو تو وہ یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ محبت و شوق سے پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ اس کی مصیبت ٹل جائے گی اور اس کی مراد پوری ہو گی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور

عَلٰی اٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ ط

آپ کی آلؑ پر آپ کے حسن وجمال کے مطابق

درودِ اکبر

درود اکبر میں حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی تمام صفات جمیلہ کا ذکر بڑے پیارے انداز میں کیا گیا ہے یہ درود زیادہ طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے۔ یہ درود نماز فجر سے پہلے یا بعد میں پڑھے گا۔ اس کی دین و دنیا بدل جائے گی اور حضور آقا دو جہاں صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے

بے پناہ محبت ہو جائے گی۔ اور آپ کی زیارت سے مشرف ہو گا۔ دِل کی صفائی ہو جائے گی دلی مرادیں پوری ہونگی۔ آسیب اور دفع بلیات کے لیے سات بار پڑھ کر پانی پر پھونک مار کر پلادیں آسیب دفع ہو جائے گا۔ اس دُرود شریف کے ہر ایک حرف کے عوض ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اور باری تعالےٰ اس کی طرف تین سو ساٹھ بار نظرِ رحمت فرمائے گا۔ وہ شخص مرنے سے پہلے ہی اپنا گھر جنّت میں دیکھ لے گا۔ اور جب مرے گا تو اس کے جنازہ پر اللہ کے فرشتے جنازہ میں شریک ہوں گے۔ اور قیامت تک فرشتے اس کی قبر پر آیا کریں گے۔

طریقِ زکوٰۃ کے لیے بزرگانِ سلفؒ نے یوں فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات بعد نمازِ عشاء شروع کرے۔ پہلے دو نفل ادا کرے اور پھر گیارہ دفعہ دُرودِ شریف ابراہیمی پڑھے اور ہدیہ بحضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کرے۔ متواتر گیارہ راتیں پڑھے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ ایامِ زکوٰۃ نمازِ پنجگانہ ادا کرنا پابندیٔ وقت شرط اول ہے۔ اس کے بعد نمازِ فجر یا نمازِ عشاء کے بعد ایک ہی دفعہ پڑھ لیا کرے۔

دینی اور دنیوی نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔

درود اکبر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے حبیب اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیل اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَکِّیَّ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے مکی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قُرَیْشِیَّ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے قریشی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے مدنی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخص کہ پسند کیا اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخصیت کے عظمت دی اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیفہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَضْرَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا حجۃ اللہ ؐ

درود اور سلام اوپر تیرے اے برہان اللہ کے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رحمۃ اللہ ؐ

درود اور سلام اوپر تیرے رحمت اللہ کے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا نور اللہ ؐ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نور اللہ کے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا محمد رسول اللہ ؐ

درود اور سلام اوپر تیرے اے محمد رسول اللہ کے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب التاج والمعراج ؐ

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب تاج اور معراج کے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب الحوض والکوثر ؐ

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب حوض کوثر کے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب الشفاعۃ ؐ

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب شفاعت کے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب النعمۃ ؐ

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب نعمت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی مدینہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حرم والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی عرب کے رہنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حجاز والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ التِّهَامِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی تہامہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْهَاشِمِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے نبی ہاشمی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْقُرَشِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی قریشی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الزَّكِیِّ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی پاک

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اُمّی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰدِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سچوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰبِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حاضر کئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں (خوف خدا سے) رونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ۔

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰجِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِئِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ہمرازوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحٰفِظِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَآئِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْشِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مرشدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النّٰظِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبٰرِكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں موحدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مدد دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰفِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فتح دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رزق دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرّٰغِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰصِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰٓىِٕحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ المَالُوفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰبِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسٰكِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِزِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰمِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَآئِذِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطّٰھِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰھِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التّٰبِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰكِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار شکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رحم کیے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفُضَلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَھَّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّوَّامِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْرُوْدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ذکر کیے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تونگروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَادِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاقِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سخیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سُننے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَرِّضِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَرِّحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَرِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَتِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَامُوْلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امید دلائے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں باریک بینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّآئِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حفاظت کیے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰفِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفاعت کیے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَظِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلَّفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَظْهَرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توفیق دیے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْزُوْنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ جو سردار ہیں غمناکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْرُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوشی کئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَزِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اتارنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَبَتِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ممتازوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰمِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَنَوِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجَّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَجَّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَمِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَسِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاسِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقِیْمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَافِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھَاجِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہاجروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظْھَرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غلبہ پائے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغَافِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْھِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فرمابرداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّءُوْفِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَھَجِّدِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَفِّفِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِلِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جو سفارش کرنے والے گنہگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَیِّنِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْضِيِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّافِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِئِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُمیدواروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خالصوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهْتَدِيِّيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَبِسِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَكَّنِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَآئِقِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ زمین کے جب

بُدِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ

بدلی جائے یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ سینوں کے

اِذَا حُصِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ

جب کھوے جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ

الْحَسَنَاتِ اِذَا اُظْهِرَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا اُبْدِلَتْ

محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے جب بدلی جاویں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے

اِذَا اُنْزِلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جب چھوڑ دی جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے

مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِیَتْ اَللّٰھُمَّ

ساتھ حاجتوں کے جب قضا کی جاویں یا الٰہی

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّۃِ اِذَا اُزْلِفَتْ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ بہشت کے جب کہ قریب کی جاوے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے نفسوں کے جب ملائے

زُوِّجَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ الْاَمِیْنِ

جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو امانت دار ہیں

عَلٰی وَحْیِكَ صَلٰوۃً لَّا اَحَدَّ لَھَا وَلَا مُنْتَھٰی

اوپر وحی تیرے کے درود بے حد اور بے انتہا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے

لَّكَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

تجھ کو اور اوپر اولاد سردار محمدؐ ہمارے کے اور برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَاصَلّٰی

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے کئی گنا اس چیز کا کہ درود

عَلَیْهِ جَمِیْعُ الْمُصَلِّیْنَ مِنَ السَّابِقِیْنَ

پڑھیں اوپر اس کے سب درود خواں اگلے

وَالْمُؤَخَّرِيْنَ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ

اور پچھلے دگنا دگنا کئی لاکھ

اَلْفِ اَلْفٍ فِیْ اَلْفِ اَلْفٍ وَّصَلِّ کَذٰلِكَ

اور درود بھیج اسی طرح

عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَی

اُوپر تمام نبیوں اور رسولوں کے اور اُوپر

الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰٓی اَهْلِ

فرشتوں مقربوں کے اور اُوپر جو اہل

طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

طاعت تیرے ہیں سب یا الٰہی درود الٰہی اُوپر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ

محمدؐ کے اور اُوپر آل محمدؐ کے ساتھ گنتی ہر چیز کے جو

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَ

بیچ دنیا اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور

مَلٰٓئِکَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ

فرشتوں اس کے کی اور نبیوں اس کے کی اور رسولوں اس کے کی اور تمام

خَلْقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ

خلقت اس کے کی اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رسولوں کے اور

اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ وَ

پیشوا پرہیزگاروں کے اور ختم کرنیوالے نبیوں کے اور

قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

کرنیوالے گنہگاروں کے اور رسول پروردگار جہانوں کے اور اوپر آل اس کی اور یار اس کے

وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِیْنَ

اور اولاد اس کی اور گھر والوں اس کے اور نواسوں اس کے سب کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرِیْلَ وَ مِیْکَآئِیْلَ وَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر جبرائیلؑ اور میکائیلؑ اور

اِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَآئِیْلَ وَ مُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ

اسرافیلؑ اور عزرائیلؑ اور منکر اور نکیر

وَّالْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی حَمَلَةِ

اور فرشتے مقربوں کے اور اوپر اٹھانے والوں

الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ

عرش کے اور کرام کاتبین کے یا الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

درود بھیج اُوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اُوپر اولاد

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوۃً

سردار ہمارے محمدؐ کے اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود

تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَ

کر خلاصی دے ہم کو ساتھ اس کے تمام خوفوں اور

الْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ

آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے ساتھ اس کے تمام

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ

حاجتوں کے اور پاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام

السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰی

برائیوں سے اور بلند کر دے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے

الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰی

اعلیٰ درجوں پر اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے

الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِی

منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے بیچ زندگانی

الْحَیٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

کے اور بعد مرنے کے یا الٰہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج

وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

اور سلامتی اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے

وَعَلٰی عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اور اوپر بندے اپنے نیکیوں کے اور سلام بھیج سلام بہت

كَثِیْرًا كَثِیْرًا ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

بہت یا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل

هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِیْ بِرُؤْیَةِ

اس درود کے یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ فِی الْمَنَامِ وَ

محمدؐ کے جو مہر نبیوں کے ہیں بیچ خواب کے اور

اَنۡ تَغۡفِرَلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسۡتَاذِیَّ وَ

یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں میرے

لِجَمِیۡعِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ

اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان

وَالۡمُسۡلِمَاتِ الۡاَحۡیَآءِ مِنۡهُمۡ وَالۡاَمۡوَاتِ وَ

مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مردہ اور

تُجِیۡرَنِیۡ مِنۡ عَذَابِكَ وَتُوۡجِبَ لِیۡ

بچا تو مجھ کو عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے رضا مندی اپنی

رِضۡوَانَكَ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا كَثِیۡرًا كَثِیۡرًا ط

اور سلام بھیج سلام بہت بہت ساتھ رحمت

بِرَحۡمَتِكَ یَآاَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ط

اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والوں کے

پریشانی کے لیے

یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِكَ اَسۡتَغِیۡثُ ط

درودِ منیر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر جس طرح

صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ

درود بھیجا ہے تونے ہمارے سردار ابراہیمؑ پر اور برکتیں

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ پر اور ہمارے آقا محمدؐ کی آلؑ پر

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

جس طرح برکتیں نازل فرمائیں تونے آلؑ ابراہیمؑ پر

اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

سارے جہانوں میں بے شک تو ہی خوبیوں سراہا

مَّجِیْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ

گیا بزرگ ہے بلشمار اپنی مخلوقات کے اور اپنی ذات

وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ

کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے اور اپنے کلمات کی

وَعَدَدَ مَاذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى

سیاہی کے اور بشمار اُن کے جنہوں نے تیرا ذکر کیا تیری مخلوق سے گزشتہ

وَعَدَدَ مَاهُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِيَ

زمانہ میں اور بشمار اُن کے جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آئندہ ہر

فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ

سال میں اور ہر مہینہ میں ہر جمعہ، ہر دن

وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَّشَمٍّ

اور رات ہر گھڑی میں سب گھڑیوں سے اور ہر

وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ

سونگھنے میں اور سانس لینے میں آنکھ جھپکنے میں ہر لمحہ میں ابتداء

اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ

زمانہ سے لے کر آخر تک اور دنیا کے سارے زمانوں اور

وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَ

آخرت کے سارے زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ نہ منقطع ہو اس

لَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ط

کی ابتدا اور نہ ختم ہو اُس کی انتہا

درود رفاعی

یہ درود حضرت سید احمد کبیر رفاعیؒ کا ہے اور انہوں نے اسے اپنی کتاب المعارف المحمدیہ میں لکھا ہے یہ درود اسرار الٰہی اور معرفت حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اس کے پڑھنے سے ایمان کو تقویت پہنچتی ہے۔ سکون اور اطمینان قلب ہوتا ہے۔ بلا حساب جنت میں جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی نُوْرِكَ

اے اللہ درود و سلام اور برکت فرما اپنے نور اولین

الْاَسْبَقِ وَصِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ مَنْ

پر اور صراط تیرا اپنے ثابت پر جس کو تو نے ظاہر

اَبْرَزْتَهٗ رَحْمَةً شَامِلَةً لِّوُجُوْدِكَ

کیا ہے رحمت جو شامل ہے تیرے وجود کو،

وَاَكْرَمْتَهٗ بِشُهُوْدِكَ وَاصْطَفَيْتَهٗ

اور عزت دی تو نے اپنے شہود کی اور چن لیا تو نے

لِنُبُوَّتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَاَرْسَلْتَهٗ بَشِيْرًا

ان کو اپنی نبوت سے اور رسالت سے اور بھیجا تو نے ان کو بشارت

وَنَذِيرًا وَّدَاعِيًا اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ وَسِرَاجًا

دینے والا اور ڈر سنانے والا اور بلانے والا تیری طرف تیرے اذن سے اور چراغ

مُّنِيرًا نُقْطَةِ مَرْكَزِ بَاءِ الدَّآئِرَةِ الْاَوَّلِيَّةِ

روشن نقطہ مرکز باء دائرہ اولیہ کا

وَسِرِّ اَسْرَارِ الْاَلِفِ الْقُطْبِيَّةِ الَّذِي

اور بھید الف قطبیت کے بھیدوں کا جس نے کھول دیا

فَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ الْوُجُوْدِ وَخَصَّصْتَهٗ

اس سے بندش وجود کی اور خاص کیا

بِاَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ الْمُوهِبِ الْاِمْتِنَانِ

تو نے ان کو بہترین مقامات سے عطائے احسان

وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاَقْسَمْتَ بِحَيٰوتِهٖ

اور مقام محمود اور قسم ذکر کی تو نے

فِي كَلَامِكَ الْمَشْهُوْدِ لِاَهْلِ الْكَشْفِ

آپ کی زندگی کی اپنی کلام میں جس کی گواہی دیتے ہیں اہل کشف

وَالشُّهُوْدِ فَهُوَ سِرُّكَ الْقَدِيْمُ السَّارِي

اور شہود پس وہ تیرے قدیم سرایت کرنے والے بھید ہیں۔

وَمَآءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ الْجَارِيْ

اور پانی جوہریت کے جوہر کا جو جاری ہے

الَّذِیْ اَحْیَیْتَ بِہٖ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ

جس سے زندہ کیا تو نے موجودات کو چاہے وہ معدنی

مَّعْدَنٍ وَّحَیَوَانٍ وَّنَبَاتٍ فَھُوَ قَلْبُ

ہوں حیوانی ہوں نباتی ہوں پس وہ دلوں

الْقُلُوْبِ وَرُوْحُ الْاَرْوَاحِ وَعَلَمُ

کے دل اور روحوں کی روح علامت ہیں

الْکَلِمَاتِ الطَّیِّبَاتِ الْقَلَمُ الْاَعْلٰی

کلمات طیبات کی قلم اعلیٰ

وَالْعَرْشُ الْمُحِیْطُ رُوْحُ جَسَدِ

اور عرش محیط رُوح کونین

الْکَوْنَیْنِ وَبَرْزَخُ الْبَحْرَیْنِ وَثَانِیْ

کے جسم کی اور برزخ دونوں سمندروں کا اور دو کا

اثْنَیْنِ وَفَخْرُ الْکَوْنَیْنِ اَبُوالْقَاسِمِ

اور فخر کونین کے ابوالقاسم

سَیِّدِنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

سردار ہمارے محمد بن عبداللہ بن

عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ

عبدالمطلب تیرے بندے اور نبی اور رسول

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

نبی اُمّی اور آپ کی آل اور صحابہ پر اور سلام ہو

تَسْلِيْمًا بِقَدْرِ عَظَمَتِ ذَاتِكَ فِيْ كُلِّ

بقدر تیری ذات کی عظمت کے ہر وقت اور آن میں

وَقْتٍ وَّحِيْنٍ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ

پاکی ہے تیرے رب رب العزت

الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى

کی اس سے جو لوگ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو

الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

سب رسولوں پر اور سب تعریف واسطے کے جو پالنے والا جہانوں کا ہے

درود فاضل

اس درود کے پڑھنے سے عظمت اور عزت بڑھتی ہے دل نرم ہو جاتا ہے۔ کوئی غم نہیں آتا۔ زندگی کا سفر آرام سے گزرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد سید المرسلین پر

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجَاھِدِیْنَ

سید المجاہدین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید شاہدین پر

سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَائِفِیْنَ

محمد سید الخائفین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الطالبین

سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ ط

محمد سید التائبین پر درود وسلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید العابدین

سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

محمد سید الحامدین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الصالحین پر

سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ

محمدؐ سیدالاکرمین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ سید المنذرین پر

سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

محمدؐ سیدالمبشرین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ سید الطیبین پر

سَیِّدِ الطَّیِّبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ

سید العالمین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ نبی زکی نقی

النَّبِيِّ الزَّكِيِّ النَّقِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ

سردار محمد سید الراکعین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الساجدین

سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ

محمد سید القائمین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید القاعدین پر

سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سردار محمد سید المتقین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

سردار محمدؐ سید المستغفرین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ سید النادمین پر

سَیِّدِ النَّادِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ

محمدؐ سید الشاکرین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

ہمارے سردار محمدؐ سید الحافظین پر درود و سلام

الْحَافِظِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ

سید الذاکرین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

ہمارے سردار محمدؐ سید الحائلین پر درود و سلام

الْعَاقِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیّدالمحسنین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْقُرَشِيِّ

سردار محمدؐ قریشی ہاشمی پر

الْهَاشِمِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

درود و سلام اور برکت بھیج اے اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ الْمُكَرَّمِ

محمد مدنی عربی روز قیامت کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

مکرم پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

جو اہل جنت کے سردار ہیں پر درود و سلام اور برکت بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

اے اللہ محمد صاحب مقام محمود پر درود و سلام

الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمدؐ صاحب

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الصِّرَاطِ

صراط مستقیم پر درود و سلام

الْمُسْتَقِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

بھیج اے اللہ ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ

محمد جو آخرین میں افضل ہیں پر درود سلام

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد اور تمام انبیاء

جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی

و مرسلین اور تمام ملائکہ مقربین اور

جَمِیْعِ الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ

اللہ کے تمام نیک بندوں پر جو تمام

اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

آسمانوں اور زمینوں میں ہیں

وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ

اور ان کے ساتھ تمام پر اے

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

سب سے زیادہ رحم کرنے

الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

والے ساتھ اپنی رحمت کے درُود و سلام بھیجے اللہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ ط

کی رحمت ہو سردار محمدؐ پر اور ان کی آلؑ پر اور ان کے صحابہ پر

اَجْمَعِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط

سلامتی مجموعی طور پر اللہ کی صلوٰۃ اور سلامتی ہو ان پر

درُودِ جمعہ

یہ درُودِ جمعہ کے دن پڑھنے کا مخصوص درُود ہے اس کے بے شمار فوائد اور فیوض و برکات ہیں اس کے پڑھنے سے اللہ پاک اس پر تین ہزار رحمتیں اتارے گا دو ہزار بار سلام بھیجے گا۔ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔ اس کے پانچ ہزار گناہ معاف کرے گا اس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔ اللہ پاک اسے قیامت کے

کے دن شہیدوں کے ساتھ اٹھائے گا۔ حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ اس کو اعلحضرت کی طرف سے سب کو پڑھنے کی اجازت ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صَلَّی اللہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود بھیج اپنے نبی اُمّی پر اور ان کی آل پر

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا

اے اللہ درود بھیج ان پر اور سلام اے اللہ کے رسول

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہِ اَللّٰھُمَّ صَلٰوۃً

آپ پر درود اور سلام ہو اے اللہ دائمی درود

دَائِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا وَعَنْ

بھیج جو تیری درگاہ میں مقبول ہو کثرت کر اس کے ساتھ

اَھْلِ ھٰذَا الْبَیْتِ حَقَّہُ الْعَظِیْمَ وَ

ان پر اور ان کی اہل بیت پر عظمت حق کے ساتھ اور

تَزِیْدُ بِھَا عَلَیْنَا وَعَلٰٓی اَھْلِ ھٰذَا

زیادہ کر اس کے ساتھ ہم پر اور ان کی اہل بیت پر

الْبَيْتِ فَضْلَهُ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى

ساتھ اپنے فضل عظمیٰ کے ساتھ اور رحمت

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

نازل فرما مومنین اور مومنات اور مسلمان مرد

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ اور موت پر

يَارَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب ان پر درود بھیج

وَاَوْلِيَائِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

اور ان کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کے اولیاء پر برکت اور سلام ہو اے اللہ

بِقِرَاتِهَا وَكِتَابَتِهَا فِىْ هٰذَا الْبَيْتِ

کردے جو پڑھا جاتا ہے اور لکھا جاتا ہے اس گھر میں رحمت

رَحْمَةً وَّرَاحَةً وَّشِفَاءً وَّعَافِيَةً وَّرِزْقًا

راحت اور شفاء اور عافیت اور رزق

حَسَنًا وَّخَيْرًا كَثِيْرًا وَّسَلَامًا وَّارْفَعْ

حسنہ اور خیر کثیر اور ٹھنڈک اور سلامتی

بِقِرَاْتِهَا وَكِتَابَتِهَا عَنْ هٰذَا الْبَيْتِ

اور دُور کر ساتھ پڑھنے اور لکھنے کے اس گھر سے۔

وَاَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ كُلَّ بَلَاءٍ وَّوَبَآءٍ

اور اس گھر کے اہل سے تمام آفات اور دبا

وَّفِتْنَةٍ وَّفَسَادٍ وَّفَقْرٍ وَّكُفْرٍ وَّكَافِرٍ

اور آزمائش اور فساد اور غربت اور کفر اور کافر

وَّكُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا عَفْوًا

اور تمام شر سے اے اللہ ہم اس کے ذریعے عفو

وَّعَافِيَةً اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ

اور عافیت کا سوال کرتے ہیں بے شک آپ کا قول اور فعل

اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ يَارَبَّ مُحَمَّدٍ

حق ہے جو میں تیرا بندہ ہونے کی صورت میں گمان کرتا ہوں اے محمدؐ کے

صَلِّ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ

رب ان پر درود بھیج اور ان کی آلؑ پر آپ کے صحابہ پر اور آپؐ کے اولیاء پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا تُحِبُّ

برکت اور سلامتی ہو جیسا کہ وہ اس کے اہل ہیں اور جیسا کہ تیری محبت

وَ تَرْضٰی لَہٗ وَ عَلَیْنَا وَ عَلٰٓی اَھْلِ ھٰذَا

اور تیری رضا ہے اور ہم پر اور اس گھر کے اہل پر

الْبَیْتِ مَعَھُمْ وَاجْعَلْنَا اَھْلًا لِّذٰلِکَ

جو ان کے ساتھ ہیں کر دے ہمیں اس کے اہل جیسا کہ ہے

اَللّٰھُمَّ کُلَّ یَوْمٍ وَّ کُلَّ لَیْلَۃٍ وَّ کُلَّ

اے اللہ تمام دن تمام رات تمام

سَاعَۃٍ وَّ کُلَّ لَمْحَۃٍ صَلٰوۃً تَتَوَالٰی وَ

ساعت اور تمام لمحات درود بھیج اے زندہ

تَدُوْمُ بِدَوَامِ الْمَلِکِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط

اور قائم رہنے والے مالک ہمیشہ ہمیشہ اے

رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا

ہمارے رب ہماری ازواج اور اولاد کو

قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۝

آنکھوں کی ٹھنڈک کر دے اور ہمارے لیے اہل تقویٰ کے لیے

رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ

امام اے ہمارے رب ہم وسوسے ڈالنے والے شیاطین سے تیری

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ رَبِّ

پناہ مانگتے ہیں اور رب کی پناہ مانگتے ہیں یہ کہ حاضر

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ

کیے جائیں اللہ کی پناہ ساتھ ہمیشہ رہنے والے اللہ کے کلمات

مَا خَلَقَ سَلَامٌ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ سَلَامٌ

سے جو برائی میں سے ہے حضرت ابراہیمؑ پر سلام ہو

عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ سَلَامٌ عَلٰى اٰلِ

حضرت موسیٰؑ پر اور ہارون پر سلام اور سلام آل

يٰسِيْنَ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ

یٰسین اور سلام ہو حضرت نوح علیہ السلام پر

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ سَلَامٌ قَوْلًا

دونوں جہانوں میں اور سلام ہو مرسلین پر سلامتی ہو اپنے

مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ سَلَامٌ هِىَ حَتّٰى

رب رحیم کے قول پر اور سلامتی ہو

مَطْلَعِ الْفَجْرِ

فجر ہونے تک

درود مستغاث

مستغاث کے معنی التجا اور فریاد رسی ہیں اس درود شریف میں حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صفات جمیلہ کے وسیلے سے اللہ تعالےٰ کی بارگاہ میں حضورؐ پر درود بھیجنا نزول رحمت کی بار بار فریاد کی گئی ہے اس لیے اسے درود مستغاث کہا گیا ہے۔ یہ درود بڑی برکات اور فضیلت کا حامل ہے۔ اس کا ہر لفظ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صفات سے معمور ہے۔ چشتیہ سلسلہ کے بزرگوں نے اپنے مریدوں کو اس درود پاک کی اجازت دی ہے۔ اس درود پاک کے بے شمار فوائد ہیں جس گھر میں یہ پڑھا جائے اس گھر میں اتفاق اور آپس میں محبت رہتی ہے۔ ہر کام میں خیر و برکت رہتی ہے اولاد نافرمان ہو تو پانی پر دم کر کے پلا دیں فرمانبردار ہو جائے گی اس کا وظیفہ شروع کرنے سے پہلے درود شریف پڑھ لیا کریں۔

دُرُودِ مُسْتَغَاث

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیّٖنَ بِحَبِیْبِہٖ

تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ حبیب

الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّہٖ

اپنے پیغمبر چیدہ کے اور احسان کیا اُوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم اپنے

الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ

برگزیدہ کے درُود و سلام اُوپر رسول کریم کے جو نام

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی ؕ اَلْمُسَیَّرِ بِہٖ مِنْ

مبارک ان کا محمدؐ ہے بہتر خلق کے وہ نبی کہ سیر کرایا گیا ان کو عرش

فَوْقَ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی ؕ

مجید سے زمین کے نیچے تک

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

تمام تعریفیں واسطے اللہ کے اُوپر اس چیز کے جو گزری اور تمام تعریفیں

عَلٰی مَا بَقِیَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ

اللہ کی اُوپر گنتی اس چیز کے جو باقی ہے درود اور سلام اُوپر

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَحْتُكَ یَا رَسُوْلَ

رسول اللہ کے جو محمد ہیں بہتر خلق کے تعریف کی میں نے تیرے لیے اے

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ

رسول اللہ درود بھیجے اللہ تعالےٰ اُوپر نبی کریم اُمّی کے تمہیں

خِیَارُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

یا نبی برگزیدہ اللہ کے ہو فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اللّٰہِ وَارِثَ الْاَنْبِیَآءِ رَسُوْلُ صَاحِبِ

جو وارث ہیں انبیاء کے اے رسول جو صاحب وحی

الْوَحْیِ اَحْمَدُ شَفِیْعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

ہیں نام آپ کا احمد ہے جو شفاعت کرنے والے ہیں خدا کی درگاہ میں

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

فریاد! طرف درگاہ خدا تعالےٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلٌ سَیِّدُ

آپ پر اے رسول اللہ کے ایسے رسول جو سردار ہیں

الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ وَاِمَامُ الْقِبْلَتَیْنِ

دو جہان کے اور دونوں گروہوں جن وانس کے اور امام ہیں دو قبلوں

شَفِیْعُ الْاُمَمِ فِی الدَّارَیْنِ فَتَّاحٌ فَاتِحُ

کے شفاعت کرنیوالے ہیں اُمتوں کے دونوں جہان میں کھولنے والے مشکلوں

اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

کے جاری کرنے والے امر اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلنَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی رَسُوْلٌ سِرَاجُ الْعٰلَمِیْنَ

ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول چراغ تمام جہانوں

مَحْمُوْدٌ مُّطَیَّبُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

کے تعریف کئے گئے پاک کئے گئے اللہ کے فریاد! طرف

حَضۡرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰهِ اَلسَّیِّدُ الۡمُعَلّٰی

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے سردار بلند مرتبہ والے

رَسُوۡلُ نَبِیُّ الۡخَافِقَیۡنِ قَاسِمُ خَیۡرِ

رسول نبی اہلِ مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے

خَلۡقِ اللّٰهِ اَلۡمُسۡتَغَاثُ اِلٰی حَضۡرَةِ اللّٰهِ

بہتر خلق اللہ کے فریاد! طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰهِ اَلۡمُسۡتَغَاثُ یَارَسُوۡلَ اللّٰهِ اَلۡمُسۡتَعَانُ

اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد!

یَارَسُوۡلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوۡلَ اللّٰهِ

اے رسول اللہ کے شفاعتیں فرمایئے اے رسول اللہ کے

اَلۡخَلَاصُ یَارَسُوۡلَ اللّٰهِ اَوۡلٰی مِنۡ

رہائی اے رسول اللہ کے بہتر تمام اللہ

عِبَادِ اللّٰهِ اَفْضَلُنَا رَسُوْلٌ نَبِیٌّ صَاحِبُ

کے بندوں سے افضل ہمارے رسول نبی ساتھی

الدَّارَیْنِ خَادِمٌ طَیِّبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

دونوں جہان کے خادم پاکیزہ اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلنَّبِیُّ الْمُزَکّٰی

اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی پاک کیے گئے ایسے رسول

رَسُوْلٌ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ اٰمِرُ نَاهِ نَاجٍ

جو تاج ہیں مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے حکم دینے والے نیک کاموں

طَاهِرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

کے منع کرنے والے بدی سے پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے

یَارَسُوْلَ اللّٰهِ هَدَانَا رَسُوْلٌ جَدٌّ

اے رسول اللہ کے ہدایت کیا ہم کو رسول نے جو نانا

الطَّیِّبَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ داعِ

ہیں دو پاکوں حسنؓ اور حسینؓ کے بلانے والے

مُطَهَّرِ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول

اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اللہ کے مدد کیجیے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ

شفاعت کیجیے اے رسول اللہ کے رہائی!

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط نَبِیِّ مُّخْتَارُ مُّرْتَضٰی

اے رسول اللہ کے نبی پسند کئے گئے برگزیدہ کیے گئے

اِمَامُ رَّسُوْلُ مُّقْتَدَی الْاَئِمَّۃِ

پیشوا رسول اقتدا کیے گئے اماموں کے جو

اَلْمَهْدِيِّيْنَ هَادٍ مُّبِيْنٌ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَدَانَا رَسُوْلُ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے راستہ سیدھا دکھایا ہم کو رسول

بِهِدَايَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُهْدِى الْاُمَّةِ

نے مطابق ہدایت اللہ تعالیٰ کے راہ راست پر لانے والے

مِنَ الضَّلَالَةِ مُهْتَدٍ مُّطِيْعُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

امت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ فرمانبردار اللہ کے فریاد

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَبِيْبُنَا رَسُوْلُ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے محبوب ہمارے ایسے رسول

مُّهْدِى الْاُمَّةِ مُحَمَّدٌ وَّرَسُوْلٌ صَفِيٌّ

جو ہدایت کرنے والے ہیں اُمت کو محمدؐ اور رسول برگزیدہ

حُجَّةُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

دلیل اللہ کے فریاد طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ

اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ

کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے کہ نام

مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَّحْمُوْدٌ مَّحْبُوْبٌ

آپ کا محمدؐ ہے احمد ہے حامد ہے محمود ہے پیارے خدا

مُحِبُّ اللّٰہِ وَمُحِبُّنَا رَسُوْلٌ کَرِیْمُ اللّٰہِ

کے دوست رکھنے والے اور ہم سے محبت کرنے والے رسول کریم اللہ کے

مَرْضِیُّ حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ مُّرْتَضٰی

برگزیدہ ہمارے محبوب رسول صاحب کرم مقبول

خَلِیفَۃَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

خلیفہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

رَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَی الدَّوَامِ

اے رسول اللہ کے رسول ہمارے رسول اور ہمیشگی کے نبی

نَبِیٌّ طٰہٰ یٰسٓ قَائِمٌ حَامِدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

طٰہٰ یٰسٓ قیام کرنے والے عبادت میں تعریف کرنے والے اللہ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَمِیْرُنَا رَسُوْلٌ وَّ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے امیر ہمارے رسول اور

نَبِیٌّ کَرِیْمٌ مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اِسْمُہٗ اَحْمَدُ

نبی صاحب کرم محمد رسول اللہ کے نام آپ کا احمد

نَاصِرٌ کَلِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

ہے مدد دینے والے کلام کرنے والے اللہ سے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تعالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اللہ تعالےٰ درود اور سلام اوپر آپ کے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اے رسول اللہ کے فریاد ! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَۃُ

مدد کیجیے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ

اے رسول اللہ کے رہائی ! اے رسول

اللّٰہِ ط مُعِیْنُنَا رَسُوْلٌ وَّدُرٌّ نَبِیٌّ الیَاسِیْنُ

اللہ کے مدد کرنے والے ہمارے رسول اور موتی چمکدار نبی کریم

اِمَامٌ اَمِیْنُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

وہ نام مبارک یاسین ہے پیشوا امانت دار اللہ کے فریاد ! طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تعالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط مُصَدِّقُنَا

آپ کے اے رسول اللہ کے تصدیق کرنے والے

رَسُوْلٌ وَّحَبِيْبٌ نَّبِيٌّ مُّزَّمِّلٌ بَيَانٌ

ہمارے پیغمبر اور محبوب نبی کلیم پوش بیان کرنے والے

رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

رسول اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

اللہ تعالے کے درود اور سلام اُوپر

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ شَاھِدُنَا شَافِعُنَا رَسُوْلٌ

آپ کے اے رسول اللہ کے شاہد ہمارے شفاعت کرنے والے ہمارے

وَّنَبِیٌّ مُّدَّثِّرٌ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ نُوْرُ اللّٰہِ

رسول اور نبی لباس پوش صاحبِ قرآن کے نور اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالے کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد !

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اے رسول اللہ کے مدد کیجیے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ الْخَلَاصُ
شفاعت کیجیے اے رسول اللہ کے رہائی !

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مُذَکِّرُنَا رَسُوْلُ مُعَطَّرُ
اے رسول اللہ کے یاد دلانے والے ہمارے رسول خوشبودار

الرُّوْحِ مُطَهَّرُ الْجِسْمِ بَارِّجَوَادُ اللّٰہِ
روح والے پاک جسم والے نیکی کرنے والے سخی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ
فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالے کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سُلْطَانُ
اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے بادشاہ

الْاَنْبِیَاءِ وَبُرْهَانُ الْاَصْفِیَاءِ مُفْتَخَرُنَا
نبیوں کے اور دلیل اہل صفا کے جن پر ہم کو فخر ہے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ عَلِیُّ مَکِّیُّ
رسول قرآن والے بلند مرتبے والے مکہ والے

شَکُوْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ
شکرگزار اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام اوپر آپؐ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ اِمَامُ الْاَتْقِیَاۤءِ نَاصِرُنَا
اللہ کے رسولؐ امام پرہیزگاروں کے مدد کرنے والے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْکَوْثَرِ مُرَبِّ مَّدَنِیٌّ
ہمارے رسول صاحب حوض کوثر کے مربی مدینہ والے

مُّنِیْرُ اللّٰہِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
نورانی نبی اللہ کے فریاد! طرف درگا اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ
تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپؐ کے اے رسول

اللّٰہِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ
اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ
اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ

اللّٰہِ ۵ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سِرَاجُ
کے رہائی! اے رسول اللہ کے چراغ

الْاَوْلِيَاءِ ضِيَاؤُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِيْزَانِ

ولیوں کے روشنی ہمارے رسول صاحب میزان

اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

کے مکہ والے مقرب اللہ کے فریاد ! طرف

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام اوپر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ بُرْھَانُ الْاَصْفِیَاءِ رَسُوْلُ

آپ کے اے رسول اللہ کے برہان اہل صفا کے رسول

صَاحِبُ الْبُرَاقِ سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ یَتِیْمٌ

براق والے سردار قوم کے عرب والے یتیم

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

شَفِیْعُنَا رَسُوْلُ مُجْزِیٌّ مَھْدِیٌّ قُرَیْشِیٌّ

شفیع ہمارے رسول نیک جزا دینے والے ہدایت یافتہ قریشی

شَهِیۡدُ اللّٰہِ ط اَلۡمُسۡتَغَاثُ اِلٰی حَضۡرَۃِ اللّٰہِ

شاہد اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰہِ ط اَلۡمُسۡتَغَاثُ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ط اَلۡمُسۡتَعَانُ

اللہ کے فریاد اے رسول اللہ کے مدد کیجیے

یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ط

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے

اَلۡخَلَاصُ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ط اِمَامُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ

رہائی اے رسول اللہ کے پیشوا مومنوں کے

وَزِیۡنَۃُ الۡاَنۡبِیَاءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ وَوَسِیۡلَتُنَا

اور زینت نبیوں اور پیغمبروں کے اور وسیلہ ہمارے

رَسُوۡلُ خَادِمُ الۡفُقَرَاءِ حِجَازِیٌّ نَذِیۡرٌ

رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے حجاز والے اللہ کے قہر

اللّٰہِ ط اَلۡمُسۡتَغَاثُ اِلٰی حَضۡرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

سے ڈرانے والے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

خَتْمُ الْاَنْبِیَآءِ اَحْمَدُ وَخَاتِمُ النَّبِیِّیْنَ

آخر آنے والے نبیوں کے نام مبارک آپ کا احمد ہے اور آخر سب انبیاء کے

رَسُوْلُ مَّاحِیَ الْکُفْرِ وَالْبِدْعَۃِ مُحَمَّدُ

رسول مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے محمدؐ

بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

بیٹے عبد اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام اوپر آپؐ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَدَقَ رَسُوْلُنَا مُرْسَلُ

رسول اللہ کے سچ فرمایا رسول ہمارے نے پیغمبر

مُّتَوَسِّطُ رَّسُوْلُ رَّحِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

میانہ رو رسول رحیم اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد ! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

رسول اللہ کے مدد کیجیے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ

شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رہائی

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سَیِّدُنَا رَسُوْلُ مُّسْتَغِیْثٌ

اے رسول اللہ کے سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے

مُّقْتَصِدٌ حَلِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

میانہ روی کرنے والے بردبار بندے اللہ کے فریاد ! طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنَا یَارَسُوْلَ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد کو پہنچئے اے رسول

اَلثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّبِیْنُ اللّٰہِ

انسانوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں ظاہر کرنے والے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ سہ بار ہر

اور سلام اوپر آپؐ کے اے رسول اللہ کے (ہر کلمہ

کلمہ خوانده شود اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ

تین بار پڑھا جائے) فریاد : اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَلشَّفَاعَاتُ

مدد کیجیے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجیے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَلْمُشَفَّعُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ

اے رسول اللہ کے شفارش فرمایئے اے رسول اللہ کے

وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّرَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی

نصیحت کرنے والے ہم کو رسول اللہ اور ایسے رسول اللہ کے جو برگزیدہ

صَاحِبُ الرِّسَالَةِ اَوَّلُ قَدِیْمٌ حَبِیْبُ

صاحب رسالت ہیں پہلے ہیں شروع سے (پیغمبر) ہیں محبوب

اللّٰہِ ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

ہیں اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہِ ؐ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللہِ ؐ اَلْمُسْتَعَانُ

فریاد ! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے

یَا رَسُوْلَ اللہِ ؐ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللہِ ؐ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللہِ ؐ اَکْرَمُنَا رَسُوْلُ

رہائی ! اے رسول اللہ کے سب سے زیادہ ہم پر کرم کرنیوالے

صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ وَکَاشِفُ الْغُمَّۃِ

شریعت والے اور غموں کو دور کرنے والے آخر

اٰخِرُ عَزِیْزُ اللہِ ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

(پیغمبر) عزیز اللہ کے فریاد ! طرف

حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہِ ؐ اَھْلُ التَّقْوٰی

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے تقویٰ والے

وَبُرْهَانُ الْاَتْقِيَاۤءِ رَشِيْدُنَا رَسُوْلُ

اور برہان پرہیزگاروں کے ہم کو نیک ہدایت کرنے والے رسول

صَاحِبُ الطَّرِيْقَةِ شِفَاۤءٌ فَصِيْحُ اللّٰہِ

صاحب شریعت شفا دینے والے خوشگوار اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد طرف درگاہ اللہ تعالے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبیؐ ہیں رسول ہیں صاحب

الْحَقِيْقَةِ مُضَرِيٌّ بَشِيْرٌ نَذِيْرُ اللّٰہِ

معرفت ہیں منسوب طرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ سے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد طرف درگاہ اللہ تعالے کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ

فریاد اے رسول اللہ کے مدد کیجیے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجیے اے رسول

اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ

اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے امام

الْاُمَمِ مُقَدَّمِ مُنَارَسُوْلُ صَاحِبُ الْمَعْرِفَۃِ

امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے رسول صاحب معرفت

بُرْهَانُ رَحْمَۃُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

کے دلیل رحمت اللہ کے فریاد طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالے کے درود اور سلام

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ کَبِیْرُنَا رَسُوْلُ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول

صَاحِبُ الْمِنَّۃِ ظَاهِرُ کَرِیْمُ اللّٰہِ

صاحب احسان کے غالب کریم اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

سَنَدُ الْعَاصِیْنَ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْجَنَّةِ

تکیہ گاہ گنہگاروں کے رسول صاحب جنت کے

فَارِغُ جَھَنَّمَ سُلْطَانُ تِھَامِیُّ مُؤْمِنُ

خالی کرنے والے دوزخ کے بادشاہ تہامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

لانے والے اللہ پر فریاد طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ

فریاد ! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجیے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ فَقِیْھُنَا

رہائی ! اے رسول اللہ کے دانا ہمارے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ

رسول صاحب صراط کے پہنچانے والے پیچھے آنے

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

والے نبی اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ

تعالےٰ درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰہِ اَنْتَ وَلِیُّنَا رَسُوْلُ صٰحِبُ الشَّفَاعَاتِ

اللہ کے آپ ہمارے ولی ہیں رسول صاحب ہیں شفاعتوں کے

بَاذِلٌ بَاطِنٌ خَلِیْلُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

سخی ہیں صاحب باطن ہیں پیارے ہیں اللہ کے فریاد !

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام اوپر

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ شَفِیْعُ عَوَامِنَا

آپ کے اے رسول اللہ کے شفاعت کرنے والے

رَسُوْلُ صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَلِّلُ

ہم سب کے پیغمبر تاج اور معراج کے حلال کرنے

بِاِذْنِ اللّٰہِ ۃ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

والے اللہ کی اجازت سے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

اللہ تعالے کے درود اور سلام اوپر آپ کے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ۃ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۃ

اے رسول اللہ کے فریاد ! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۃ اَلشَّفَاعَاتُ

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۃ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ

اے رسول اللہ کے رہائی ! اے رسول اللہ

اللّٰہِ ۃ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ

کے اور دوزخ سے چھڑانے والے ہم کو رسول

صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرٌ نَبِیُّ اللّٰہِ ۃ

صاحب محراب کے جمع کرنے والے نبی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

فریاد طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَفْضَلُ

اور سلام اوپر آپؐ کے اے رسول اللہ کے افضل

مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ

سب نبیوں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں کے

وَالصّٰلِحِیْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اور نیکو کاروں کے پیارے ہمارے رسولؐ صاحب

الْمِنْبَرِ خَطِیْبُ رَحْمَةِ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

منبر کے خطبہ دینے والے رحمت اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۃ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ

اوپر آپؐ کے اے رسول اللہ کے بشارت دینے والے ہم کو

صَاحِبُ الْبَیْتِ عَامِرُ کَعْبَةِ اللّٰهِ ۃ

رسول صاحب بیت اللہ کے آباد کرنے والے کعبۃ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالے کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ

اور سلام اوپر آپؐ کے اے رسول اللہ کے فریاد !

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ

اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَلْخَلَاصُ

شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَکْبَرْنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب

اَلْمِعْرَاجِ عَالَمُ غَنِیُّ اللّٰہِ ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ

معراج کے عالم غنی اللہ کے فریاد !

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ

اوپر آپؐ کے اے رسول اللہ کے نبی آخر زمانہ کے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمٌ مُّكَرَّمٌ

رسول صاحب اجتہاد کے بدلہ لینے والے

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

بزرگ بنائے ہوئے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

وَفِی الدِّیْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

اور دین میں راست گو رسول رفیق روز قیامت

الْقِیٰمَۃِ نَاطِقٌ بِالْحَقِّ شَفِیْعُ اللّٰہِ

کے حق فرمانے والے شفاعت کرنے والے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالےٰ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجیے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ مُشَفَّعُ الْاُمَّةِ

رہائی ! اے رسول اللہ کے شفاعت قبول کیے گئے واسطے

يُعِيْنُنَا بِالشَّفَاعَةِ رَسُوْلُ صَاحِبُ النُّبُوَّةِ

اُمت کے مدد کرنے والے ہمارے ساتھ شفاعت کے رسول صاحب نبوت

مُحَرَّمُ نَبِيِّ اللّٰهِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

کے حرمت کئے گئے نبی اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ نَبِيَّ الرَّحْمَةِ سَابِقُنَا

رسول اللہ کے نبی رحمت کے نیک کام کی طرف ہم سے سبقت

رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ حَرِيْصٌ عَلَى

کرنے والے رسول صاحب دونوں جہان کے حرص کرنے والے

الطَّاعَةِ رَءُوْفُ اللّٰهِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

طاعت پر مہربان بندے اللہ کے فریاد طرف

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سَیِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاہِ

اے رسول اللہ کے سردار جن اور انسان کے منع کرنے

نَبِیُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ

والے برے کاموں سے نبی ہمارے رسول صاحب اُمت کے اور صاحب نعمت کے

هَاشِمِیٌّ كَرَامَةُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

اولاد ہاشم کے بزرگ اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ خَادِمُ الْحَرَمَیْنِ وَجَدُّ

اے رسول اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے اور نانا

الْحَسَنَیْنِ وَصَاحِبُ قَابَ قَوْسَیْنِ

حسن اور حسین کے اور صاحب قاب قوسین کے

رَسُوْلُ حَبِیْبُ قَرِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

رسول محبوب مقرب اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نزدیک کرنے والے ہم کو رسول

اِلٰی رَحْمَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی مِائَةَ اَلْفَ اَلْفِ

طرف رحمت اللہ تعالیٰ کے لاکھوں درود

صَلٰوۃٍ وَّسَلَامٍ وَّرَحْمَةٍ وَّبَرَکَةٍ عَلٰی

اور سلام اور رحمت اور برکت اوپر

اَکْرَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْاَصْفِیَاءِ خَاتَمِ رُسُلِ

بزرگ ترین نبیوں کے اور اہل صفاء کے آخر اللہ کے

اللّٰہِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ الْمُصْطَفٰی وَ

پیغمبروں کے محمد رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور

حَبِیْبِہِ الْمُرْتَضٰی وَصَفِیِّہِ الْمُجْتَبٰی

خدا کے برگزیدہ محبوب پر اور خدا کے صاف باطن مقبول بندے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

پر رحمت نازل فرمائے اللہ اوپر آپ کے اور آپ کی آل کے اور سلام بھیجے

كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

بہت بہت اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَكْرِنِ التَّقِيَّ وَعُمَرَ النَّقِيَّ

اے اللہ رحمت بھیج ابوبکر صاحب تقویٰ پر اور عمر پر کہ پاک ہیں

وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيَّانِ الْوَفِيَّ اَسَدَ اللّٰهِ

اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو وفا کرنے والے شیر خدا

الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَخَدِيْجَةَ

کے برگزیدہ اور حضرت فاطمہ الزہرا پر اور حضرت خدیجہ

الْكُبْرٰى وَاُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ

کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ

الصِّدِّيْقَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَالْحَسَنِ

صدیقہ پر راضی ہوا اللہ ان سے اور امام حسن صاحب

الرِّضَا وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ الْمُجْتَبٰى

رضا پر اور امام حسین شہید برگزیدہ پر

وَالشُّهَدَآءِ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدِ وَالسَّعِيْدِ

اور تمام شہدار کربلا پر اور سعد اور سعید

وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ

اور طلحہؓ اور زبیرؓ اور عبدالرحمٰنؓ

بْنِ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

بن عوفؓ اور ابو عبیدہؓ بن جراحؓ پر

وَالْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَسَآئِرِ الصَّحَابَةِ

اور اس کے اصحاب پر کہ خوش خبری دیئے گئے ہیں جنت کی اور تمام

وَالْخُلَفَآءِ الرّٰشِدِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ مِنْ

اصحاب پر اور خلفاء راشدین پر اور صحابہ کے دیکھنے والے مومنوں

اَهْلِ الْاَرَضِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

پر آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے رضائے الٰہی ان سب

اَجْمَعِيْنَ ۞ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَلِجَمِيْعِ

کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ بخشش دیجئے مجھ کو اور تمام

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اپنی رحمت سے اے سب

الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ

سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو

وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِیْ

اور میری اولاد کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا پرورش کی

صَغِیْرًا وَّاغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

انہوں نے میری بچپن میں اور بخش دے تمام ایمان والوں کو اور

الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور اسلام والیوں کو

الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِیْبُ

جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں بیشک آپ

الدَّعَوَاتِ وَمُنَزِّلُ الْبَرَكٰتِ وَرَافِعُ

دعائیں قبول کرنے والے ہیں اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے اور

الدَّرَجٰتِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ

بلند کرنے والے ہیں درجوں کے اور رحمت بھیجے اللہ اوپر بہترین خلق اپنی کے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ

نام آپ کا محمدؐ ہے اور ان کی اولاد اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اے سب سے زندہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ

ہمارے سردار محمدؐ جو نبی اُمّی ہیں پاکیزہ

الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتُفَکُّ

اور پاک باطن ہیں ایسی رحمت کہ جس کی برکت سے ہمارے باطن کی

بِهَا الْکُرَبُ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی

گرہیں کھل جائیں اور بے چینیاں دُور ہو جائیں ایسی رحمت جو آپ کے لیے

وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

رضا مندی اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور آپؐ کی آلؑ اور آپکی بیویوں

وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَبَارِکْ

اور آپؐ کے گھر والوں اور آپؐ کے صحابہ پر اور برکت اور

وَسَلِّمْ ؕ

سلام بھیج

جب بھی کسی مصیبت و بلا یا خوفناک امر کے پیش آنے کا اندیشہ ہو یا کسی بہت بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جائے تو کثرت سے ان الفاظ کا ورد کرے جو یہ ہیں۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰهِ تَوَکَّلْنَا

کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور وہ بہت ہی اچھا کارساز ہے اللہ پر ہی ہم نے بھروسہ کیا ہے

درُودِ کبریّتِ احمر

اس درُود شریف کے پڑھنے والا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق و محبّت کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور دل کو تسکین ہو جاتی ہے یہ درُود شریف حضرت محبُوب سبحانی غوثِ صمدانی عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا خاص الخاص ورد ہے یہ درُود اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ طالب حق کا دل اس کے فیض سے اسرار تجلیات کا مرکز بن جاتا ہے دل کے حجابات دُور اور روشن ہو جاتے ہیں غرضیکہ دینی و دنیوی ظاہری و باطنی انعامات سے مالا مال اور ہر کام میں کامیابی، ہر میدان میں فتح یابی حاصل ہوگی۔ خدا کی خوشنودی و رضامندی اور دیدارِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے یہ درُود شریف بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے۔ شیخ کامل کی اجازت شوق و محبت اور خلوص نیت سے پڑھا جائے تو حضور سرور دو عالم صلے اللہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

درودِ کبریّت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ اَفۡضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدًا

اے اللہ نازل کیجئے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعتبار شمار کے

وَّاَنۡمٰی بَرَکَاتِكَ سَرۡمَدًا وَّاَزۡکٰی

اور اپنی سب سے زیادہ تر برکتوں کو باعتبار دوام کے اور اپنے

تَحِیَّاتِكَ فَضۡلًا وَّمَدَدًا عَلٰی اَشۡرَفِ

سلاموں میں کے پاکیزہ تر کو باعتبار فضل اور مدد کے اوپر بزرگ

الۡحَقَائِقِ الۡاِنۡسَانِیَّةِ وَمَعۡدَنِ الدَّقَائِقِ

تر حقیقتوں انسانیت کے اور کان ایمان وال باریکیوں کے

الۡاِیۡمَانِیَّةِ وَطُوۡرِ التَّجَلِّیَاتِ الۡاِنۡسَانِیَّةِ

اور اوپر طور (نام پہاڑ کا) انسانی تجلیات کے

وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَوَاسِطَةِ
اور جائے نزول خداوندی بھیدوں کے اور پیوند دینے

عَقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ
والے گرہ پیغمبروں کے اور ہراول لشکر

الْمُرْسَلِيْنَ وَاَفْضَلِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ
پیغمبروں کے اور اوپر بہترین جملہ مخلوقات

حَامِلِ لِوَآءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى وَمَالِكِ
اٹھانے والے جھنڈے بزرگی کے اور مالک

اَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ اَسْرَارِ
مہاروں بزرگی روشن تر کے واقف بھیدوں

الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ الْاَنْوَارِ السَّابِقِ الْاَوَّلِ
ازل کے اور دیکھنے والے انوار کے جو سابق اور پہلے

وَتُرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ
ہیں اور بیان کرنے والے زبان ہمیشگی کے اور چشمہ علم

وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَمَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ
اور بردباری اور حکمتوں کے اور جائے ظہور بھید بخشش

الْجُزْئِیِّ وَالْکُلِّیِّ وَاِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ

جزئی اور کلی کے اور پتلی آنکھ ہستی علوی

الْعُلْوِیِّ وَالسُّفْلِیِّ وَرُوْحِ جَسَدِ الْکَوْنَیْنِ

اور سفلی کے اور جان جسم دونوں جہان

وَعَیْنِ حَیَاتِ الدَّارَیْنِ الْمُتَخَلِّقِ بِاَعْلٰی

کے اور اصل زندگی دنیا اور آخرت کے خو گیر

رُتْبَۃِ الْعُبُوْدِیَّۃِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَسْرَارِ

ساتھ برترین رتبہ بندگی کے ثابت آراستہ ساتھ

الرَّبُوْبِیَّۃِ صَاحِبِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِیَّۃِ

بھیدوں ربوبیت کے صاحب مقامات برگزیدگی کے

وَالْکَرَامَاتِ الْاِرْتِضَائِیَّۃِ سَیِّدِ الْاَشْرَافِ

اور کرامات پسندیدگی کے سردار بزرگوں کے

وَجَامِعِ الْاَوْصَافِ الْخَلِیْلِ الْاَعْظَمِ

اور جامع اوصاف حمیدہ کے جو صاحب عظمت

وَالْحَبِیْبِ الْاَکْرَمِ الْمَخْصُوْصِ بِاَعْلٰی

دوست ہیں اور محبوب ہیں بڑے کریم خاص کئے گئے ساتھ بلند

الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ بِأَوْضَحِ

مرتبوں کے اور مقاموں کے اور مدد کیے گئے ساتھ

الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ

روشن ترین دلیلوں اور رہنمائیوں کے مدد کیے گئے ساتھ رعب کے

وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ الْأَبَدِيِّ

اور معجزات کے اور جوہر بزرگ دائمی

وَالنُّوْرِ الْقَدِيْمِ الْمُحَمَّدِيِّ السَّرْمَدِيِّ

اور نور قدیم محمدی سرمدی کے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَحْمُوْدِ فِي الْإِيْجَادِ

سردار ہمارے محمدؐ کے پسندیدہ بیچ پیدائش کے اور

وَالْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ

ہستی کے ابتداء کرنے والے واسطے ہر ایک دیکھنے والے اور دیکھے گئے

وَّحَضْرَةِ الْمَشَاهِدِ وَالشُّهُوْدِ نُوْرِ كُلِّ

اور درگاہ مکانوں روشنی اور ظاہر ہونے کے نور ہر چیز کے

شَيْءٍ وَّهُدَاهُ وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَّسَنَاهُ

اور راہنما اس کے اور بھید ہر بھید کے اور روشنی اس

الَّذِیْ شُقِّقَتْ مِنْہُ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ

کے وہ ذات کہ کھولے گئے اس سے بھید اور روشن ہوئے

مِنْہُ الْاَنْوَارُ السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاہِرِ

اس سے انوار باطن کے بھید کے اور نور ظاہر کے

السَّیِّدِ الْکَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْاَوَّلِ

سردار کامل ابتداء کرنے والے تمام کرنے والے اول

الْاٰخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاہِرِ الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ

آخر پوشیدہ ظاہر پیچھے آنے والے اٹھانے والے

النَّاہِی الْاٰمِرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ

منع کرنے والے حکم کرنے والے نصیحت کرنیوالے مدد کرنے والے صبر کرنے والے

الشَّاکِرِ الْقَانِتِ الذَّاکِرِ الْمَاحِی الْمَاجِدِ

شکر کرنے والے دعا مانگنے والے ذکر کرنے والے مٹانے والے غالب

الْعَزِیْزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَکِّلِ

بزرگ حمد کرنے والے یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے

الزَّاہِدِ الْقَائِمِ الْقَاعِدِ الرَّاکِعِ السَّاجِدِ

زہد کرنے والے کھڑے ہونے والے نماز میں بیٹھنے والے رکوع کرتے والے سجدہ

التَّابِعِ الشَّهِيْدِ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ الْبُرْهَانِ

کرنے والے تابع گواہ دوست خدا تعریف کی گئی دلیل

الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ

حجت اطاعت کیے گئے برگزیدہ عاجزی کرنے والے

الْخَاشِعِ الْبَرِّ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

فروتنی کرنے والے نیک مدد کرنے والے راست و روشن

طٰهٰ يٰسٓ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ سَيِّدِ

طٰہٰ یٰس کمبل پوش چادر لپیٹنے والے سردار

الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ

پیغمبروں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور آخر تمام

النَّبِيِّيْنَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

نبیوں کے اور دوست پروردگار تمام جہانوں کے

النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَالرَّسُوْلِ الْمُجْتَبٰى

پیغمبر برگزیدہ اور رسول مقبول

وَالْحَكَمِ الْعَدْلِ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ

اور منصف عادل پاکیزہ خبردار

الْحَكِيْمِ الْعَلِيْمِ الْعَزِيْزِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ

دانا جاننے والے غالب رحمت والے مہربان

الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ الْعَلِيِّ الْكَرِيْمِ نُوْرِكَ

بخشنے والے شکر کرنے والے برتر بزرگ آپ کے نور

الْقَدِيْمِ وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ مُحَمَّدٍ

قدیم اور راہ آپ کی جو سیدھی محمدؐ

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَخَلِيْلِكَ

بندے تیرے اور رسول تیرے اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے اور

وَحَبِيْبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ

حبیب تیرے اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور امانت دار تیرے

وَدَلِيْلِكَ وَنَجِيِّكَ وَنُخْبَتِكَ وَذَخِيْرَتِكَ

اور تیرا راستہ دکھانیوالے اور ہمراز تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے

وَخِيْرَتِكَ وَاِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ

اور مختار تیرے اور پیشوا نیکی کے اور کھینچنے والے نیکی کے

وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ

اور بھیجے ہوئے واسطے رحمت کے پیغمبر اُمّی عرب کے رہنے والے

الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ

قبیلہ قریش سے اولاد ہاشم کے بطحا والے مکہ والے

الْمَدَنِيِّ التِّهَامِيِّ الشَّاهِدِ الْمَشْهُوْدِ

مدینہ والے تہامہ والے گواہ گواہی دیئے گئے

الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ الْمَسْعُوْدِ الْحَبِيْبِ

دوست مقرب بندے نیک محبوب سفارش کرنیوالے

الشَّفِيْعِ الْحَسِيْبِ الرَّفِيْعِ الْمَلِيْحِ الْبَدِيْعِ

صاحب حسب بلند مرتبہ ملاحت والے نادر

الْوَاعِظِ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ الْعَطُوْفِ الْحَلِيْمِ

نصیحت کرنے والے بشارت دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان تحمل والے

الْجَوَّادِ الْكَرِيْمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ

سخی بخشش کرنے والے پاک صاحب برکت صاحب مرتبہ

الصَّادِقِ الْمَصْدُوْقِ الْاَمِيْنِ الدَّاعِيْ

سچے سچا کئے گئے امانت دار بلانے والے

اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الَّذِيْ

خلق کو طرف تیرے حکم تیرے سے چراغ روشن ایسے کہ جس نے جانا

اَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِجُمَّتِهَا وَفَازَ وَفَاقَ

اصل چیزوں کو تمام دکمال اور کامیاب ہوئے اور بالا ہوئے مخلوقات

الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلْتَهُ حَبِيْبًا وَّ

پر ساری اور بنایا تونے ان کو دوست اور

نَاجَيْتَهُ قَرِيْبًا وَّاَدْنَيْتَهُ رَقِيْبًا وَّخَتَمْتَ

ہمراز کیا تونے اُن کو قرب ہے اور نزدیکی دی تونے ان کو نگہبان

بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ وَالْبَشَارَةَ وَ

ہو کر اور ختم کی تونے ان پر رسالت اور راہنمائی اور خوشخبری اور

النَّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ

ڈرانے اور نبوت کو اور مدد کی تونے ان کی ساتھ دہشت کے

وَظَلَّلْتَهُ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَ لَهُ

اور سایہ دیا تونے ان کو ابر کا اور پھیرا تونے واسطے ان کے

الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ لَهُ الْقَمَرَ وَاَنْطَقْتَ

آفتاب کو اور پھاڑا تونے واسطے ان کے چاند کو اور گویا کیا تو

لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْيَ وَالذِّئْبَ وَالْجِذْعَ

نے واسطے ان کے سوسمار اور ہرن اور بھیڑیے کو اور تنا درخت

وَالذَّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَ
اور بازو اور اونٹ اور پہاڑ اور ڈھیلا اور

الشَّجَرَ وَالْحَجَرَ وَاَنْبَعْتَ مِنْ اَصَابِعِہٖ
درخت اور پتھر کو اور نکالا تو نے ان کی انگلیوں

الْمَآءَ الزُّلَالَ وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ
سے پانی میٹھا اور نازل کی تو نے ابر سفید سے ان کی

بِدَعْوَتِہٖ فِیْ عَامِ الْمَحْلِ وَالْجَدْبِ
دعا سے بیچ سال قحط اور خشکی کے

وَابِلَ الْغَیْثِ وَالْمَطَرِ فَاعْشَوْشَبَ
زور دار بارش اور مینہ پھر ہری ہوئی اس سے

مِنْہُ الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّھْلُ
سوکھی اور پتھریلی اور سخت زمین اور نرم زمین

وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ وَالْمَدَرُ وَاَسْرَیْتَ
اور ریگستان اور پتھر اور ڈھیلا اور لے گیا تو ان کو

بِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی
ایک رات مسجد کعبہ سے مسجد

الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی اِلَی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی

اقصیٰ تک پھر بلند آسمانوں تک

اِلٰی سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی اِلٰی قَابَ قَوْسَیْنِ

پھر سدرۃ المنتہیٰ تک پھر اس مقام تک کہ فرق دو گوشہ

اَوْ اَدْنٰی وَرَاَیْتَهُ الْاٰیَةَ الْکُبْرٰی وَاَنَلْتَهُ

کمان کا یا اس سے کم تھا اور دکھائی تو نے ان کو نشانی بڑی اور پہنچایا تو

الْغَایَةَ الْقُصْوٰی وَاَکْرَمْتَهُ بِالْمُخَاطَبَةِ

نے ان کو نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی تو نے ان کو ساتھ باتیں کرنے کے

وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ

اور نگہبانی کے اور روبرو ہونے کے اور حضور میں جانے کے

وَالْمُعَایَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِیْلَةِ

اور دیکھنے کے بینائی سے اور خاص کیا تو ان کو ساتھ وسیلہ بزرگ

الْعُظْمٰی وَالشَّفَاعَةِ الْکُبْرٰی یَوْمَ الْفَزَعِ

کے اور سفارش بڑی کے دن خوف بڑے

الْاَکْبَرِ فِی الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ لَهُ جَوَامِعَ

کے محشر میں اور جمع کیا تو نے واسطے ان کے معنی

الکلم وجواهر الحکم وجعلت امتہ

نیز کلمات اور جواہر حکمتوں کے اور کیا تونے ان کی امت

خیر الامم وغفرت لہ ما تقدم من

کو سب امتوں سے بہتر اور بخشا تونے ان کی ہر لغزش کو جو اُن سے ہو

ذنبہ وما تاخر الذی بلغ الرسالۃ

چکی ہو (کسی خاص زمانہ میں) اور جو (اس کے) بعد ہوئی ہو وہ کہ پہنچایا انہوں نے

وادی الامانۃ ونصح الامۃ وکشف

احکام پیغمبری کو اور ادا کی امانت اور خیر خواہی کی اُمت کی اور دُور کیا

الغمۃ وجلی الظلمۃ وجاھد فی

غم کو اور روشن کیا تاریکی کو اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں

سبیل اللہ وعبد ربہ حتی اتٰہ

اور عبادت کی اپنے رب کی یہاں تک آپ کی وفات ہو

الیقین اللھم ابعثہ مقاما محمودا

گئی اے اللہ بھیج ان کو مقام محمود میں کہ

یغبطہ فیہ الاولون والاخرون

رشک کریں آپ پر اس میں پہلے اور پچھلے

اَللّٰھُمَّ عَظِّمْہُ فِی الدُّنْیَا بِاِعْلَاۗءِ ذِکْرِہٖ

اے اللہ بڑائی دے اُن کو دنیا میں ساتھ بلند کرنے ذکر ان

وَاِظْھَارِ دِیْنِہٖ وَاَبْقَاۗءِ شَرِیْعَتِہٖ وَفِی

کے کے اور ظاہر کرنے دین اُن کے کے اور باقی رکھنے شریعت ان کے

الْاٰخِرَۃِ بِشَفَاعَتِہٖ فِیْ اُمَّتِہٖ وَاَجْزِلْ

کی اور آخرت میں ساتھ شفاعت ان کی کے آپؐ کی امت میں اور عطا فرما

اَجْرَہٗ وَمَثُوْبَتَہٗ وَاَبْدِ فَضْلَہٗ لِلْاَوَّلِیْنَ

اجر اور ثواب آپؐ کا اور ظاہر فضیلت آپؐ کی سب پہلوں اور

وَالْاٰخِرِیْنَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَتَقْدِیْمِہٖ

پچھلوں کے لیے مقام محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے

عَلٰی کَاۗفَّۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ بِالشُّھُوْدِ ۝ اَللّٰھُمَّ

ان کے اوپر تمام مقربوں حاضر بارگاہ کے اے اللہ

تَقَبَّلْ شَفَاعَتَہُ الْکُبْرٰی وَارْفَعْ

قبول کر اللہ کی بڑی شفاعت کو اور اُونچا کر

دَرَجَتَہُ الْعُلْیَا وَاَعْطِہٖ سُؤْلَہٗ فِیْ

ان کے بلند درجہ کو اور عطا کر اُن کو ان کے مطالب

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی کَمَآ اٰتَیْتَ اِبْرٰھِیْمَ وَ

دنیا اور آخرت میں جیسا کہ دیا تونے ابراہیمؑ اور

مُوْسٰیۃ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ مِنْ اَکْرَمِ عِبَادِکَ

موسیٰ کو اے اللہ کر تو ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے

عَلَیْکَ شَرَفًا وَّکَرَامَۃً وَّمِنْ اَرْفَعِھِمْ

بزرگ باعتبار بڑائی کے اور کرامت کے اور سب سے بلند اپنے

عِنْدَکَ دَرَجَۃً وَّاَعْظَمِھِمْ خَطَرًا وَّ

نزدیک باعتبار درجہ کے اور سب سے بڑا باعتبار قدر کے اور

اَمْکَنِھِمْ عِنْدَکَ شَفَاعَۃً ط اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ

سب سے توانا نزدیک اپنے باعتبار شفاعت کے اے اللہ باعظمت

بُرْھَانَہٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَہٗ وَاَبْلِغْہُ مَا

کر ان کی دلیل کو اور ظاہر کر اُن کی دلیل نبوت کو اور پہنچا ان کو ان کی آرزو

مُوْلَہٗ فِیْٓ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ ط اَللّٰھُمَّ

تک ان کے اہل بیت اور اُن کی اولاد میں اے اللہ

اَتْبِعْہُ مِنْ ذُرِّیَّتِہٖ وَاُمَّتِہٖ مَا تُقِرُّبِہٖ

پیچھے پہنچا تو ان کی اولاد سے اور امت ان کی سے وہ نعمت کر

عَینِہٖ وَاجْزِہٖ عَنَّا خَیْرَ مَا جَزَیْتَ بِہٖ

روشن ہو اس سے آنکھ ان کی اور بدلے دے اُن کو ہم سے بہت اچھا اس سے

نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَاجْزِ الْاَنْبِیَآءَ کُلَّھُمْ

اچھا اس سے کہ دیا تو نے کسی نبی کو اُن کی امت سے اور بدلہ دے تو سب نبیوں کو

خَیْرًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اچھا اے اللہ درود وسلام بھیج اُوپر سردار ہمارے محمدؐ

عَدَدَ مَا شَاھَدَتْہُ الْاَبْصَارُ وَسَمِعَتْہُ

کے بشمار اس کے کہ دیکھیں اس کو بینائیاں اور سنیں اس کو کان اور

الْاٰذَانُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ عَدَدَ مَنْ

درود اور سلام بھیج اُوپر ان کے کہ بشمار ان کے

صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ عَدَدَ مَنْ

درود بھیجیں اُن پر اور سلام درود بھیج اُوپر اُن کے بشمار اُن کے کہ

لَمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ کَمَا

درود بھیجیں ان پر اور درود و سلام بھیج اُوپر ان کے جیسے کہ

تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ

چاہے تو اور رضا جو تیری اس میں کہ درود بھیجا جاوے اُن پر

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

اور درود و سلام بھیج اُو پر ان کے جیسا کہ حکم کیا تو نے کہ درُود بھیجیں ہم اُو پر ان کے اور

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ

درُود اور سلام بھیج ان پر جیسا کہ سزاوار ہے یہ کہ درُود بھیجا جاوے

يُصَلَّى عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

ان پر اے اللہ درُود اور سلام

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَعْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَفْضَالِهٖ

بھیج ان پر اور ان کی اولاد پر بشمار نعمتوں اللہ تعالےٰ کے اور فضلوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اس کی کے اے اللہ درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی آل پر اور اُن کے اصحاب

وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ

پر اور ان کی اولاد پر اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں

بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَ

پر اور ان کے رشتہ داروں پر اور قبیلہ والوں پر اور آپ کے سسرال

اَخْتَانِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ

والوں پر اور داماددں پر اور ان کے دوستوں پر اور ان کے پیروؤں پر اور ان کے

وَاَنْصَارِہٖ خَزَنَۃِ اَسْرَارِہٖ وَمَعَادِنِ

گروہ اور ان کے مددگاروں پر جو نگہبان ہیں ان کے بھیدوں کے اور کانیں ہیں ان

اَنْوَارِہٖ وَکُنُوْزِ الْحَقَائِقِ وَھُدَاۃِ الْخَلَائِقِ

کے انوار کی خزانے حقیقتوں کے اور راہنما مخلوقات کے اور ستارے ہدایت کے واسطے

وَنُجُوْمِ الْاِھْتِدَآءِ لِمَنِ اقْتَدٰی بِھِمْ وَسَلِّمْ

اس کے جو ان کی پیروی کرے اور سلام بھیج

تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا دَائِمًا اَبَدًا وَّارْضَ عَنْ کُلِّ

بہت بہت سلام دائمی ہمیشہ اور راضی ہو تمام صحابہ سے

الصَّحَابَۃِ رِضًی سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِکَ

رضا مندی دائمی بشمار خلق اپنی کے

وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَرِضَا نَفْسِکَ وَمِدَادَ

اور موافق وزن عرش اپنے کے اور خوشی ذات اپنی کے

کَلِمَاتِکَ کُلَّمَا ذَکَرَکَ ذَاکِرٌ وَّکُلَّمَا سَھٰی

اور موافق انداز سیاہی کلمات اپنے کے جبتک کوئی ذکر کرنے والا آپ کا

عَنْ ذِکْرِکَ غَافِلٌ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ

ذکر کرے اور جبتک کوئی غافل آپ کا ذکر بھولے وہ درود جو سبب ہو آپکی

رِضیً وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّلَنَا صَلَاحًا وَّاٰتِہٖ

رضامندی کا اور ان کے حق کی ادائیگی کا اور ہمارے لیے بھلائی کا اور دے

الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الْعَالِیَۃَ

ان کو مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا اور مرتبہ بلند و برتر اور عطا کر

الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَاللِّوَآءَ

ان کو مقام محمود اور نشان بستہ

الْمَعْقُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَصَلِّ

اور حوض کوثر وارد ہوگی امت اس پر اور رحمت بھیج

یَارَبِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ الْاَنْبِیَآءِ

اے اللہ اوپر سب بھائیوں اُن کے نبیوں

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْاَوْلِیَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ

اور پیغمبروں اور ولیوں اور نیکوں

وَالشُّھَدَآءِ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَمَلٰٓئِکَتِکَ

اور شہیدوں اور صدیقوں اور اپنے ملائکہ

الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی سَیِّدِنَا الشَّیْخِ مُحِیِّ

مقربین میں سے اور اوپر ہمارے سردار شیخ محی الدین

الدِّیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَکِیْنِ

ابو محمد عبد القادر جیلانی کے جو صاحب

الْاَمِیْنِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ط

مرتبہ اور حامل امانت ہیں رحمتیں اللہ کی ان سب پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ

اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمدؐ کے کہ پہلا ہے سب خلقت سے

نُوْرُہُ الرَّحْمَۃُ لِلْعٰلَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَا

نور ان کا رحمت ہے واسطے جہانوں کے ظہور ان کا موافق عدد کے

مَضٰی مِنْ خَلْقِکَ وَمَا بَقِیَ وَ مَنْ

اس مخلوق کے جو گزر چکی اور جو باقی ہے اور جو نیک بخت

سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ

ہیں ان میں سے اور جو بد بخت ہیں ایسی رحمت جو شمار سے باہر ہو

الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً لَّا غَایَۃَ لَھَا

اور متجاوز ہو حد سے وہ رحمت کہ نہ حد اس کی اور

وَلَا انْتِهَاءَ وَلَآ اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ

نہ نہایت اور نہ اندازہ اس کا اور نہ تمامی اس کی

صَلٰوتِكَ الَّتِىْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ صَلٰوةً

وہ درود اپنا کہ بھیجا تو نے اُوپر ان کے ایسا درود کہ پیش

مَّعْرُوْضَةً عَلَيْهِ مَقْبُوْلَةً لَّدَيْهِ

کیا گیا اُوپر ان کے قبول کیا گیا نزدیک ان کے

مَحْبُوْبَةً اِلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ

محبوب اُن کو درود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری

بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ

باقی ساتھ بقا تیری کے نہ انتہا اس کی ہو بجز علم تیرے کے ایسا

عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَ

درود کہ خوش کرے تجھ کو اور پسند کرے تو اس کو

تَرْضٰى بِهَا اَنَّ صَلٰوةً تَمْلَاُ الْاَرْضَ

اور خوش ہو تو بسبب اس کے ہم سے ایسا درود کہ بھر دے زمین اور

وَالسَّمَآءَ مقام سجدہ اوّل صَلٰوةً تَسْتَجِيْبُ

آسمان کو (تلو بنا تک سجدہ میں پڑھو) ایسا درود کہ قبول کرے تو بسبب

بِهَا دُعَاءَ نَا وَتُزَكِّى بِهَا نُفُوسَنَا وَتُحِيى

اس کے دعا ہماری اور پاک کرے تو بسبب اس کے ہماری جانیں اور زندہ کرے

بِهَا قُلُوبَنَا وَتُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتُفَرِّجُ بِهَا

بسبب اس کے ہمارے دل اور کھولے بسبب اس کے گرہیں اور دور کرے تو اس

الْكُرَبَ مقام سجدہ دوم وَيَجْرِى بِهَا لُطْفُكَ

سے سختیوں کو اور جاری ہو بسبب اس کے مہربانی تیری

فِى اَمْرِى وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ مقام سجدہ

میرے کام میں اور کاموں میں مسلمانوں کے

سوم وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَ

اور برکت دے تو ہمیں اوپر ہمیشگی کے اور بچا تو ہمیں اور

اهْدِنَا وَامْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا اٰمِنِيْنَ وَ

اور راہ بتا ہم کو اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو بے خوف اور

يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ

آسان کردے ہمارے لیے ہمارے کام ساتھ آرام کے واسطے دلوں ہمارے کے اور

اَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِى دِيْنِنَا

بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی اور عافیت کے ہمارے دین

وَدُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ

اور ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں اور وفات دے ہم کو اوپر قرآن

وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهٗ فِی الْجَنَّةِ مِنْ

اور طریقہ پیغمبر کے اور جمع کر ہمیں ان کے ساتھ جنت میں بغیر عذاب کے کہ

غَيْرِ عَذَابٍ يَّسْبِقُ بِنَا وَاَنْتَ رَاضٍ

دخول جنت سے پہلے ہو درال حالیکہ تو خوش ہو ہم سے نہ

عَنَّا غَيْرَ غَضْبَانَ وَلَا تَمْكُرْ بِنَا وَاخْتِمْ

ناراض اور نہ آزمانا ہمیں اور خاتمہ کر

لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ

ہمارا اپنی طرف ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت

اَجْمَعِيْنَ ۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

کے سب کا پاکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو

عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

بیان کرتے ہیں مشرک اور سلامتی اوپر پیغمبروں کے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور سب تعریف اللہ کو جو پالنے والے جہانوں کا ہے

فضائل درود شریف

صد ہزاری

اس درود شریف کی خاصیتیں اور فضیلتیں تو بے شمار ہیں جن کو مفصل اور شرح لکھنے سے کتاب کی ایک جزو بن سکتی ہے۔ لیکن یہاں مشت نمونہ از خروار کے لحاظ سے صرف چند خاصیتوں پر ہی کفایت کی ہے یہ درود شریف جس میں اللہ تعالےٰ کے اسماء حسنیٰ اور اس کے پیارے نبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے بابرکت نام مندرج اور شامل ہیں اپنی فضیلت پر آپ ہی شاہد ہے۔ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو باعتقاد راسخ اور حضور قلب با طہارت کاملہ ہر روز پڑھے تو انشاءاللہ دین و دنیا میں اس کے ثمرہ سے بہرور ہوگا۔ اور جس عقدہ مالاینحل کے واسطے پڑھا جاوے تو وہ عقدہ بوجہ احسن حل ہوگا۔ غرض کہ کوئی مشکل سے مشکل غرض یا حاجات کیواسطے کیوں نہ پڑھا جائے اللہ تعالےٰ اپنے فضل و برکت سے ضرور کامیاب کرے گا۔ اگر ہر روز

نہ پڑھ سکے تو ہفتے میں ایک دفعہ پڑھے اور اگر ہفتہ میں بھی نہیں پڑھ سکتا تو مہینے میں ہی ایک دفعہ پڑھ کر سرمایہ آخرت بنائے اور اگر کم فرصتی اور مشاغل دینوی میں مصروف رہنے کے سبب مہینے میں ایک دفعہ پڑھنے سے بھی مجبور ہو تو سال میں ضرور ہی ایک دفعہ پڑھ کر آفات دنیا اور عذاب اُخروی سے نجات پائے ورنہ تمام عمر میں تو ضرور ایک بار پڑھے۔ اس کے پڑھنے سے آپ کی روزمرہ کی زندگی گزارنے میں بابرکت اور عزت میں اضافہ ہو گا۔ اور کئی مشکلات حل ہوں گی۔ رزق میں اضافہ ہو گا۔ قرضہ اُتر جائے گا۔ پریشانیوں سے نجات ہو گی۔

درود صد ہزاری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ

وَخَیۡرِ اُولِی الۡعَزۡمِ وَعَلَی النَّبِیّٖن

وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ وَالۡمَلٰٓئِکَۃِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ

وَاَصۡحَابِہٖ وَالصِّدِّیۡقِیۡنَ وَ

الشُّھَدَآءِ وَالۡعُلَمَآءِ وَالۡاَوۡلِیَآءِ وَ

الۡغُرَبَآءِ وَالصّٰلِحِیۡنَ وَعَلٰی کُلِّ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ اِلٰی یَوْمِ

الْقِیٰمَةِ مِنْ اَهْلِ الْمَمَاتِ وَالْحَیَاةِ

مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ صَلٰوةً مُّعَطَّرَاتٍ

دَآئِمَاتٍ نَّازِلَاتٍ عَلَیْهِ بِاَعْدَادِ

مَخْلُوْقَاتِكَ تَكُوْنُ كُلُّ وَاحِدَةٍ

مِّنْهَا مِلَاَ الْعَالَمِ مَعَ بَرَكَاتٍ

لَّازِمَاتٍ مُّطَیَّبَاتٍ بِكَافُوْرِ

رِضْوَانِكَ وَتَحِیَّاتٍ زَاكِیَاتٍ

مُّضْعَفَاتٍ مَّعْجُوْنَاتٍ بِعَنْبَرِ

فَضْلِكَ وَتَسْلِيْمَاتٍ مُّسَلْسَلَاتٍ

مَّمْزُوْجَاتٍ بِمِسْكِ كَرَمِكَ وَرَحْمَةٍ

فَآئِحَةٍ فِى الْعَالَمِ تَكُوْنُ مَنْظَرًا

لِّسُكَّانِ الْفِرْدَوْسِ وَعَرْشِ

عَظِيْمِكَ فِىْ كُلِّ لَحْظَةٍ وَّلَمْحَةٍ

اَبَدًا مَّعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ اَعْنِى النَّبِىَّ

الْاُمِّىَّ الَّذِىْ عَلَّمَهُ الْقُرْاٰنُ وَعَلَّمَهُ

الرَّحْمٰنُ بِهٰذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ وَ

مَخْصُوْصٌ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ ط

مَوْصُوْفٌ وَّ اِسْمُهٗ مُحَمَّدٌ وَّ اَحْمَدُ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الرَّحْمٰنَ

الرَّحِيْمَ ط وَ الْمَلِكَ الْقُدُّوْسَ

سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ

وَحَامِدٌ وَّ مَحْمُوْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ

اللّٰهَ السَّلَامَ الْمُؤْمِنَ الْمُهَيْمِنَ

وَ الْعَزِيْزَ الْجَبَّارَ الْمُتَكَبِّرَ سُبْحَانَهٗ

عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَمُجْتَبیٰ

وَمُصْطَفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مَعَہُمْ اَضْعَافَہَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْخَالِقَ

الْبَارِیَٔ الْمُصَوِّرَ الْغَفَّارَ الْقَہَّارَ سُبْحَانَہٗ

عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَصَاحِبُ

السَّیْفِ وَصَاحِبُ الْوَسِیْلَۃِ صَلَّی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَعَہُمْ اَضْعَافَہَا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْوَہَّابَ الرَّزَّاقَ

الْفَتَّاحَ الْعَلِیْمَ سُبْحَانَہٗ عَدَدَ

خَلْقِہٖ جَلَّ جَلَالُہٗ وَصَاحِبُ الْمِعْرَاجِ

وَصَاحِبُ اللَّوَآءِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ

وَسَلَّمَ مَعَہُمْ اَضْعَافَہَا اَسْتَغْفِرُ

اللّٰہَ الْقَابِضَ الْبَاسِطَ الْخَافِضَ

الرَّافِعَ سُبْحَانَہٗ عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ

جَلَالُہٗ وَفَصِيْحٌ وَّشَفِيْقٌ صَلَّى

اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ مَعَہُمْ اَضْعَافَہَا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْمُعِزَّ الْمُذِلَّ وَالسَّمِيْعَ

الْبَصِيْرَ سُبْحَانَہٗ عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ

جَلَالُہٗ وَمُطَهَّرٌ وَّمُطَيَّبٌ صَلَّى

اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْحَكَمَ الْعَدْلَ اللَّطِيْفَ

الْخَبِيْرَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ

جَلَالُہٗ وَحَبِيْبُ اللّٰہِ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ

صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

اَضْعَافَهَآ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْحَلِيْمَ

الْعَظِيْمَ الْغَفُوْرَ الشَّكُوْرَ سُبْحَانَهٗ

عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ جَلَالُہٗ وَخَاتِمُ

النَّبِيِّيْنَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَلِيَّ الْكَبِيْرَ

الْحَفِيْظَ الْمُقِيْتَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ

خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَذُوْ قُوَّةٍ وَّذُوْ

حُرْمَةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْحَسِيْبَ الْجَلِيْلَ

الْكَرِيْمَ الرَّقِيْبَ الْمُجِيْبَ سُبْحَانَهٗ

عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَذُوْ عِزٍّ وَّ

ذُو فَضْلٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

الْوَاسِعَ الْحَكِيْمَ الْوَدُوْدَ الْمَجِيْدَ

سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ

وَرَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ وَرَسُوْلُ الرَّحْمَةِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْبَاعِثَ

الشَّهِيْدَ الْحَقَّ الْوَكِيْلَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ

خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَنِعْمَتُ اللّٰهِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَعَہُمْ

اَضْعَافَہَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْقَوِیَّ

الْمَتِیْنَ الْوَلِیَّ الْحَمِیْدَ سُبْحَانَہٗ عَدَدَ

خَلْقِہٖ جَلَّ جَلَالُہٗ وَمُدَّثِّرٌ وَمُزَّمِّلٌ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَعَہُمْ

اَضْعَافَہَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْمُحْصِیَ

الْمُبْدِیَٔ الْمُعِیْدَ الْمُحْیِیَ الْمُمِیْتَ

سُبْحَانَہٗ عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ جَلَالُہٗ

وَعَبْدُ اللّٰہِ وَکَلِیْمُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمۡ اَضۡعَافَهَاۤ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الۡحَیَّ الۡقَیُّوۡمَ وَالۡوَاجِدَ

الۡمَاجِدَ سُبۡحَانَهٗ عَدَدَ خَلۡقِهٖ جَلَّ

جَلَالُهٗ وَمُصَحِّحُ الۡحَسَنَاتِ وَ

مُقِيۡلُ الۡعَثَرَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ

وَسَلَّمَ مَعَهُمۡ اَضۡعَافَهَاۤ اَسۡتَغۡفِرُ

اللّٰهَ الۡوَاحِدَ الۡاَحَدَ الصَّمَدَ الۡقَادِرَ

الۡمُقۡتَدِرَ سُبۡحَانَهٗ عَدَدَ خَلۡقِهٖ جَلَّ

جَلَالُهٗ شَفِيۡعٌ وَّمُشَفَّعٌ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْمُقَدِّمَ الْمُؤَخِّرَ

الْاَوَّلَ الْاٰخِرَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ

جَلَّ جَلَالُهٗ وَصَادِقٌ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الظَّاهِرَ الْبَاطِنَ الْوَالِيَ

الْمُتَعَالِيَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ

جَلَالُهٗ وَسَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامُ

الْمُتَّقِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْبَرَّ

التَّوَّابَ الْمُنْعِمَ الْمُنْتَقِمَ سُبْحَانَهٗ

عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَحَرِيْصٌ

عَلَيْكُمْ وَرَءُوْفٌ وَّرَحِيْمٌ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَفُوَّ الرَّءُوْفَ وَ

مَالِكَ الْمُلْكِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ

وَشَاهِدٌ وَّمَشْهُوْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ

اللّٰهَ الرَّبَّ الْمُقْسِطَ الْجَامِعَ الْغَنِیَّ

سُبْحَانَہٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُہٗ

وَبَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَآ اَسْتَغْفِرُ

اللّٰهَ الْمَانِعَ الضَّآرَّ النَّافِعَ النُّوْرَ

الْهَادِیَ سُبْحَانَہٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ

جَلَالُہٗ وَنَاصِرٌ وَّمَنْصُوْرٌ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَآ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْبَدِیْعَ الْبَاقِیْ

الْوَارِثَ الرَّشِیْدَ سُبْحَانَہٗ عَدَدَ

خَلْقِہٖ جَلَّ جَلَالُہٗ وَرَقِیْبٌ وَّمُتَوَکِّلٌ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَعَہُمْ

اَضْعَافَہَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الصَّبُوْرَ

السَّتَّارَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ الدَّیَّانَ

سُبْحَانَہٗ عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ جَلَالُہٗ

وَنُوْرٌ وَّمُنِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مَعَہُمْ اَضْعَافَہَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

الْمُعْطِی الْغَفُوْرُ السُّبُّوْحُ الْقَدِیْمُ

الْقَدِیْرُ سُبْحَانَہٗ عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ

جَلَالُہٗ وَسِرَاجٌ وَّسَابِقٌ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَعَہُمْ اَضْعَافَہَا اَسْتَغْفِرُ

اللّٰہَ الْکَافِیُ الْوَافِیُ الشَّافِیُ وَغَافِرَ

الذَّنْبِ قَابِلَ التَّوْبِ سُبْحَانَہٗ

عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ جَلَالُہٗ وَاَمِیْنٌ

وَّمُطِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَعَہُمْ

اَضْعَافَہَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ شَدِیْدُ

الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ وَھَازِمِ

الْاَحْزَابِ سَرِیْعِ الْحِسَابِ سُبْحَانَہٗ

عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ جَلَالُہٗ وَرَحْمَۃً

لِّلْعَالَمِیْنَ وَعَلَمُ الْھُدٰی صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَعَھُمْ اَضْعَافَھَا اَسْتَغْفِرُ

اللّٰہُ الْاَکْبَرُ الْاَعَزُّ الْاَعْظَمُ الْاَجَلَّ

سُبْحَانَہٗ عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْٓ اَشْھَدُ اَنَّکَ

اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ

اَلصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ وَحْدَکَ لَا

شَرِیْکَ لَکَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ بَدِیْعَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَاِلٰهُکُمْ

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِیْمُ ۝ الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ کٓھٰیٰعٓصٓ

حٰمٓ عٓسٓقٓ ○ حٰمٓ ○ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ

مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ط غَافِرِ

الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ

الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ○ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ

الْاَعْظَمِ وَبِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی وَ

صِفَاتِکَ الْکُبْرٰی وَکُتُبِکَ الْعُظْمٰی

وَصُحُفِکَ الْعُلْیَا وَنُعُوْتِ نَبِیِّکَ

الْمُصْطَفٰى وَشَمَآئِلِ رَسُوْلِكَ الْمُجْتَبٰى

اُجْعَلْ هٰذِهِ التَّسْبِيْحَاتِ وَالصَّلٰوتِ

وَالْاِسْتِغْفَارَاتِ مُفَرِّحَاتٍ لِّقُلُوْبِنَا

مَانِعَاتٍ لِّمُهْلِكَاتِنَا بَاعِثَاتٍ

لِّمُنْجِيَاتِنَا مَاحِيَاتٍ لِّذُنُوْبِنَا مُكَفِّرَاتٍ

لِّسَيِّئَاتِنَا سَاتِرَاتٍ لِّعُيُوْبِنَا مُضَاعِفَاتٍ

لِّحَسَنَاتِنَا نَاصِرَاتٍ عَلٰى اَعْدَآئِنَا

وَفَاتِحَاتٍ لِّمُهِمَّاتِنَا فِى الدَّارَيْنِ

وَمُبَرِّعَاتٍ لِّقُبُوْرِنَا وَقَآئِدَاتٍ اِلٰى

جَنّٰاتِنَا وَبِلِقَآئِکَ وَرَافِعَاتٍ

لِّدَرَجَاتِنَا بِغَیْرِ حِسَابٍ وَّعَذَابٍ

وَّعِتَابٍ بِمَغْفِرَتِکَ وَرَاْفَتِکَ وَ

فَضْلِکَ وَکَرَمِکَ وَغُفْرَانِکَ وَ

رِضْوَانِکَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ

الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ

النَّصِیْرُ ۝

اسنادِ اسمآءِ اعظم شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

حضرت شیخ بہاؤ الدین خاکی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ فرماتے ہیں کہ سال ہا سال تک بیچ طلب کرنے اسم اعظم کے رہا تھا۔ میں ہر کتاب سے اور ہر شیخ اور عالم سے ڈھونڈتا تھا ظاہر نہیں ہوتا تھا۔ دوسرے کوئی کتاب نہ رہی کہ میں نے مطالعہ نہ کی۔ نہ پایا میں نے۔ یہاں تک کہ خدمت ہر مذہب کے اکابر علماء کی کی میں نے۔ اور اُن کی کتابوں کا مطالعہ کیا میں نے نہ پایا میں نے۔ پس خیال کیا میں نے۔ کہ شاید ریاضت سے حاصل ہووے۔ بنا ریاضت پر چھوڑی میں نے۔ کم کھانے کی عادت کی میں نے۔ اور راتوں کو نماز میں اور عبادت میں تمام ے گیا تھا۔ اور بھوک کھینچی میں نے۔ اور اعضاء میرے کمزور ہو گئے۔ کسی جگہ سے بوئے اسم اعظم کی میرے دماغ میں نہ پہنچی۔ پس تسخیر ستاروں اور فرشتوں و جنوں کی کی میں نے۔ کسی طرح

سے حاصل نہ ہوا۔ آخر بیزار ہوا میں۔ کہا میں نے، کہ اسم اعظم اگر بعد اس
کے حاصل ہووے، نہ چاہونگا۔ اور تمام دنیا اور مافیہا سے بیزار ہوا میں۔ اور
نا امید ہوا میں، کہا میں نے بعد اس کے دن کو جو کچھ ہووے کھاؤنگا میں۔ اور راتوں
کو سوئونگا میں، اس رات کو دن میں لایا میں یعنی بہت سویا۔ روزہ بہت کھایا میں نے
اور قرآن پاک پڑھنے سے میں غافل ہوا۔ پھر خواب میں گیا میں۔ ہوا مشکبوئے کی میرے
دماغ میں پہنچی، نظر کی میں نے کہ اشرف کائنات محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ٹہلتے
ہوئے آتے ہیں۔ اور ستر پوشاکیں نور سے پہنے ہوئے منہ مبارک طرف بندہ عاجز
کے کیا اور مجھ کو بغل میں پکڑا، اور سر اور منہ میرے کو بوسہ دیا۔ اور نوازش اور وعدہ
بہت فرمایا۔ اور مجھ کو ساتھ فرزندی کے نسبت دی۔ اور اس بندہ کی تعریف کرتے
تھے۔ اور زبان مبارک سے فرماتے تھے۔ کہ کیا حاجت رکھتا ہے، تو حاجت اپنی
کو خدا سے مانگ، تا میں آمین کروں، کہا میں نے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
اسم اعظم کو چاہتا ہوں میں، پس کہا میں نے خداوند پروردگار اب حق حقانیت اپنی
اور بحرمت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ حاجت میری نکالے۔ تو خبر
کر اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آمین کہتے تھے۔ اچانک سینہ میرا
گرم ہوا۔ اور دل میرا تڑپنے لگا۔ اور زبان میری میٹھی ہو گئی اور دماغ معطر
ہو گیا۔ اور آنکھیں میری روشن ہو گئیں۔ ایسا کہ درمیان میرے اور پروردگار
کے کوئی پردہ نہ رہا۔ اور آواز آتی تھی اور اسم اعظم کی تلقین کرتے تھے۔

اور مدت تیس سال کی ہوئی۔ اور طلب کرتا تھا میں۔ نہیں پاتا تھا میں۔ اور
اللہ کے فضل سے اسی رات دن میسر ہوا۔ پس حضرت محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا۔ لکھ۔ اور بیان فرماتے تھے۔ اور میں لکھتا تھا۔ اور
جب بیدار ہوا میں اسم میری یاد میں تھے۔ اور نور کا کاغذ میرے ہاتھ میں
تھا ظاہر ا۔ اور وہ اسماء اسپر لکھے ہوئے تھے۔ پس واسطے ہر مطلب
کے جو پڑھتا تھا مقبول ہوتا تھا۔ پس ساتھ عزت تمام کے ان کو نگاہ
رکھتا تھا میں۔ اور لوگوں سے پوشیدہ رکھتا تھا۔ شرح اس اسم اعظم
کی بے حد و بے شمار ہے۔ لیکن اس جگہ مختصر کیا گیا۔ تاکہ پڑھنے والے
اور لکھنے والے کو ملال نہ ہووے۔ دس آیتیں جو کاغذ میں شیخ مذکور
کے ہاتھ میں غیب سے لکھی ہوئی تھیں۔ یہ ہیں۔

اسمِ اعظم اوّل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِاَنِّیۡ اَشۡھَدُ اَنَّکَ

اَنۡتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ الۡاَحَدُ

الصَّمَدُ الَّذِیۡ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ

وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

اسمِ اعظم دوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاللّٰهِ الْاَحَدِ
الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝
وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَنْ
تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِیْمُ ۝

اِسمِ اعظم سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ۝

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِىَ حَاجَتِىْ بِرَحْمَتِكَ

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اسمِ اعظم چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يَا كٓهٰيٰعٓصٓ ○ يَا حٰمٓ عٓسٓقٓ

طٰهٰ وَيٰسٓ يَا مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اَلَآ

اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ○

اسمِ اعظم پنجم ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْلَى

الْاَعْلَى الْاَعْلَى ○ اَلْاَعَزُّ الْاَعَزِّ

الْاَعَزِّ ○ اَلْاَكْرَمُ الْاَكْرَمِ الْاَكْرَمِ ○

اَلَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْاَجَلُّ الْاَجَلِّ

الْاَجَلِّ الْعَظِيْمُ ○ اَلْعَظِيْمُ الْعَظِيْمُ

الْاَعْلَمُ الْكَبِيْرُ الْاَكْبَرُ ○ اَلَّذِىْ

مَنْ دَعَاكَ بِهٖ اَجَبْتَهٗ ۝ وَمَنْ

سَاَلَكَ بِهٖ اَعْطَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاَسْئَلُكَ

بِرَحْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ

اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ اَنْ تَقْضِىَ

حَاجَتِیْ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا

تَصِفُوْنَ ۝

اسم اعظم ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

اسم اعظم ہفتم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَيُّوْمِ ۝ يَا

حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَآ اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ ۝

وَالْاٰخِرِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اسمِ اعظم ہشتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیۡعُ

الۡعَلِیۡمُ ○ سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ

رَّحِیۡمٍ ○ یَا حَافِظُ ○ یَا نَاصِرُ ○

یَا مُعِیۡنُ ○ یَا صَرِیۡخَ الۡمُسۡتَصۡرِخِیۡنَ ○

یَا دَلِیۡلَ الۡمُتَحَیِّرِیۡنَ ○ یَا مُفَرِّجَ

الۡمَکۡرُوۡبِیۡنَ ○ یَا غِیَاثَ الۡمُسۡتَغِیۡثِیۡنَ ○

اَغِثۡنِیۡ بِعِزَّتِکَ الۡقَدِیۡمِ ○ لِلّٰہِ

الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ وَيَوْمَئِذٍ

يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰهِ يَنْصُرُ

مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

اسمِ اعظم سُنہم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يَا اَللّٰهُ ۝ يَا رَحْمٰنُ ۝ يَا رَحِيْمُ ۝

يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ ۝ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ ۝

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝ يَا عَلِيُّ يَا

عَظِيْمُ ۝ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

اسمِ اعظم دہم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ يَا

بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَا الْجَلَالِ

وَالْاِكْرَامِ وَالْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ ۝ فِىْ دَيْمُوْمِيَّةِ مُلْكِهٖ

وَبَقَآئِهٖ ۝ يَا حَىُّ مُحِىَ الْمَوْتٰى يَا حَىُّ

يَا مُمِيْتَ الْاَحْيَآءِ ۝ يَا وَارِثَ الْاَرْضِ

وَالسَّمَآءِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ط لَا

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِى

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذَا

الَّذِی یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ

مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَمَا خَلْفَہُمْ وَلَا

یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖۤ اِلَّا بِمَا

شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُہُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ

الْعَظِیْمُ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

الْاَعْظَمِ ○ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الْاَعَزِّ

الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ اَجَبْتَہٗ ○ وَ

اِذَا سُئِلْتَ بِہٖ اَعْطَیْتَہٗ یَا نُوْرُ ○

يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ ○ يَا عَالِمًا بِمَا فِي

الصُّدُوْرِ ○ يَا رَقِيْبُ ○ يَا مُجِيْبُ ○

يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ ○ يَا لَطِيْفًا لِّمَا تَشَآءُ ○

يَا رَءُوْفُ ○ يَا عَطُوْفُ ○ يَا حَلِيْمُ ○

يَا كَبِيْرُ ○ يَا عَظِيْمُ ○ يَآ اَللّٰهُ ○ يَا رَحْمٰنُ ○

يَا رَحِيْمُ ○ يَا عَلِيْمُ ○ يَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْاِكْرَامِ ○ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ ○ يَا

حٰمٓ عٓسٓقٓ طٰهٰ يٰسٓ ○ يَا مَلِكِ يَوْمِ

الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

نَسْتَعِیْنُ ○ اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ

الْاُمُوْرِ ○ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ وَسَیِّدِ

رُسُلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖٓ

اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا

کَثِیْرًا ○

اسنادِ اورادِ فتحیہ

خواص وفضائل اور فوائد

حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی قدس سرّہ العزیز نے فرمایا ہے کہ میں نے اوراد فتحیہ شریفہ کو چار سو اولیاء سے جمع کیا ہے۔ اور بعد جمع کے متفکر ہوا کہ نام کیا رکھا جاوے۔ اسی اثناء میں جب کہ مکہ معظمہ پہنچا تو سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا خُذْ ھٰذَا الْفَتْحِیَّۃَ۔ یعنی لے لے اس فتحیہّ کو۔ جب لے کر دیکھنے لگا تو مجموعہ مذکور پایا۔ جب کہ مدینہ منوّرہ حاضر ہوا تو جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دوبارہ جلوہ گر ہوئے اور اُس کا نام اوراد فتحیہّ آپ نے خود رکھا۔ بعد اس کے کشمیر میں جب پہنچا تو اس خطہ کے لوگوں کو بتلایا اور انھوں نے اُس کو ہمیشہ ورد رکھا۔ اس لیے ان پر خدائے پاک جل شانہ نے فتوحات ظاہری و باطنی کھول دیئے۔

ختحہ: حضرت شیخ عمادالدین شیخ فضل اللہ قدس سرّہٗ

کہ ایک خلفائے خاندان کبرویہ سے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ بندہ ناچیز ایک دن حلقہ اوراد فتحیہ شریفہ میں اپنے مرشد علیہ الرحمۃ کے پاس حاضر تھا۔ ناگہاں اس دریائے عرفان سے گھبراہٹ کی آواز اور ہیبت ناک حالت ظاہر ہوئی۔ جب اُس کا سبب پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا۔ یہ اوراد فتحیہ شریفہ کے فتوحات ہیں۔ کہ ایک گروہ ملائکہ سے اوراد فتحیہؐ شریفہ کے کلمات پر معین ہیں اوراد فتحیہ شریفہ کے پڑھنے والوں کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ اور اس کے فتوحات بطور امداد قاریوں کو پہنچتے ہیں۔

فتحہ ۔ حضرت مخدوم شیخ حمزہ قدس سرہ دن رات میں دو دفعہ اوراد فتحیہ شریفہ کو کمال ذوق و شوق کے ساتھ پڑھتے تھے۔ بعد فجر اور عشاء کے۔ اور بعض اوقات کئی جگہ میں ایک بڑی عجیب حالت کے ساتھ کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔ اور فرماتے تھے چار سَو اولیاءِ کبار کے ارواح طیبہ قدس اللہ اسرارہم حاضر ہو کر پڑھنے میں میرے ساتھ متفق ہوتے ہیں۔ میں ان کی تعظیم کے لیے کھڑا ہو جاتا ہوں۔

فتحہ :۔ جناب سیادت پناہ حضرت امیر کبیر قدس سرہٗ جب کہ کشمیر سے چلے گئے تو اس خطہ کے رہنے والوں کے لیے فیوض حلقہ اوراد شریفہ چھوڑ گئے۔ اور وہ لوگ آواز بلند کے ساتھ پڑھتے تھے اور ذوق و شوق پاتے تھے۔ جبکہ سید احمد کرمانی قدس سرہٗ کشمیر میں

آئے۔ اور لوگوں کو دیکھا کہ آواز بلند کے ساتھ پڑھتے ہیں تو فرمایا کہ یہ بات خالی ریا سے نہیں اور لوگوں کو جہر کرنے سے روک دیا۔ تو خواہ مخواہ اکثر لوگوں نے پڑھنا چھوڑ دیا۔ پھر جب راستہ بارہ مولا سے کشمیر کو لوٹے۔ چند مدت کے بعد تو اپلہاک مرگ واقعہ میں دیکھا کہ سیادت پناہ حضرت امیر کبیر قدس سرہٗ ہاتھ مبارک میں نیزہ پکڑا ہوا آئے ہیں اور وہ نیزہ آپ نے اُن کو دے دیا۔ حضرت سیّد احمد کرمانی قدس سرہٗ نے عرض کی یا حضرت مجھ سے کیا قصور ہو گیا ہے، آپ نے فرمایا کہ تو اعلائے کلمۃ اللہ سے کیوں مانع ہو گیا ہے بعدہ جب کشمیر میں پہنچے تو کوچہ بکوچہ گردش کر کے لوگوں کو جہر پہ بڑی رغبت دی۔ اور آپ بھی اوراد فتحیہ شریفہ کو بڑے جہر سے پڑھنے لگے۔

فتحہ: جناب سیادت پناہ حضرت امیر قدس سرہٗ اپنی کتاب اسراریہ میں فرماتے ہیں۔ جب کہ میں مدینہ منوّرہ پہنچا اور روبرو روضہ مطہرہ ہو کر سلام عرض کیا تو جواب سلام حضور مبارک نبوی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پایا۔ اسی اثناء میں مجھے ایک قسم کی بیخودی آگئی۔ اور دیکھا کہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایک گروہ صحابہ کرام کے ساتھ تشریف رکھتے ہیں۔ اور میں نے سلام عرض کیا آپ نے مجھے پاس

بلا کر ایک بڑا مکتوب عطا فرمایا۔ جب میں نے اس کو کھولا تو وہی چارسو اولیاء اللہ کے کلمات تھے۔ بعد اس کے ترتیب نہیں جانتا تھا۔ جبکہ ترتیب معلوم ہوگئی۔ تو متفکر ہوا کہ آیا جہراً پڑھنا چاہیئے یا خُفیہ۔ اسی اثناء میں دیکھتا ہوں کہ ایک گروہ گول حلقہ بنا کر بیٹھے ہوئے ہیں اور بڑی عمدہ خوش آواز سے اسی اوراد شریف کو پڑھ رہے ہیں۔ بعد اس کے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ اسی طرح پڑھنا چاہیے۔ اور یہ اوراد میں نے اگرچہ ابتداءً چارسو اولیاء اللہ کاملین مکملین سے پائے ہیں۔ لیکن آخر دوبار مجھے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلاواسطہ خود عطا فرما کر جہراً پڑھنے کا ارشاد فرمایا ہے اس وقت سے اُس کا اُونچا پڑھنا شروع ہے۔

فتحہ:۔ دوسری علامت مقبول ہونے اوراد شریف کی یہ ہے کہ حضرت سیادت پناہ امیر کبیر قدس سرّہٗ فرماتے کہ جب میں سیر تمام روئے زمین آباد سے فارغ ہوا اور اپنے اصلی وطن ہمدان میں پہنچا۔ ناگاہ ایک رات وقت سحر حضرت خضر علیہ السلام بندہ پر جلوہ گر ہوئے اور اوراد شریف میرے ہاتھ سے لیکر غائب ہوگئے۔ جب لوٹے تو فرمایا کہ اے سید علی اس اوراد میں چند کلمات اور شامل کرنے مناسب

تھے تاکہ بہایت کمال کو پہنچ جائے۔ اس لیے میں نے ان کو اپنے خط سے لکھ دیا ہے اور نام اس کا عالم غیب سے اوراد فتحیہ رکھا گیا ہے۔ آپ اپنے مریدوں اور معتقدوں کو کہو کہ اسی نام سے پکارا کریں۔ جبکہ حضرت خضر علیہ السلام غائب ہو گئے میں نے اوراد فتحیہ کو کھول کر دیکھا تو چودہ جگہ میں وہ کلمات خط سبز کے ساتھ لکھے ہوئے پائے۔

فتحہ:۔ اور جاننا چاہیئے کہ پڑھنا اوراد شریف کا جتنا ادب کے ساتھ ہو۔ اتنا ہی زیادہ مفید ہے۔ راقم حروف نے ایک دن پڑھنے کے وقت حفاظت ادب نہ کی۔ جناب سیادت پناہ حضرت امیر کبیر قدس سرہٗ جلوہ نما ہوئے اور فرمایا کہ اوراد شریف کو بے ادبانہ مت پڑھو ہمارے دوستوں میں سے ایک کے دل میں آیا کہ ہر ورد کا اجابت دعا کے لیے ایک عدد مقرر ہے تو اوراد فتحیہ کا کیا عدد ہے۔ حضرت سیادت پناہ قدس سرہٗ کو واقعہ میں دیکھا کہ فرماتے ہیں۔ کہ ہزار دفعہ مقبول ہونے دعا کے لیے میں نے آزمائی ہے۔ لیکن جو کوئی پورے ادب سے پڑھے گا۔ خدا تعالےٰ اُس کی دُعا قبول فرمائے گا۔ اور ضروری جاننا چاہیئے کہ اوراد شریف پڑھنے کے لیے بارہ شرطیں ہیں۔ چھ داخل اور چھ خارج لیکن خارج یہ ہیں۔ کہ خوش آواز سے پڑھے۔

(۱) معانی کو سمجھے (۲) کمال عاجزی سے پڑھے (۳) گروہ پڑھنے والے کا حلقہ گول ہو۔ (۴) اسمائے حسنیٰ کو سر جھکا کر پڑھے (۵) ہاتھ اٹھاتے وقت درود شریف کے ساتھ پڑھے چھ اور داخل یہ ہیں۔ (۱) پاکیزگی نفس کی۔ (۲) استغفار ساتھ کمال عجز کے (۳) تسبیح و تحمید (۴) تکبیر (۵) تہلیل (۶) تسلیمات

الٰہی بنام امیر کبیر
بہ بخشائے گناہ صغیر و کبیر

اسناد اوراد فتحیہ از حضرت شاہ ولی اللہ محدث رحمۃ اللہ علیہ

جناب زبدۂ مفسرین و قدوۂ محدثین حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیف کردہ کتاب انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ صفحہ ۱۲۵ میں لکھا ہے کہ یہ اوراد شریف ایک ہزار چار سو ولی اللہ کامل کی کلام کا مجموعہ ہے اور جو حضور قلب کے ساتھ اپنے اوپر لازم کرے اس کی برکت اور صفائی مشاہدہ کرے گا اور ایک ہزار چار سو ولی کی ولایت سے حصہ پاوے گا۔ حضرت امیر کبیر جامع اوراد فتحیہ نے تین دفعہ تمام روئے زمین کا سیر کیا اور ۱۴۰۰ ولی کامل کی ملاقات سے مشرف ہوئے

اور رخصت کے وقت ہر ایک سے دعا اور رقعہ کی التماس کرتے تمام رقعے اور وہ ذکر جو اُن کے دل سے بے اختیار جاری ہوتے تھے۔ اُن کو اپنے جامہ پہ مرقع کر لیتے تھے۔ اور آپ ہی سے منقول ہے کہ جب میں بارہویں دفعہ کعبہ شریف کی زیارت کو گیا۔ اور مسجد اقصیٰ میں پہنچا تو خواب میں دیکھا کہ سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میری طرف تشریف لا رہے ہیں میں بھی آگے بڑھا اور سلام کیا، آپ نے فرمایا خُذْ هٰذِهِ الْفَتْحِيَّةَ " (اس فتحیہ کو پکڑ لے) جب میں نے لیکر دیکھا۔ تو بعینہٖ وہی اوراد تھے۔ جو پہلے اولیاء کرام سے مجھے ملے تھے اس واسطے تبرکاً و تیمناً اس کا نام اوراد فتحیہ" رکھا۔

محمد اسلم خوشنویس (منصور والی)

اَوْرَادِ حَضَرَاتِ قَادِرِيَّةٌ
عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ وَالتَّحِيَّةُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ○ تین بار

الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ط

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا

بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَاذَ الْجَلَالِ

وَالْاِكْرَامِ ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

يُّوَافِىْ نِعَمَكَ وَيُكَافِىْ مَزِيْدَ كَرَمِكَ

اَحْمَدُكَ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ مَا

عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰى

جَمِيْعِ نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا

لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ ط يَا مُحَوِّلَ

الْحَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰى اَحْسَنِ

الحَالِ بِحَقِّ اَفْضَلِ الْمَقَالِ ○

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِیْمِ ○ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا

الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْنَ ○ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

وَّاحِدٌ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ

اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ

مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ○ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ○

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ

وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ

وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا

الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ وَنَحْنُ نَشْهَدُ بِمَا

شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ وَنَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ

الشَّهَادَةَ وَهِىَ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ وَدِيْعَةٌ ؕ

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قُلِ

اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ

مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ

تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی
النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَ
تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ
الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا
لِقَآئَکَ الْکَرِیْمَ بِلَا حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ ۝
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ مِنْ کُلِّ کَبِیْرٍ ۝
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلٰی

النَّبِيِّ ط يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ

وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْ اَصْحٰبِ رَسُوْلِ

اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

الْعَلِيْمُ ○ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

اٰتِنَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَخَيْرَ الْاٰخِرَةِ ط

وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّ الدُّنْيَا وَشَرَّ يَوْمِ

الْاٰخِرَةِ ط يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ○ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

(سہ بار)

اَوْرَادِ حَضَرَاتِ کُبْرَوِیَّۃ
عَلَیْہِمُ الرَّحْمَۃُ وَالتَّحِیَّۃ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ ○ سہ بار اَلَّذِیْ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ

اِلَیْہِ وَاَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ

السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ

یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ

وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا

وَتَعَالَيْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يُّوَافِيْ

نِعَمَكَ وَيُكَافِيْ مَزِيْدَ كَرَمِكَ اَحْمَدُكَ

بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ

مَالَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی جَمِيْعِ نِعَمِكَ مَا

عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی

كُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

الرَّجِيْمِ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ

الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ

مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا

بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ

مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ

مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ

حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ ٣٣ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ٣٣ بار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ

لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

دس بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○ لَآ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ○ لَآ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ السَّتَّارُ ○ لَآ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ ○ لَآ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَعْبُوْدُ بِکُلِّ مَکَانٍ ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَذْکُوْرُ بِکُلِّ لِسَانٍ ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَعْرُوْفُ بِکُلِّ اِحْسَانٍ ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَاْنٍ ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا بِاللّٰہِ ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰہِ ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانَۃً مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ

اِلَّا بِاللّٰہِ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا

نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا

حَقًّا ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّصِدْقًا ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا ○ لَآ

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تَلَطُّفًا وَّرِفْقًا ○ لَآ اِلٰہَ

اِلَّا اللّٰہُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

اللّٰہُ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

یَبْقٰی رَبُّنَا وَیَفْنٰی وَیَمُوْتُ کُلُّ

شَیْءٍ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ

الْمُبِیْنُ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ

الْحَقُّ الْيَقِيْنُ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ

الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

الْكَرِيْمُ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيْمِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَكْرَمُ

الْاَكْرَمِيْنَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَرْحَمُ

الرَّاحِمِيْنَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَبِيْبُ

التَّوَّابِيْنَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَاحِمُ

الْمَسَاكِيْنَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هَادِى

الْمُضِلِّیْنَ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَلِیْلُ

الْحَآئِرِیْنَ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانُ

الْخَآئِفِیْنَ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ غِیَاثُ

الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ

النّٰاصِرِیْنَ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ

الْحَافِظِیْنَ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ

الْوَارِثِیْنَ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ

الْحَاکِمِیْنَ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ

الرّٰازِقِیْنَ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ

الْفَاتِحِیْنَ ۝ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ

الْغَافِرِیْنَ ۝ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ

الرّٰاحِمِیْنَ ۝ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

وَصَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَ

اَعَزَّ جُنْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ

وَحْدَہٗ وَلَا شَیْءَ بَعْدَہٗ ۝ لَآ اِلٰہَ

اِلَّا اللّٰہُ اَھْلُ النِّعْمَۃِ وَلَہُ الْفَضْلُ

وَلَہُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ ۝ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

اللّٰہُ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ

وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِيَّةِ

الْفَرْدَانِيَّةِ الْقَدِيْمِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ

الْاَبَدِيَّةِ لَيْسَ لَهٗ ضِدٌّ وَّلَا نِدٌّ وَّ

لَا شِبْهٌ وَّلَا شَرِيْكٌ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ط

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ

شَيْءٌ ج وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ○ حَسْبُنَا

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ط نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ

نِعْمَ النَّصِيْرُ ○ ۳ بار غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ

لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا

الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ○ سُبْحَانَ رَبِّيَ

الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی الْوَهَّابِ ○ سُبْحَانَ

رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی الْوَهَّابِ ○

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی الْکَرِیْمِ

الْوَهَّابِ ○ یَا وَهَّابُ ○ سُبْحَانَکَ مَا

عَبَدْنَاکَ حَقَّ عِبَادَتِکَ سُبْحَانَکَ

مَا عَرَفْنَاکَ حَقَّ مَعْرِفَتِکَ سُبْحٰنَکَ

مَا ذَکَرْنَاکَ حَقَّ ذِکْرِکَ سُبْحَانَکَ مَا

شَکَرْنَاکَ حَقَّ شُکْرِکَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ

الْوَاحِدِ الْاَحَدِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ
الصَّمَدِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ
بِغَيْرِ عَمَدٍ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِىْ
لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○
سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○
سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ○ سُبْحَانَ
ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ○ سُبْحَانَ
ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْقُدْرَةِ

وَالْهَيْبَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ

وَالْبَقَآءِ وَالثَّنَآءِ وَالضِّيَآءِ وَالْاٰلَآءِ وَ

النَّعْمَآءِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ۝ سُبْحَانَ

الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ ۝

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ

وَالرُّوْحِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ وَلَا

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ

اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ

یَا اللّٰہُ	یَا رَحْمٰنُ	یَا رَحِیْمُ	یَا مَلِکُ
یَا قُدُّوْسُ	یَا سَلَامُ	یَا مُؤْمِنُ	یَا مُهَیْمِنُ
یَا عَزِیْزُ	یَا جَبَّارُ	یَا مُتَکَبِّرُ	یَا خَالِقُ
یَا بَارِئُ	یَا مُصَوِّرُ	یَا غَفَّارُ	یَا قَهَّارُ
یَا وَهَّابُ	یَا رَزَّاقُ	یَا فَتَّاحُ	یَا عَلِیْمُ
یَا قَابِضُ	یَا بَاسِطُ	یَا خَافِضُ	یَا رَافِعُ
یَا مُعِزُّ	یَا مُذِلُّ	یَا سَمِیْعُ	یَا بَصِیْرُ
یَا حَکَمُ	یَا عَدْلُ	یَا لَطِیْفُ	یَا خَبِیْرُ

یَا حَلِیمُ	یَا عَظِیمُ	یَا غَفُورُ	یَا شَکُورُ
یَا عَلِیُّ	یَا کَبِیرُ	یَا حَفِیظُ	یَا مُقِیتُ
یَا حَسِیبُ	یَا جَلِیلُ	یَا کَرِیمُ	یَا رَقِیبُ
یَا مُجِیبُ	یَا وَاسِعُ	یَا حَکِیمُ	یَا وَدُودُ
یَا مَجِیدُ	یَا بَاعِثُ	یَا شَهِیدُ	یَا حَقُّ
یَا وَکِیلُ	یَا قَوِیُّ	یَا مَتِینُ	یَا وَلِیُّ
یَا حَمِیدُ	یَا مُحْصِی	یَا مُبْدِئُ	یَا مُعِیدُ
یَا مُحْیِی	یَا مُمِیتُ	یَا حَیُّ	یَا قَیُّومُ
یَا وَاجِدُ	یَا مَاجِدُ	یَا وَاحِدُ	یَا اَحَدُ

یا صمد	یا قادر	یا مقتدر	یا مقدم
یا مؤخر	یا اول	یا آخر	یا ظاہر
یا باطن	یا والی	یا متعالی	یا بر
یا تواب	یا منعم	یا منتقم	یا عفو
یا رؤف	یا مالک الملک	یا ذا الجلال والاکرام	
یا رب	یا مقسط	یا جامع	یا غنی
یا مغنی	یا معطی	یا مانع	یا ضار
یا نافع	یا نور	یا ہادی	یا بدیع
یا باقی	یا وارث	یا رشید	یا صبور

يَا صَادِقُ	يَا سَتَّارُ

يَا مَنْ تَقَدَّسَ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهُ
وَتَنَزَّهَ عَنْ مُّشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ
صِفَاتُهُ وَيَا مَنْ دَلَّتْ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِهٖ
اٰيَاتُهُ وَشَهِدَتْ بِرُبُوْبِيَّتِهٖ مَصْنُوْعَاتُهُ
وَاحِدٌ لَّا مِنْ قِلَّةٍ وَّمَوْجُوْدٌ لَّا مِنْ
عِلَّةٍ ○ يَا مَنْ هُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ
وَّبِالْاِحْسَانِ مَوْصُوْفٌ مَّعْرُوْفٌ
بِلَا غَايَةٍ ○ وَمَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَايَةٍ ○

وَمَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَايَةٍ ○ اَوَّلُ

قَدِيْمٌ بِلَا ابْتِدَآءٍ وَّاٰخِرٌ كَرِيْمٌ

بِلَا انْتِهَآءٍ وَغَفَرَ ذُنُوْبَ الْمُذْنِبِيْنَ

كَرَمًا وَّحِلْمًا يَّا مَنْ لَّيْسَ كَمِثْلِهٖ

شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ○ حَسْبُنَا

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ

نِعْمَ النَّصِيْرُ ○ يَا دَآئِمًا بِلَا فَنَآءٍ وَّ

يَا قَآئِمًا بِلَا زَوَالٍ وَّيَا مُدَبِّرًا بِلَا

وَزِيْرٍ سَهِّلْ عَلَيْنَا وَعَلٰى وَالِدَيْنَا

كُلِّ عَسِيرٍ لَّآ اُحصِي ثَنَآءً عَلَيكَ

اَنتَ كَمَآ اَثنَيتَ عَلٰى نَفسِكَ عَزَّ

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَت

اَسمَآؤُكَ وَعَظُمَ شَاْنُكَ وَلَآ اِلٰهَ

غَيرُكَ يَفعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ بِقُدرَتِهٖ

وَيَحكُمُ مَا يُرِيدُ بِعِزَّتِهٖ اَلَآ اِلَى

اللّٰهِ تَصِيرُ الاُمُورُ ۝ كُلُّ شَيءٍ

هَالِكٌ اِلَّا وَجهَهٗ لَهُ الحُكمُ وَاِلَيهِ

تُرجَعُونَ ۝ فَسَيَكفِيكَهُمُ اللّٰهُ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ

وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ

وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ

بِاللّٰهِ نَجَا ○ سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ

رَبًّا رَّحِيْمًا وَّلَا يَزَالُ كَرِيْمًا لَآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ○ سُبْحَانَ

وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ وَالْحَمْدُ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا

اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا حَیًّا قَیُّوْمًا

دَآئِمًا اَبَدًا لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا

وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی

الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ

وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ حَسْبُنَا

اللّٰہُ لِدِیْنِنَا حَسْبُنَا اللّٰہُ لِدُنْیَانَا ○

حَسْبُنَا اللّٰہُ لِمَآ اَھَمَّنَا ○ حَسْبُنَا اللّٰہُ

لِمَنْ بَغٰی عَلَیْنَا ○ حَسْبُنَا اللّٰہُ لِمَنْ

حَسَدَنَا ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنَا

بِسُوْءٍ ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ ○

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ

عِنْدَ الْمَسَآئِلِ ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ

الصِّرَاطِ ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحِسَابِ ○

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ ○ حَسْبُنَا

اللّٰهُ عِنْدَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ○ حَسْبُنَا

اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَآءِ ○ حَسْبِیَ اللّٰهُ الَّذِیْ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ

اُنِیْبُ ۝ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ

اللّٰہِ مَا اَعْظَمَ اللّٰہُ ۝ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ مَآ اَحْلَمَ اللّٰہُ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ مَآ

اَکْرَمَ اللّٰہُ ۝ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

لَا شَرِیْکَ لَہٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حَقًّا ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا

ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ۝

رَضِیْنَا بِاللہِ تَعَالٰی رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ
دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا ○ وَ بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا
وَّ بِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَّ بِالصَّلٰوۃِ فَرِیْضَۃً
وَّ بِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَانًا ○ وَبِالصِّدِّیْقِ
وَ بِالْفَارُوْقِ وَبِذِی النُّوْرَیْنِ وَ
بِالْمُرْتَضٰی اَئِمَّۃً رِضْوَانُ اللہِ
تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ مَرْحَبًا
بِالصَّبَاحِ الْجَدِیْدِ وَبِالْیَوْمِ السَّعِیْدِ

وَبِالْمَلٰئِكَةِ الْكَاتِبِيْنَ الشَّاهِدِيْنَ

الْعَادِلِيْنَ حَيًّا كَمَا اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ

غُرَّةِ يَوْمِنَا هٰذَا الْكِتَابُ فِيْ اَوَّلِ

صَحِيْفَتِنَا ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ۝ وَاَشْهَدُ بِاَنَّا نَشْهَدُ اَنْ

لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝

عَلٰی هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْیٰ وَعَلَیْهَا وَ

نَمُوْتُ وَعَلَیْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

تَعَالٰی اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ

كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ

خَیْرِ الْاَسْمَآءِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ

وَرَبِّ السَّمَآءِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ

لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ

وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ

مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ ○

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰہِ وَالْعِزَّةُ

وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِیَآءُ وَالْجَبَرُوْتُ ○

وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْهَانُ لِلّٰہِ وَالْاٰلَاۤءُ

وَالنَّعْمَآءُ لِلّٰہِ ط وَالَّیْلُ وَالنَّهَارُ لِلّٰہِ وَ

مَا سَكَنَ فِیْهِمَا لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○

اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ

كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی

مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّ
مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ صَلٰوتُ
اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَ
رُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَرَّمَہُ اللّٰہُ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ
اللّٰہُ ○ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ ○ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ ○ اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ ○
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ
الْمُذْنِبِیْنَ ○ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○
صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَ

اَنۡبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَحَمَلَۃِ عَرۡشِہٖ

وَجَمِیۡعِ خَلۡقِہٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ عَلَیۡہِ وَعَلَیۡہِمُ

السَّلَامُ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی

الۡاَوَّلِیۡنَ ۝ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ۝ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ فِی الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی اِلٰی یَوۡمِ

الدِّیۡنِ ۝ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِیۡ کُلِّ وَقۡتٍ وَّحِیۡنٍ ۝ وَصَلِّ

عَلٰی جَمِیۡعِ الۡاَنۡۢبِیَآءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ ۝

وَعَلٰی مَلٰٓئِکَتِکَ الۡمُقَرَّبِیۡنَ وَعَلٰی

عِبَادِکَ الصّٰلِحِیۡنَ ۝ وَعَلٰی اَهۡلِ

طَاعَتِکَ اَجۡمَعِیۡنَ وَارۡحَمۡنَا مَعَهُمۡ

بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَللّٰهُمَّ یَا مَالِکَ الرِّقَابِ وَیَا مُفَتِّحَ

الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

هَيِّئْ لَنَا سَبَبًا لَّا نَسْتَطِيعُ لَهٗ طَلَبًا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مَشْغُوْلِيْنَ بِاَمْرِكَ

اٰمِنِيْنَ بِعَدْلِكَ اٰئِسِيْنَ مِنْ

خَلْقِكَ اٰنِسِيْنَ بِكَ مُسْتَوْحِشِيْنَ

عَنْ غَيْرِكَ رَاضِيْنَ بِقَضَائِكَ

صَابِرِيْنَ عَلٰى بَلَآئِكَ قَانِعِيْنَ

لِعَطَائِكَ شَاكِرِيْنَ لِنَعْمَآئِكَ

مُتَلَذِّذِيْنَ بِذِكْرِكَ فَرِحِيْنَ

بِكِتَابِكَ مُنَاجِيْنَ بِكَ فِىْ اٰنَآءِ الَّيْلِ

وَاَطْرَافِ النَّهَارِ مُبْغِضِيْنَ لِلدُّنْيَا

وَمُحِبِّيْنَ لِلْاٰخِرَةِ مُشْتَاقِيْنَ اِلٰى

لِقَآئِكَ مُتَوَجِّهِيْنَ اِلٰى جَنَابِكَ

مُسْتَعِدِّيْنَ لِلْمَوْتِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ التَّوْفِيْقَ رَفِيْقَنَا وَ

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ طَرِيْقَنَا ۝

اَللّٰھُمَّ اَوْصِلْنَا اِلٰی مَقَاصِدِنَا وَتُبْ

عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَ

بِکَ نَحْیٰ وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۝

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِکَ

وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَآئِکَ ۝ اَللّٰھُمَّ اَرِنَا

الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَہٗ وَاَرِنَا

الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَہٗ ۝

اَللّٰھُمَّ اَرِنَا حَقَآئِقَ الْاَشْیَآءِ کَمَا ھِیَ

تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَالْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ ○

وَادْفَعْ عَنَّا شَرَّ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَشَارِكْنَا

فِيْ دُعَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَنَبِّهْنَا عَنْ

نَّوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ ○ وَارْزُقْنَا شَفَاعَةَ

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ

بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ وَاحْشُرْنَا مَعَ

الْمُتَّقِيْنَ ○ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا

مُجِيْرُ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ○

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ اُمَّةَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○
اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ
اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○
اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ كَرِّمْ اُمَّةَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ

اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

اَللّٰهُمَّ يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ تُبْ

عَلَيْنَا وَيَا اٰمَانَ الْخَائِفِيْنَ اٰمِنَّا وَيَا

دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ دُلَّنَا وَيَا هَادِيَ

الْمُضِلِّيْنَ اِهْدِنَا وَيَا غِيَاثَ

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا وَيَا رَجَآءَ

الْمُنْقَطِعِيْنَ لَا تَقْطَعْ رَجَآءَنَا وَيَا

رَاحِمَ الْعَاصِيْنَ اِرْحَمْنَا وَيَا غَافِرَ

الْمُذْنِبِيْنَ اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ اَللّٰهُمَّ

اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عُيُوْبَنَا

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ صُدُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ احْفَظْ

قُلُوْبَنَا ○ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ

يَسِّرْ اُمُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ حَصِّلْ مُرَادَنَا

اَللّٰهُمَّ تَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا اَللّٰهُمَّ نَجِّنَا مِمَّا

نَخَافُ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ اَللّٰهُمَّ

اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِمَشَآئِخِنَا وَ
لِاُسْتَاذِيْنَا وَلِاَصْحَابِنَا وَلِاَحْبَابِنَا
وَلِعَشَآئِرِنَا وَلِقَبَآئِلِنَا وَلِمَنْ لَّهٗ حَقٌّ
عَلَيْنَا وَلِجَمِيْعِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّمَا
قَضَيْتَ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ وَعَذَابَ
الْقَبْرِ وَعَذَابَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاحْشُرْنَا
مَعَ الْمُتَّقِيْنَ وَالْاَبْرَارِ ○ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ
هٰذِهِ الْاَوْرَادِ الْفَتْحِيَّةِ افْتَحْ لَنَا

اَبْوَابَ الْعِنَايَاتِ وَالْكَرَامَاتِ وَ

وَفِّقْنَا لِلطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ وَ

احْفَظْنَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ ۝

وَبَارِكْ لَنَا فِى الرِّزْقِ وَالْعُمْرِ وَ

الْحَسَنَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا يَا فَيَّاضُ

مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا وَالْاَمْرَاضِ ۝

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝
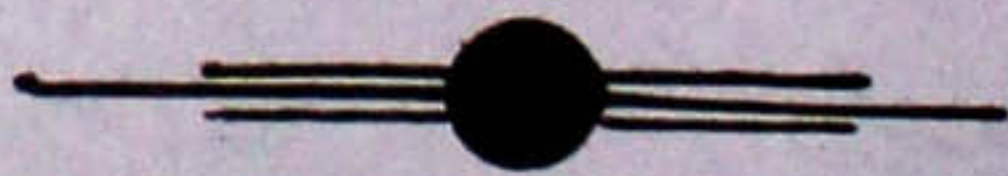
خصائص عظمیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

- حضور علیہ السلام کا نور تمام مخلوقات سے پیدائش و پیغمبری میں پہلے ہے۔
- حضور علیہ السلام پر ایمان لانے کا عہد و پیمان اللہ تعالےٰ نے پیغمبروں سے لیا۔
- حضور علیہ السلام نے سب سے پہلے اللہ تعالےٰ کی ربوبیت کے اقرار میں بلیٰ کہا۔
- حضور علیہ السلام کے لیے حضرت آدم علیہ السلام اور تمام مخلوقات پیدا کی گئی۔
- حضور علیہ السلام ہی کا اسم شریف ملائکہ درود شریف کے ساتھ ہر ساعت یاد کرتے ہیں۔
- حضور علیہ السلام ہی کا اسم شریف عرش مجید پر اور آسمان اور

جنّت میں لکھا ہوا ہے۔

- حضورؐ علیہ السلام ہی کا اسم شریف اذان و نماز کے آخر التحیات میں یاد کرنے کا حکم ہے۔
- حضورؐ علیہ السلام ہی کی خوشخبری کتب سابقہ میں انبیاء سابقین اولوالعزم کی زبانی دی گئی۔
- حضورؐ علیہ السلام ہی کی پیدائش دنیوی کے وقت شیاطین آسمانوں سے روکے گئے
- حضورؐ علیہ السلام کا شق الصدر تین بار ہوا۔
- حضورؐ علیہ السلام ہی کی پشت مبارک پر مہر نبوت تھی اور انبیاء کے داہنے ہاتھ میں ہے۔
- حضورؐ علیہ السلام ہی کے بہت اسماء شریفہ لطیفہ اللہ تعالےٰ کے اسماء مبارکہ کے ساتھ مشترک ہیں۔
- حضورؐ علیہ السلام ہی کا اسم شریف احمدؐ ہے پہلے کسی کا نام نہیں ہوا۔
- حضورؐ علیہ السلام ہی پر ملائکہ مقربین سلام کیا کرتے تھے۔
- حضورؐ علیہ السلام ہی تمام بنی آدم سے عقل معاش و معاد میں زائد تھے۔

- حضور علیہ السلام ہی تمام بنی آدم سے حقیقی حسن میں زاید تھے۔
حضرت یوسف علیہ السلام کا حسن گویا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حقیقی حسن کا ایک حصہ تھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو تین بار آغاز نزول وحی میں حضرت جبرائیل علیہ السلام نے بھیجا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو اُن کو اصلی صورت میں دیکھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کے وجود باجود کی برکت سے کہانت اور شیاطین کا چوری سے آسمانوں میں جانا بند کیا گیا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی سے وعدہ عصمت وحفاظت شر ورد ایذار کفار سے اللہ تعالےٰ نے کیا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی سے معراج جسمانی سے تا مقام قاب قوسین مشرف ہوئے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی نے پیغمبروں کی امامت کرائی بلکہ شب معراج میں فرشتوں کو بھی۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو اللہ تعالےٰ نے جسمانی آنکھوں سے جنت اور دوزخ دکھلائے۔

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی نے اللہ تعالیٰ کا دیدار جسمانی آنکھوں سے کیا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کے لشکر ظفر پیکر میں فرشتوں کا بڑا گروہ داخل ہو کر ممد و معاون ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی وہ اُمّی ہیں جن کو پیغمبری اور کتاب ملی
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی کتاب کو تحریف سے محفوظ رکھنے کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی کتاب کو اللہ تعالیٰ نے ہر طرح کے امور کا جامعہ بنایا کہ اس کے ہوتے اور کسی آسمانی کتاب کی حاجت نہیں۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی کتاب کے حفظ کرنے کی توفیق اللہ تعالیٰ نے آپ کی اُمت کو دی اور حفظ آسان کر دیا۔ کہ بچے بھی اتنی بڑی کتاب کو حفظ کر لیتے ہیں۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی کتاب ٹکڑے ٹکڑے بتدریج حسب مصالح وقائع نازل ہوئی۔ سات قراٰتوں پر عرب کی ہر بولی کے موافق
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو عرش کا خزانہ اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا۔

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو اللہ تعالیٰ نے بسم اللہ۔ سورۂ فاتحہ۔ آیۃ الکرسی ۔سورۂ بقرہ پچھلی آئتیں عطا کیں۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو اللہ تعالیٰ نے دائمی معجزہ یعنی قرآن پاک عطا فرمایا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو اللہ تعالیٰ نے کثرت معجزات عطا کئے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو اللہ تعالیٰ نے جمیع المعجزات حضرات انبیاء سابقین کے عطا کیے۔کوئی بعینہٖ کوئی بمثلہ بلکہ علاوہ ان کے اور معجزات خاصہ بھی مثل شق القمر۔ پتھر کا سلام کرنا۔ ستون کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فراق میں رونا۔ انگلیوں میں سے دودھ اور پانی کا نکلنا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی خاتم النبیین ہیں۔ آپؐ کے بعد کسی پیغمبر کا ہونا ممکن نہیں۔ لہٰذا اب جو نبوت کا دعویٰ کرے وہ مردود اور کافر ہے۔ آپؐ ہی کی شریعت قیامت تک باقی ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی تمام جن وانس کے پیغمبر ہیں۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا وجود تمام جہان کے واسطے رحمت ہے۔ یہانتک کہ کفار کے لیے بھی اس جہت سے کہ دنیوی عذاب

اُن سے اٹھا لیا گیا۔

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عمر کی اللہ تعالےٰ نے قسم کھائی ہے
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اعضاء مبارکہ کی اللہ تعالےٰ نے جُدا جُدا تعریف کی۔ کہیں زبان کی، کہیں دل کی، کہیں چہرہ کی، کہیں آنکھ کی۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو دونوں مرتبے حبیب اور خلیل کے عطا ہوئے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دونوں بزرگیاں کلام الٰہی اور دیدار الٰہی کی نصیب ہوئیں۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو شریعت اور حقیقت کا مجموعہ عطا ہوا۔ دیکھو حضرت موسیٰ علیہ السلام حقیقت کی تعلیم پانے کیلئے حضرت خضر علیہ السلام کے پاس گئے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا رُعب و دبدبہ آپ کے اعداء پر اللہ تعالےٰ نے ڈال دیا تھا۔ جہاں کچھ صحابہ چلے جاتے تھے وہیں ایک زلزلہ اور تہلکہ کفار میں پڑ جاتا تھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کے پاس حضرت اسرافیل علیہ السلام آئے
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو اللہ تعالےٰ نے وصفِ قلم میں بہ ہیئت

مجموعی انبیاء سابقین پر فضیلت بخشی۔

- حضورؐ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کے سامنے اُمت کا اعمالنامہ پیر اور جمعرات کو پیش کیا جاتا ہے۔
- حضورؐ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا ہمزاد مسلمان ہو گیا تھا۔
- حضورؐ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی ازواج مطہرات تمام عورتوں سے افضل ہیں۔
- حضورؐ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کے صحابہؓ سوائے پیغمبروں کے سب علماء سے بہتر ہیں۔
- حضورؐ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا شہر مدینہ منورہ تمام روئے زمین کے شہروں سے بہتر ہے۔
- حضورؐ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا حال قبر میں بعد سوال ربوبیت اللہ کے میت سے پوچھا جائے گا۔
- حضورؐ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی سے ملک الموت نے وقت وفات اذن چاہا۔
- حضورؐ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی ازواج مطہرات امت پر حرام ہو گئیں۔
- حضورؐ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا روضہ عرش اور کعبہ کی طرح افضل ہے

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا ستر کسی نے عمداً نہیں دیکھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا براز زمین نگل جاتی تھی۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمّت کے واسطے غنیمتیں حلال ہوئیں
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمّت کے واسطے تمام روئے زمین مسجد ہو گئی۔ یعنی جس جگہ چاہیں نماز پڑھ لیں۔ (بخلاف اگلی اُمتوں کے)
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمّت کے واسطے بجائے پانی کے خاک پاک کرنے والی یعنی تیمم میں اللہ تعالےٰ کے حکم سے مقرر ہوئی۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمّت کے لیے پانچوں نمازیں فرض ہوئیں۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمّت کے لیے اذان اور تکبیر مشروع ہوئی۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمّت کے واسطے السّلام علیکم تحیت و تحفہ مشروع ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمّت کے واسطے جمعہ اور اس میں ساعتِ اجابت مقرر ہوئی۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمّت کے واسطے رمضان کا مہینہ

روزوں کے لیے مقرّر ہوا۔

- حضورِ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام ہی کی اُمّت روزہ دار کے لیے ملائکہ بحکم ربانی استغفار کرتے ہیں۔ جبتک وہ افطار کریں۔
- حضورِ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام ہی کی اُمّت کے لیے درِ رحمت آخر شب میں کھلتا ہے جو کوئی دُعا مانگے اُس کی دُعا قبول ہوتی ہے اور اللہ پاک اس پر رحم فرماتا ہے۔
- حضورِ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام ہی کی اُمّت کے لیے سحری کھانا اور بعد غروب آفتاب کے افطار کرنا مشروع ہے۔
- حضورِ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام ہی کی اُمّت کے واسطے کھانا پینا۔ مجامعت کرنا غروب آفتاب سے صبح تک روزہ دار کو درست ہوئے۔
- حضورِ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام ہی کی اُمّت کے لیے لیلۃ القدر اپنی فضیلت کے ساتھ مقرر ہوئی یعنے اس میں عبادت کرنے والے کو ہزار مہینہ سے زائد ثواب ملتا ہے۔
- حضورِ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام ہی کی اُمّت کے واسطے عرفہ کا روزہ دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہوا۔
- حضورِ علیہ الصّلوٰۃ والسلام ہی کی اُمّت کے لیے عاشورہ کا روزہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہوا۔

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے لیے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ مصیبت کے وقت پڑھنا شروع ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے لیے عمامہ میں شملہ چھوڑنا سنت ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت خاتم الامم ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت پر سے آپ کی برکت سے اور اُمت کے صدقہ جملہ عالم پر سے دنیوی عذاب اٹھایا گیا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت سے حدیث النفس (بُرے خیال معاف کی گئی) بدی کے خیال آنے سے پہلی اُمتوں کی طرح ماخوذ نہ ہوگی۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت مرحومہ کے لیے ایک نیکی دس گنا لکھی جاتی ہے اور بدی ایک کی ایک ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمتِ مرحومہ کے لیے توبہ میں قتل کرنے کا حکم منسوخ ہوگیا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمتِ مرحومہ کے لیے نجاست لگ جانے کی جگہ کو کتر ڈالنے کا حکم منسوخ کیا گیا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت مرحومہ کے لیے چوتھائی مال

زکوٰۃ میں دینے کا حکم منسوخ ہو گیا۔

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت مرحومہ کے لیے چار عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا حلال ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت مرحومہ کے مردوں کو غیر مذہب اہلِ کتاب عورتوں سے نکاح کرنا حلال ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت مرحومہ کے لیے اپنی حائضہ عورت سے بجز وطی کے اور طرح کی مخالطت حلال ہوئی۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی امت مرحومہ کے لیے قصاص اور دیت میں اختیار دیا گیا۔ بخلاف اُمم سابقہ کے کہ اُن کے لیے فقط قصاص ہی تھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت مرحومہ پر ستر کھولنا حرام ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت پر جاندار چیز کی تصویر کا رکھنا حرام ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت پر مسکّرات کا پینا حرام ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کا اجماع خالی از ضلالت ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے علمائے حقانی کا اختلاف رحمت کا موجب ہے پہلی اُمتوں کا اختلاف موجب عذاب ہوتا تھا
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کا حلال کھانا پینا عبادت میں

داخل ہے۔

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کو دُنیا میں نیکی کا ثواب ملتا ہے اور آخرت کے لیے ذخیرہ رہتا ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے لیے اللہ تعالےٰ نے بھوک سے ہلاک نہ کرنے کا وعدہ فرمایا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت کے لیے مدد دینے اور آخرالامر دشمن یعنے کفار پر غالب کرنے کا اللہ تعالےٰ نے وعدہ فرمایا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت عمر و عمل میں کم اور اجر و ثواب میں زیادہ ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت حق گوئی سے خالی نہ رہے گی پہلی اُمتیں بالکل حق پرستی سے خالی ہو جاتی تھیں کہ اور پیغمبر آکر راہِ حق اُن کو بتاتے تھے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت میں اقطاب و اوتاد و نجبا و ابدال ہوتے ہیں۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی اُمت ہے جس کا بزرگ ایک بڑے ذی شان پیغمبر کا امام بنے گا یعنی امام مہدی علیہ السلام حضرت عیسٰی علیہ السلام کے امام ہوں گے۔

- حضور علیہ السلام ہی کی اُمّت کو اللہ تعالےٰ نے امت وسطٰ اور خیر امۃ القاب و خطابات سے مشرف فرمایا۔
- حضور علیہ السلام ہی پہلے زمین یعنی قبر مبارک میں سے برآمد ہو کر میدان قیامت میں تشریف لائیں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کو سب سے پہلے صعقہ قیامت سے افاقہ ہوگا
- حضور علیہ السلام ہی کی اردلی میں قبر مبارک سے عرصہ قیامت تک ستر ہزار فرشتے ہوں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کا اسم شریف میدانِ قیامت میں پہلے پکارا جائے گا۔
- حضور علیہ السلام ہی براق پر روز قیامت سوار کیے جائیں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی عرش مجید کے داہنے جانب کھڑے ہوں گے
- حضور علیہ السلام کو مقام محمود مسمٰی حقیقی سے عطا ہوگا۔ جہاں آپؐ کھڑے ہو شفاعت کریں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کے ہاتھ میں لواءِ الحمد ہو گا۔ جس کے نیچے حضرت آدم اور اخیار بنی آدم کھڑے ہوں گے۔
- حضور علیہ السلام اپنی امت کے لیے سب سے پہلے شفاعت عظمیٰ کریں گے۔

- حضور علیہ السلام ہی سب انبیاء کے امام اور خطیب ہوں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کو میدان قیامت میں پہلے سجدہ کرنے کا پھر شفاعت کرنے کا اذن دیا جائے گا۔
- حضور علیہ السلام ہی سب سے پہلے دیدار الٰہی سے مشرف ہونگے
- حضور علیہ السلام ہی سب سے پہلے پلصراط پر سے گذریں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کے چہرۂ مبارک اور سر مبارک کے ہر ہر بال میں نور ہے اور ہوگا باقی انبیاء کے واسطے صرف دو نور ہوں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی صاحبزادی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پلصراط سے گذرتے وقت اہل محشر کو آنکھیں ڈھانک لینے کا حکم ہوگا۔
- حضور علیہ السلام ہی سب سے پہلے جنّت کا دروازہ کھڑ کھڑائیں گے اور آگے آگے آپ اور پیچھے پیچھے اُمت ہو گی۔
- حضور علیہ السلام ہی کو حوض کوثر کے اختیارات جناب الٰہی سے عطا ہوں گے
- حضور علیہ السلام ہی کو جنّت کے درجات میں سے بڑا بلند درجہ جس کا نام وسیلہ ہے عطا ہوگا۔
- حضور علیہ السلام ہی کے منبر مبارک کے پائے جنّت کی سیڑھی کے ساتھ تعبیر کیے گئے ہیں۔

- حضور علیہ السلام کے منبر اور قبر شریف کے مابین کو جنت کی کیاری فرمایا گیا۔
- حضور علیہ السلام کے حکم رسانی پر گواہ نہ طلب کیے جائیں گے اور پیغمبروں سے گواہ طلب کیے جائیں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت مرحومہ آپ کے بعد اور باقی سب سے پہلے قبر سے اٹھائی جائے گی۔
- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت کے لوگ قیامت کے دن چمکتی پیشانی محشر میں کھڑے ہوں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت کے واسطے دو نور ہوں گے مانند پہلے پیغمبروں کے اور اُمتوں کے لیے صرف ایک ہی نور ہو گا۔
- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت کے چہروں میں سجود کی نشانی ہو گی۔
- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت کے آگے پلصراط پر نور دوڑتا چلے گا۔
- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت کے داہنے ہاتھوں میں اعمالنامے قدرتِ الٰہی سے اُڑ کر آ جائیں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت قبروں میں جاتے وقت گنہگار ہو گی اور نکلتے وقت گناہوں سے پاک ہو گی۔ بسبب استغفار و ایصال ثواب پس ماندگان کے۔

- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت کا سب سے پہلے حساب ہو کر جنت میں دخول ہوگا۔
- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت کے اعمالِ خیر کے پلڑے بھاری ہوں گے
- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت پہلے انبیاء کی گواہ ہوگی۔
- حضور علیہ السلام ہی کی اُمت میں سے ستر ہزار شخص بلا حساب وکتاب بہشت میں داخل ہوں گے۔
- حضور علیہ السلام پر نماز تہجد واجب تھی۔ اُمت مرحومہ پر واجب نہیں
- حضور علیہ السلام ہی پر مسواک کرنا واجب تھا۔ اُمت مرحومہ پر واجب نہیں۔ صرف سنت ہے۔
- حضور علیہ السلام پر باوصف صاحب نصاب نہ ہونے کے قربانی واجب تھی۔ پہلے انبیاء اور اُن کی اُمتوں پر واجب نہیں تھی۔ اُمت مرحومہ کے اغنیاء اور صاحب نصاب پر واجب ہے نہ فقراء پر۔
- حضور علیہ السلام ہی پر مشورہ کرنا واجب تھا۔
- حضور علیہ السلام ہی پر فجر کی دو رکعت سنت واجب تھی۔ اُمت پر نہیں
- حضور علیہ السلام پر جمعہ کا غسل واجب تھا۔
- حضور علیہ السلام ہی پر چار رکعتیں زوال کے وقت پر واجب تھیں
- حضور علیہ السلام ہی پر واجب تھا کہ تنگدست مسلمان کا قرض ادا فرمائیں۔

- حضور علیہ السلام ہی پر بدون کسی طرح کے خلل کے نہایت خشوع کے ساتھ نماز پڑھنی واجب تھی۔
- حضور علیہ السلام ہی پر مشاہدہ حق باوجود معاشرت خلق کے ہمیشہ جلوہ گر ہوتا تھا۔
- حضور علیہ السلام ہی سے کسی حالت میں نماز روزہ اور باقی احکام معاف نہیں ہوتے تھے۔
- حضور علیہ السلام ہی کو وحی کی حالت میں دنیا کی ہوش نہیں رہتی تھی۔
- حضور علیہ السلام پر زکوٰۃ کھانا حرام تھا۔ باقی بنی ہاشم پر بھی آپ کی قرابت کی جہت سے حرام ہے۔
- حضور علیہ السلام ہی پر بدبودار چیز کھانا حرام تھا۔ امت کیواسطے مکروہ ہے۔
- حضور علیہ السلام پر عموماً قصداً شعر گوئی حرام تھی۔
- حضور علیہ السلام ہی پر کتابیہ عورت کے ساتھ نکاح حرام تھا۔
- حضور علیہ السلام کو باوجود سو رہنے کے بدون جدید وضو کے نماز پڑھ لینی مباح تھی۔
- حضور علیہ السلام کو عصر کی نماز کے بعد نوافل پڑھنے مباح تھے۔

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو چھوٹا بچہ گودی میں اٹھا کر نماز پڑھنا درست تھا۔ چنانچہ امام حسن رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو گود میں اٹھا کر آپ نے نماز پڑھی۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو غائب کی نماز پڑھنی مباح تھی۔ چنانچہ نجاشی شاہ حبش کی نماز جنازہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں پڑھی۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو صوم وصال یعنی سطے کا روزہ مباح تھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مکہ معظمہ میں موسم حج کے اندر بدون احرام داخل ہونا مباح تھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو اجنبی بیگانی عورتوں کے ساتھ تنہائی میں بیٹھنا مباح تھا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو چار عورتوں سے زائد نکاح میں رکھنا مباح تھا۔ اُمت کے واسطے چار تک عورتیں جمع رکھنی حلال ہیں
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کو اپنے بدگو کے قتل کرنے کا حکم ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پنج وقتہ نماز کا حکم عطائے الہٰی ہوا۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا مال آپ کی وفات کے بعد آپ کا ملک رہا کہ اسمیں سے اہلبیت کو نفقہ دیا گیا۔

- حضورُ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام ہی پر حاضر وقت کو کسی ظالم کے ظلم کے وقت جان نثاری کرنا فرض تھا۔
- حضورُ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام ہی پر التحیات میں مخاطب کر کے سلام بھیجنا اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا النَّبِیُّ کہنا مامور بہ ہے۔
- حضورُ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام ہی کے بلانے پر نماز کی حالت میں حاضر ہونا واجب تھا۔ باوجود نہ فاسد ہونے نماز کے۔
- حضورُ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام ہی کے آگے چلنا بے اعتنائی سے اور آپ کے حضور میں پکار کر بولنا حرام تھا۔
- حضورُ علیہ السلام کو حجروں کے پیچھے سے اور دُور سے پکارنا حرام تھا۔
- حضورُ علیہ السلام ہی کا خون اور پیشاب اور پاخانہ پاک تھا۔ بلکہ موجب شفا تھی۔
- حضورُ علیہ السلام ہی کے موئے مبارک بالاتفاق پاک تھے۔
- حضورُ علیہ السلام ہی ہر مکروہ کام سے پاک تھے۔
- حضورُ علیہ السلام ہی کی ازواج مطہرات میں سے کسی کو قذف کرنا موجب قتل ہے۔
- حضورُ علیہ السلام کی صاحبزادی پر دوسرا نکاح حرام تھا۔
- حضورُ علیہ السلام ہی کی مہر کے کلمات کندہ اور کسی کو اپنے مُہر میں

کندہ کرنا حرام ہے۔

- حضور علیہ السلام ہی اپنے آگے اور پیچھے برابر دیکھتے تھے۔
- حضور علیہ السلام ہی رات کو دن کی طرح اور اندھیرے میں روشنی کی طرح دیکھتے تھے۔
- حضور علیہ السلام کا آبِ دہن کھارے پانی کو میٹھا کر دیتا ہے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی بغل مبارک خوشبودار سفید رنگ تھی، خوشبو کی جگہ بدبو اور گورے رنگ کی جگہ کالا رنگ کبھی نہیں ہوتا تھا۔
- حضور علیہ السلام ہی کی چشم مبارک آرام کے وقت بغیر چشم دل کے سوتی تھی۔ یعنے آپ کا سونا آرام کا تھا نہ غفلت کا۔
- حضور علیہ السلام ہی کا پسینہ مبارک نہایت خوشبودار تھا۔
- حضور علیہ السلام چلنے بیٹھنے کے وقت تمام لوگوں سے اونچے معلوم ہوتے تھے۔
- حضور علیہ السلام ہی کا سایہ زمین پر نہیں پڑتا تھا۔
- حضور علیہ السلام ہی کے جامہ مبارک پر مکھی کبھی نہیں بیٹھی تھی۔
- حضور علیہ السلام ہی کے لیے چلتے وقت زمین سکڑ جاتی تھی۔
- حضور علیہ السلام ہی کو چالیس آدمی کی قوت عنایت ہوئی تھی۔

- حضور علیہ السلام ہی کی نسل میں حضرت آدم علیہ السلام تک کبھی زنا نہیں ہوا۔
- حضور علیہ السلام ہی کی پیدائش کے وقت تمام روئے زمین کے بت جھک گئے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی پیدائش کے وقت سربسجدہ ہوئے اور انگشت مبارک آسمان کی طرف اٹھائی۔
- حضور علیہ السلام ہی کا جھولا فرشتے جھولاتے تھے۔
- حضور علیہ السلام ہی سے چاند جھولی میں باتیں کرتا اور آپ کے اشارہ کے موافق جھک جاتا تھا۔ آپ ہی کو موسم گرما میں دھوپ کے وقت ابر سایہ کرتا تھا۔
- حضور علیہ السلام ہی کی جانب میوہ دار اور سایہ کا درخت جھک جاتا تھا۔ جب آپ اسطرف متوجہ ہوتے تھے۔
- حضور علیہ السلام ہی کو خدائے تعالیٰ بھوک پیاس کی حالت میں اپنے نور سے سیر و سیراب کر دیتا تھا۔
- حضور علیہ السلام پر مسلمانوں نے بدون امام کے گروہ گروہ بغیر دعا ماثورہ کے نماز جنازہ پڑھی۔

- حضور علیہ السلام ہی بغیر دفن کے تین روز تک رکھے گئے۔ بخلاف اور لوگوں کے کہ اُن کو جلدی دفن کر دینے کا حکم ہے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی لحد مبارک میں چادر بچھائی گئی تھی۔
- حضور علیہ السلام ہی کی وفات شریف کے دن روئے زمین پر اندھیرا ہو گیا۔
- حضور علیہ السلام ہی کی قبر شریف پر ایک فرشتہ اس خدمت پر مامور ہے کہ درود شریف بھیجنے والوں کے درود شریف آپ کو پہنچاتا ہے۔
- حضور علیہ السلام ہی اہل دل کے درود شریف کو بلا واسطہ خود سنتے ہیں۔
- حضور علیہ السلام ہی کی خدمت میں اُمت مرحومہ کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔
- حضور علیہ السلام ہی قبر شریف میں اپنی اُمت مرحومہ کے واسطے بخشش چاہتے ہیں۔
- حضور علیہ السلام کے وجود مبارک کو ہر ایک قبر میں میت پر حاضر کر کے پوچھا جاتا ہے کہ یہ کون شخص ہے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی زیارت خواب میں واقعی زیارت ہے اس لیے

کہ شیطان کو مجال نہیں کہ آپ کی شکل بنے۔

- حضور علیہ السلام ہی کے حکم کا امتثال جو خواب میں ہوا ہو واجب ہے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی احادیث شریفہ کا پڑھنا مانند قرآن شریف کے موجب ثواب و برکت ہے۔
- حضور علیہ السلام ہی کے اسم مبارک کے ساتھ نام رکھنا برکت دنیویہ و اخرویہ کا موجب ہے اور باعث ثواب۔
- حضور علیہ السلام ہی کی حدیث شریف پڑھتے وقت پڑھنے والے کو کسی کی تعظیم کے واسطے اٹھنا نہیں چاہیئے۔
- حضور علیہ السلام کی حدیث شریف کے حامل حضرات محدثین کے چہرے قیامت کو روشن و نورانی ہوں گے۔
- حضور علیہ السلام ہی کی زیارت سے حالتِ ایمان میں گو ایک لحظہ ہی صحابی کا درجہ حاصل ہوتا تھا۔